

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا يَغْلِبُ الْغَيْبُ إِلَّا هُوَ

SITARA TAQWIM Yearly

R.N.I.No:MAHURD/2014/54573

2020

سیتارا تقویم مبینی



Rs.120/-



زائچہ نوروز یعنی حویل آفرینہ ۲۰۲۰

۲۰ مارچ - ۲۰۲۰

۲۵ - رجب المرجب - ۱۳۴۱ھ بروز جمعہ

وقت: H-09.M-21 I.S.T.

عطار	1	شش
4	3	12
2	5	11
6	7	8
9	10	مرغ
زنب	10	مشتی

محمد اقبال عثمان مبین

چیف ایڈیٹر: ماہنامہ سیارگان و ستارہ تقویم - ممبئی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
لَا يَعْلَمُ الْغَيْبُ إِلَّا هُوَ

R.N.I. No: MAHURD/2014/54573



Printed, Published & Owned By:

Mohammed Iqbal Usman Memon.

Room No 3. Abdul Sattar Chawl,
Bandongri Ashok Nagar, Kandivali (E),
Mumbai- 400 101. Mob: 9324626114.
E-Mail : syyarargan786@gmail.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
(جملہ حقوق پبلیشر محفوظ)

☆ نام کتاب: ستاره تقویم

☆ مصنف: محمد اقبال عثمان میمن

☆ اشاعت: ۲۰۲۰

☆ قیمت: ۱۲۰/۰۰

☆ تعداد: ۱۰۰۰



محمد شیرت ادوی

زائچہ نوروز یعنی تحویل آفتاب در برج حمل

۲۰ مارچ - ۲۰۲۰ء

۲۵ - رجب المرجب - ۱۴۳۱ھ بروز جمعہ

وقت: I.S.T. Time: H-09.M-21

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عظارد	1	خس
12	زہرہ	3
4	2	ش
5	11	8
6	7	9
10	8	11
9	10	12

قارئین کرام! سلام مستنون۔

”وقت کو برہا کر کے والوں کو وقت برہا کر کے چھوڑے گا“

یہ ایک بزرگوں کے علم و تجربات کی بات ہے۔ ”غیب کی باتوں کو اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔“ ہمارا عقیدہ اسلامی مذاہب کا سخرات امراء ہے۔ کوئی ستارہ بالذات نہیں ہے، یہ ایک قانون فطرت کا نظام ہے۔ ہاں البتہ پہلی یا بری ان کی تاثیرات سے اللہ تعالیٰ کے فضل کے بغیر کوئی کچھ نہیں سکتا۔ موسم و فضاؤں میں تبادلہ، گرمی بارش، حوادثات وغیرہ کا ہونا اس نظام قدرت کا امر ہے۔ ہم ناکارہ نہ بن کر درجہ حرارت کے اس رمز و نکات کو لکھا سمجھیں! اسباب اس اچھے موقع پر میں ایک نایاب دعا و تعارف تحویل اور ان کے نایاب عملیات آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں ملاحظہ فرمائیں۔

از دعا گو: محمد اقبال عثمان میمن

اللہ تبارک و تعالیٰ ہمیں پیارے رسول جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقہ طفیل میں کامیابی و کامرانی عطا فرمائے۔ آمین۔

مناجات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اول فاتحہ و دوسم:

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عَيْدًا إِلَّا وَلَنَا وَآخِرًا وَآيَةً مِنْكَ وَزُورًا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَسْتُمْ لَهُ بِرَازِقِينَ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ وَمَا نُنْزِلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَعْلُومٍ. اللَّهُمَّ بَلِّغْ إِلَيْنَا آيَةَ الْكِتَابِ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا. فَيَكُونُ لَكُمْ إِيمَانٌ بِرَبِّكُمْ شَدِيدًا وَإِنْ لَكُمْ وَبِيَّتُمْ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا مَّا كُنْتُمْ فِيهِ أَكْبَدًا. قُلْ كُلُّ مُتَرَبِّصٍ فَتَرَبِّصُوا فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ أَصْحَابُ الظُّرُطِ السَّوِيَّةِ وَمَنْ اهْتَدَى. أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَتُصْبِحُ الْأَرْضُ مُخْضَرَّةً إِنَّ اللَّهَ لَطِيفٌ خَبِيرٌ. إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ. إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا. لِيُنْفِقَ ذُو سَعَةٍ

مِنْ سَعَتِهِ وَمَنْ قُدِّرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلَيْ يَنْفَعْ جَدُّهُ نَفْسًا وَلَا جَدَّةً سَيَنْفَعُ نَفْسَهُ بَعْدَ
عَمْرِ يُدْرَأُ. كَلَّا إِنَّ كِتَابَ مُزْقُومٍ يَتَّبِعُهُ الْاَكْبَرُ: زَلْفِي يَتَّبِعِيْنِ. وَمَا كُنَّا مِنْ مَدَّيْنَتَيْنِ. بَلْ كُنَّا مِنْ مَزْقُومٍ
يَتَّبِعُهُ الْمُتَزَكِّيْنَ.

در بیان حل مشکلات و افزونے رزق و تو انگری و دنیہ نگ و دن

جو شخص مفلس یا تنگدست در ماندگی کی حالت میں ہو اس کو چاہیے کہ اس درد کو شروع کرے۔ ایک سو بیس روز میں خدا دیتے جو۔ اس کے لیے ۵۷ ہزار پانچ سو اکیس مقرر ہے ہر روز (۳۳۲) مرتبہ پڑھ کر ختم کرے۔ فتوحات کے درازے اس کے لیے خوب پڑھئے۔ بے زوال نعت حاصل ہوگی اور وہ کسی شخص کا محتاج نہ رہے گا۔ عود وسطہ اس کے واسطے (۸۸۹) مقرر ہے۔ یہ بھی ممکن نہ ہو تو نہ مغنی سے درد کرے ہر روز قبل اس کے کہ کسی سے ہم کلام نہ ہو فجر کی نماز کے بعد دو مرتبہ پڑھے۔ اگر کسی ملک میں خشک سالی یا قحط ہو اور ایک شخص اس کے درد میں قیام نہ کر سکے تو جماعت کے ساتھ پڑھیں۔ تیرا در برکت کا دروازہ اس ملک پر کھل جائے گا۔ ہر ایک تنگدست جو اس ملک میں ہوگا تو گھر ہو جائے گا۔ جو شخص جمعہ کی رات کو جب کہ مہینے کی پہلی تاریخ ہو (۲۱) مرتبہ اس درد کو باری بخت کے لئے پڑھے تو اس کا بخت بیدار ہو اور دولت عظیم حاصل ہو اور اگر تمام کرنے کے بعد اس آیت شریف کو مبرہ لے ہوئے کاغذ پر لکھے اور اپنے پاس رکھے تو دولت مستقیم میسر ہو اور ہر روز سعادت یہ ہو کہ جو اور وہ ہو۔ مفلس نہ ہوئے اور خلق خدا کو فیض پہنچانے خواص تو اس آیت شریفہ کے بھی بہت ہیں لیکن اختصار اس قدر لکھے ہیں۔ اس وقت رزق و تو انگری کے لیے نہ زنجیر کے بعد ۲ مرتبہ کسی شخص سے حکام نہ ہونے سے پیشتر پڑھنا چاہیے وہ یہ درج کیا۔

تعریف تحویل

قدرت نے عالم اہل میں آفتاب و چاند و برج۔ سے پہلی حرکت شروع ہوئی تھی اس وقت کو نوروز عالم افزو یعنی تحویل آفتاب در برج حمل کہا جاتا ہے۔ آفتاب جو کہ زمین کے گرد چلے گا جب داخل ہوتا ہے تو ایک ایسے لمحے کے لئے جس کا ادراک وقت نظر سے ہو سکتا ہے، غمخیز ہے۔ جسے اس وقت زمین کی رانی، زمین، آسمان، سیارگان کی گردش، انسان کی سانس عشرض کہ ہر متحرک شی ساکن و صامت بوجہ پڑتی ہے۔ جیسے کہ زمین کی سطح پر ہفت میں "صحاب ہفت" نامی کا ایک واقعہ ہے کہ ان لوگوں نے ایساں بچانے کے لئے غار میں پناہ لی تھی اور سوئے، جب غمخیز کوئی زمانہ تقریباً تین سو برس گزر چکا تھا اور وہ لوگ ویسے ہی تھے۔ یہ ایک کامل قدرت تھی جو سوئے رہے۔

اس وقت پتھر بھی موم بوجہ ہے۔ درجہ میں اس وقت عمل کرتے ہیں جو عمل اس وقت کیا جائے وہ تیر بہ ہدف، سعد و مقبول ہوتا ہے۔ اب معلوم ہو کہ دو حساب رائج ہیں۔ ایک کہ یہ مہینے ہے اور دوسرے حساب کا نام نجوم (ہندی) دونوں میں فرق کی وجہ یہ ہے کہ مسقطیۃ البروج کی حرکت ہندی حساب میں شامل کرتے ہیں۔ درجہ میں اسلامی طریقے پر شامل نہیں کرتے۔ مگر یونان کا حساب زیادہ صحیح ہے اس وقت آفتاب عین نصف النہر، اور دائرہ جہ و جہ پر ہوتا ہے اور دن و رات قریب قریب برابر ہوتے ہیں اور ہندی حساب میں تقریباً پچیس یوم کا فرق ہوتا ہے۔ نجومیہ اندھن اس میں مہینے کی حساب سے تحویل آفتاب در برج حمل ۱۲۰ راج ۲۰ ۲۵ درجہ البرج

۱۴۴۱ھ بروز جمعہ وقت: H-09.M-21 I.S.T.

جن بندہ بن کے ہر شہر، ہر قصبے کے لئے الگ الگ مختلف قائم ہوتا ہے۔ جو علم نجوم میں ادراک رکھتے ہیں، وہ صحیح وقت نکال لیں۔ مجھے نہ سہ تدر بیان کرنا ہے کہ تحویل کا وقت عملیات اور ادویات کے واسطے نہایت با اثر مانا گیا ہے۔ یہ میں نہیں کہتا ہوں بلکہ بزرگوں نے اپنے تجربے سے فرمایا ہے کہ آپ اس وقت کو بے کار نہ چھوڑیں اور کوشش کریں کہ اس سعد وقت سے فائدہ حاصل ہو۔ امسال کا زچہ صفحہ نمبر ۳ پر درج ہے اور یہ وقت معادات حاصل کرنے کا ہے۔ میں اس وقت کے ستارے، حاکم وزیر، سپہ سالار وغیرہ نظام شمسی کے شمار کی تعداد آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔

یہ اعداد بڑی کار آمد ہیں، اس کے ساتھ اور قوانین شامل کر کے ایک ”لوح تخمیر“ نامی نایاب عمل آپ تیار کر سکتے ہیں۔ جو سال بھر کے لئے کافی ہے اور اگلے سال اس نظام شمسی کا اعداد الگ ہوگا، کیونکہ دوسرے سال طالع نکلن بدلتا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اگلے سال دوسری اعداد پیش کرونگا۔ میں اس عمل کا تعارف و مکمل عمل کی تشریح آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں؛ بغور ملاحظہ فرمائیں۔

تعارف عمل ”لوح تخمیر“

اس عمل کے نقش مبارک کو حضرت علامہ قاش البرنی رحمۃ اللہ علیہ، لاہور (پاکستان) سے، مولانا حضرت محمود علی شفق صاحب رحمۃ اللہ علیہ راجپور (پوپی) اور حضرت ظفر انصاری رحمۃ اللہ علیہ حیدر آباد (دکن) سے شائع کرتے تھے۔ زمانہ بعید میں ان نامی گرامی شخصیت کے پورے ہندوستان پاکستان اور بیرونی ممالک میں چاہنے والے اور نقش مبارک کے منگوانے اور بخوانے والوں کی تعداد لاکھوں میں شمار ہوتی تھی۔ لوح تخمیر تعویذ کا تہلکہ و غلغلہ مچا ہوا تھا اور لوگوں میں خوب مشہور و مقبول تھا۔ دنیا بھر کے مسلمان ان کے معتقد تھے۔ دور جدید میں میری تقریباً اس فن میں (۳۵ سال سے) ترب و آرزو میں آخری ۱۹۶۳ء تک رسالہ ستارہ میں اور شہر حیدر آباد (دکن) کے اخباروں میں ۲۰۰۶ء کے علاوہ کہیں نہیں پڑھایا گیا یا دیکھا تھا۔

حضرت قاش البرنی رحمۃ اللہ علیہ اس زمانہ قدیم میں لاہور سے ایک ”روحانی دنیا“ نامی رسالہ شائع کرتے تھے۔ حضرت شفق صاحب رحمۃ اللہ علیہ بھی شہر راجپور سے ”ستارہ“ نامی ایک رسالہ شائع کرتے تھے اور ہمارے استاذ محترم جناب حضرت ظفر انصاری رحمۃ اللہ علیہ صاحب نے بھی کچھ برس ”لوح تخمیر“ نامی رسالہ شائع کیا تھا۔ رسالہ روحانی دنیا جنوری ۱۹۲۰ء میں میری تحقیق کے دوران ہاتھ لگا تھا؛ جن میں اس عمل لوح تخمیر کی تشریح لکھی تھی، مگر اس میں کچھ رمزی گہر رکھی تھی اور آگے لکھا تھا کہ جو صاحب وقت پر تیار نہ کر سکیں وہ مجھے پانچ روپیہ دو آنہ روانہ کریں۔ میں آپ کو تیار کر کے بذریعہ ڈاک بھیج دوں گا۔ اسی طرح ۱۹۶۳ء تک مرحوم شفق صاحب راجپوری اپنا رسالہ ستارہ میں بھی اس عمل کی تعریف لکھتے تھے، تو سوا گیارہ روپے ہدیہ منگاتے تھے۔

(بقیہ صفحہ نمبر 32 پر ملاحظہ فرمائیں)۔۔۔

☆ قمر دربرج و منازل، بحساب یونانی یعنی اسلامی ☆ جمادی الاول - جمادی الآخر - ۱۴۴۱ھ - جنوری ۲۰۲۰ء ☆

ایام	عیسیٰ 2020	هجری 1441	مہینہ	داخلہ قمر دربرج و منازل بحساب اسلامی (یونانی)	خواص
31	جنوری	جمادی الاول جمادی الآخر	طلوع	غروب	دربرج
بدھ	1	جمادی الاول 5	13 07 12	06 08	رحشا: محل حبت کرے، ظلم کئے
جمعرات	2	6	13 07 13	06 06	شرطین: دلوں میں غصہ ہوتا ہے، محل عداوت کرے
جمعہ	3	7	14 07 14	06 06	بطین: محل حبت، خفا، ظلمات، اور کیا بنائے
ہفتہ	4	8	14 07 14	06 06	ثریا: محل حبت، خفا، امراض کرنا چاہے
اتوار	5	9	14 07 14	06 05	دبران: بغض ہو
پیر	6	10	14 07 14	06 06	ہفتہ: سعد و محسوس ہے
منگل	7	11	15 07 15	06 06	بہد: سعد ہے تو غیر امت ترقی، دولت کریں
بدھ	8	12	15 07 15	06 06	زارع: سعد ہے۔ محل حبت و ظلمات کئے
جمعرات	9	13	15 07 15	06 08	شرطین: محل عداوت کریں
جمعہ	10	14	16 07 16	06 08	طرز: محل اکبر، محل عداوت کریں
ہفتہ	11	15	16 07 16	06 06	چند: سعد ہے، زہرہ: سعدا کبر ہے۔
اتوار	12	16	16 07 16	06 06	زہرہ: سعدا کبر ہے۔
پیر	13	17	16 07 16	06 06	صرف: محل اکبر، محل عداوت
منگل	14	18	16 07 16	06 06	محل: محل حبت کرے، پاک: محل عداوت کرے
بدھ	15	19	16 07 16	06 06	غزوہ: محل خیر، ترقی و زرق ظلمات کرے
جمعرات	16	20	16 07 16	06 06	زبان: سعد ہے، محل خیر کرے
جمعہ	17	21	16 07 16	06 06	اکلیل: محل بغض کرے، محل خیر کرے
ہفتہ	18	22	16 07 16	06 06	قالب: شول: محل خیر و ترقی مناسب
اتوار	19	23	16 07 16	06 06	شول: سعد ہے، محل خیر و ترقی مناسب
پیر	20	24	16 07 16	06 06	لغائم: سعد ہے، محل حبت و ظلمات
منگل	21	25	16 07 16	06 06	بلدو: محل عداوت کرے زیادہ و خفا
بدھ	22	26	16 07 16	06 06	ذراع: محل عداوت و جدائی کے محل کرے
جمعرات	23	27	16 07 16	06 06	بلدو: محل عداوت کرے زیادہ و خفا
جمعہ	24	28	16 07 16	06 06	سود: محبت و مودت و ظلمات اٹھے
ہفتہ	25	29	16 07 16	06 06	خیر: عداوت و بغض، بدظنیا در زیادہ، ظلمات، کیا کیا
اتوار	26	جمادی الاول 1	16 07 16	06 06	مقدم: خیر، کیا کیا بنائے، ظلمات
پیر	27	2	16 07 16	06 06	مکثر: عداوت کرے
منگل	28	3	16 07 16	06 06	رحشا: محل حبت کرے، ظلم کئے
بدھ	29	4	15 07 15	06 06	شرطین: دلوں میں غصہ ہوتا ہے، محل عداوت کرے
جمعرات	30	5	15 07 15	06 06	بطین: محل حبت، خفا، ظلمات، اور کیا بنائے
جمعہ	31	6	15 07 15	06 06	ثریا: محل حبت، خفا، امراض کرنا چاہے

داخلہ قدر در برج و منازل، بحساب ہندی۔ چیتا دی (وکرئی) پورہ۔ ماگھ۔ 2076۔ جنوری۔ ۲۰۲۰ء۔ 2020☆

نمبر	مہینہ	پورہ ماگھ (چیتا دی) داخلہ	تہتی	داخلہ در برج	داخلہ منازل	داخلہ جوگ	داخلہ کرن
1	جہ	پورہ۔ (7)۔ 08.27	سہتی	مین	21.38	پودا بھاد پ	01.28
2	جہرات	پورہ۔ (8)۔ 21.00	اٹنی	"		اترا بھاد پ	04.23
3	جہ	پورہ۔ (9)۔ 23.26	نوی	"		ریوتی	07.20
4	ہنہ	"	"	میکہ	10.05	اشونی	10.05
5	اتوار	پورہ۔ (10)۔ 01.13	دی	"		بھرنی	12.27
6	ہر	پورہ۔ (11)۔ 03.07	ایکاش	برکھ	20.36	کرکا	14.15
7	منگل	پورہ۔ (12)۔ 04.03	درواش	"		روانی	15.24
8	جہ	پورہ۔ (13)۔ 04.15	ترواش			سرخ	15.51
9	جہرات	پورہ۔ (14)۔ 03.45	چھٹ	سہن	03.50	آردھ	15.38
10	جہ	پورہ۔ (15)۔ 02.35	پارلہن	"		پڑن	14.49
11	ہنہ	ماگھ۔ (1)۔ 22.42	اکھ	کرک	07.53	پکھ	13.31
12	اتوار	ماگھ۔ (2)۔ 20.13	چنچ	"		اٹیکھا	11.50
13	ہر	ماگھ۔ (3)۔ 17.34	چنچ	سنگھ	09.56	نکھا	09.56
14	منگل	ماگھ۔ (4)۔ 14.51	مہلی	"		پودا بھاد پ	07.59
15	جہ	ماگھ۔ (5)۔ 12.11	چھٹ	کس	11.29	اترا بھاد پ	05.57
16	جہرات	ماگھ۔ (6)۔ 09.42	سہتی	"		ہست	04.07
17	جہ	ماگھ۔ (7)۔ 07.29	اٹنی	کولہ	13.50	چترا	02.31
18	ہنہ	ماگھ۔ (8)۔ 05.34	نوی			سواتی	01.13
19	اتوار	ماگھ۔ (9)۔ 04.01	دی	برجیک	17.48	نکھا	00.18
20	ہر	ماگھ۔ (10)۔ 02.52	ایکاش	"		میشھا	23.31
21	منگل	ماگھ۔ (11)۔ 02.07	درواش	دھن	23.43	سولہ	23.43
22	جہ	ماگھ۔ (12)۔ 01.46	ترواش	"		"	
23	جہرات	ماگھ۔ (13)۔ 01.49	چھٹ	"		پودا بھاد پ	00.20
24	جہ	ماگھ۔ (14)۔ 02.18	اٹنی	کر	07.40	اترا بھاد پ	01.21
25	ہنہ	ماگھ۔ (15)۔ 03.12	اکھ	"		سرخ	02.46
26	اتوار	ماگھ۔ (16)۔ 04.32	چھٹ	چاند۔ درج	17.39	دھنکھا	04.36
27	ہر	ماگھ۔ (17)۔ 06.16	چنچ	"		سندھا	06.49
28	منگل	ماگھ۔ (18)۔ 08.23	چھٹ	"		پودا بھاد پ	09.23
29	جہ	ماگھ۔ (19)۔ 10.46	سہتی	مین	05.30	اترا بھاد پ	12.13
30	جہرات	ماگھ۔ (20)۔ 13.20	چھٹ	"		ریوتی	15.12
31	جہ	ماگھ۔ (21)۔ 15.52	سہتی	میکہ	18.10	اشونی	18.10

☆ قمر در برج و منازل بحساب یونانی یعنی اسلامی ☆ جمادی الآخر - رجب المرجب - ۱۴۴۱ھ - فروری ۲۰۲۰ء ☆

ایام	عیسیٰ 2020	هجری 1441	جمادی الآخر رجب المرجب	طلوع	غروب	دریج	درمنازل ۲۸	خواص
29	ہفتہ	1	جمادی الآخر 7	14 07	31 06	ثور	05.58	درمان 23.05 دربان: بخش ہو
30	اتوار	2	8	14 07	32 06	"	"	"
31	پير	3	9	14 07	32 06	جوزا	16.59	مقدم - سعد کس ہے
1	منگل	4	10	13 07	33 06	"	01.10	عند: سعد ہے تحویلات ترقی، دولت کریں
2	بدھ	5	11	13 07	33 06	"	01.04	ذراع: سعد ہے - عمل محبت و طسمات لکھے
3	جمعرات	6	12	13 07	34 06	میزان	00.33	شیر: بخش عداوت کریں - طرفہ: بخش اکبر، کبر عداوت
4	جمعہ	7	13	12 07	34 06	"	20.33	جیمہ: سعد ہے - زہرہ: سعد اکبر ہے -
5	ہفتہ	8	14	12 07	35 06	اسد	04.15	زہرہ: سعد اکبر ہے -
6	اتوار	9	15	12 07	35 06	"	15.21	مقدم: بخش اکبر، کبر عداوت
7	پير	10	16	11 07	36 06	سنبلہ	05.09	موا: بخش ہے، عمل محبت نہ کرے
8	منگل	11	17	11 07	36 06	"	06.56	ساک: بخش ہے، عمل عداوت کرے
9	بدھ	12	18	10 07	37 06	میزان	05.08	غفرہ: عمل تحیر ترقی روزی طسمات
10	جمعرات	13	19	10 07	37 06	"	00.53	اٹکل: عمل بخش کرے، عمل تحیر نہ کرے
11	جمعہ	14	20	09 07	38 06	مغرب	06.08	قلب: شولہ: عمل تحیر ترقی مناسب
12	ہفتہ	15	21	09 07	38 06	"	18.35	شولہ: سعد ہے عمل تحیر ترقی مناسب
13	اتوار	16	22	09 07	39 06	قوس	09.37	عناقم: سعد ہے، عمل محبت و طسمات
14	پير	17	23	08 07	39 06	"	16.23	بلدہ: عمل عداوت کرے زیادہ شر و قضاٹے
15	منگل	18	24	07 07	40 06	جدی	16.07	ذائق: بخش ہے، عداوت و جہدائی عمل کرے
16	بدھ	19	25	06 07	40 06	"	15.02	بلدہ: عمل عداوت کرے زیادہ شر و قضاٹے
17	جمعرات	20	26	06 07	40 06	"	16.54	سعود: محبت و صورت و طسمات لکھے
18	جمعہ	21	27	05 07	41 06	دلو	01.12	عند: عداوت و نفس، قضا زیادہ اور طسمات، کبر یا بیبا
19	ہفتہ	22	28	05 07	41 06	"	19.27	مقدم: تحیر، کبر یا بیبا، طسمات
20	اتوار	23	29	04 07	42 06	حوت	12.08	مواخر: عداوت کرے
21	پير	24	30 پاندرات	03 07	42 06	"	22.22	رشا: عمل محبت کرے، غنیمت تھے
22	منگل	25	رجب المرجب 1	03 07	42 06	"	"	"
23	بدھ	26	2	02 07	43 06	حمل	00.17	شرطین: دلوں میں غصہ ہوتا ہے، عمل عداوت کرے
24	جمعرات	27	3	01 07	43 06	"	00.56	باطین: عمل محبت، دشمن، حسد، اور کبر یا بیبا
25	جمعہ	28	4	01 07	43 06	ثور	13.00	شریا: بخش محبت، دشمنائے امراش کرنا چاہیے
26	ہفتہ	29	5	01 07	43 06	"	06.16	درمان: بخش ہو

☆ داخلہ نمبر دربرج و منازل بحساب ہندی - پیتادی (وکرنی) 2076 - ماگھ - پچاگن - فروری ۲۰۲۰ء - 2020ء

نمبر	نمبر	داخلہ نمبر	داخلہ دربرج	داخلہ منازل	داخلہ جوگ	داخلہ کرن
1	ہند	18.11-(8)	ماگھ - پچاگن (پیتادی) داخلہ	نئی	نیک	24.00
2	انوار	20.04-(9)	ماگھ - پچاگن (9)	نوی	"	
3	جہ	21.19-(10)	ماگھ - پچاگن (10)	دک	پرکھ	05.41
4	مکمل	21.50-(11)	ماگھ - پچاگن (11)	ایکاش	"	
5	بدھ	21.31-(12)	ماگھ - پچاگن (12)	رواش	مستن	14.00
6	جمرات	20.24-(13)	ماگھ - پچاگن (13)	تروش	"	
7	جہ	18.33-(14)	ماگھ - پچاگن (14)	پیش	کرک	18.25
8	ہند	16.03-(15)	ماگھ - پچاگن (15)	پاندھ	"	
9	انوار	13.04-(1)	پچاگن - کرشہ (1)	اکم	نیک	19.45
10	جہ	09.46-(2)	پچاگن - کرشہ (2)	دوہ	"	
11	مکمل	06.19-(3)	پچاگن - کرشہ (3)	تج	کنا	19.44
12	بدھ	23.41-(4)	کرشہ (4) - 02.54-(5)	چندہ - مٹھن	"	
13	جمرات	20.48-(6)	پچاگن - کرشہ (6)	چھت	تولا	20.24
14	جہ	18.22-(7)	پچاگن - کرشہ (7)	سپتی	"	
15	ہند	16.30-(8)	پچاگن - کرشہ (8)	نئی	پرچک	23.19
16	انوار	15.54-(9)	پچاگن - کرشہ (9)	نوی	"	
17	جہ	14.36-(10)	پچاگن - کرشہ (10)	دک	"	
18	مکمل	14.33-(11)	پچاگن - کرشہ (11)	ایکاش	دھن	05.14
19	بدھ	15.30-(12)	پچاگن - کرشہ (12)	رواش	"	
20	جمرات	16.00-(13)	پچاگن - کرشہ (13)	تروش	کر	13.52
21	جہ	17.22-(14)	پچاگن - کرشہ (14)	چھش	"	
22	ہند	19.03-(15)	پچاگن - کرشہ (15)	اماس	"	
23	نوی	21.02-(1)	پچاگن - کرشہ (1)	اکم	کنبہ	00.29
24	جہ	23.15-(2)	پچاگن - کرشہ (2)	دوہ - چاند	"	
25	مکمل		پچاگن - کرشہ (2)	مٹھن		12.27
26	بدھ	01.40-(3)	پچاگن - کرشہ (3)	تج	"	
27	جمرات	04.12-(4)	پچاگن - کرشہ (4)	چوہ	"	
28	جہ	06.45-(5)	پچاگن - کرشہ (5)	نئی	نیک	01.08
29	ہند	09.10-(6)	پچاگن - کرشہ (6)	چھت	"	

☆ ٹمردریج و سنازل، بحساب یونانی سننی اسلامی ۵ رجب المرجب - شعبان ۱۴۴۱ھ مارچ - ۲۰۲۰ء ☆

ایام	یسوی	تہجری	مہینی				داغلا قمر دربرج و سنازل بحساب اسلامی (یونانی)			
31	مارچ	ربیع الثانی	طلوع	غروب	دربرج	در سنازل ۲۸	خواص			
آوار	1	ربیع الثانی 6	00 07 44 06	06	ثور	07.56	ہفتہ - سعدی ہے۔			
بکر	2	7	59 06 44 06	06	ہوزا	09.13	ہفتہ - سعدی ہے تعویذات ترقی دولت کریں۔			
مکمل	3	8	58 06 44 06	06	"	09.45	ذراع - سعدی ہے عمل محبت و طہارت لگے۔			
بجہ	4	9	58 06 45 06	06	سرطان	09.56	نثرہ - بخش عمل عداوت کریں۔			
جمرات	5	10	57 06 45 06	06	"	07.58	طرفہ - بخش اکبر عمل عداوت کریں۔			
بجہ	6	11	56 06 45 06	06	اسد	07.06	جمہ - سعدی ہے زہرہ سعدا گہرے۔			
ہفتہ	7	12	55 06 46 06	06	"	05.06	زہرہ - سعدی ہے۔			
آوار	8	13	55 06 46 06	06	مہبلہ	02.29	سفر - بخش اکبر عمل عداوت - عواجز ہے عمل محبت نہ کرے۔			
بکر	9	14	54 06 46 06	06	تاک	17.50	تاک - بخش ہے عمل عداوت کرے۔			
مکمل	10	15	53 06 46 06	06	میزان	15.33	غفرہ - بخش عمل خیر و ترقی روزی طہارت کرے۔			
بجہ	11	16	52 06 47 06	06	زبان	10.45	زبان - سعدی ہے عمل خیر کرے۔			
جمرات	12	17	51 06 47 06	06	عقرب	07.17	مکمل - بخش عمل خیر نہ کرے۔			
بجہ	13	18	51 06 47 06	06	"	04.51	قلب - غولہ - بخش خیر و ترقی مناسب۔			
ہفتہ	14	19	50 06 48 06	06	قوس	02.07	شولہ - سعدی ہے عمل خیر و ترقی مناسب کرے۔			
آوار	15	20	49 06 48 06	06	نم	00.02	نم - سعدی ہے عداوت و جہت و طہارت - بلکہ عداوت زیادہ و شتر خائے			
بکر	16	21	48 06 48 06	06	جدی	21.56	ذراع - بخش ہے عداوت و جہت کے عمل کرے۔			
مکمل	17	22	47 06 48 06	06	"	20.38	بلکہ - بخش عداوت کرے زیادہ و شتر خائے			
بجہ	18	23	46 06 49 06	06	سجور	22.27	سجور - محبت و دولت و طہارت لگے			
جمرات	19	24	45 06 49 06	06	دھر	06.47	نجم - عداوت و بخش و شتر خائے زیادہ ہو طہارت، یکم یا سیا			
بجہ	20	25	44 06 49 06	06	"	"	"			
ہفتہ	21	26	43 06 49 06	06	مہوت	18.04	مہوت - بخش، یکم یا پانچ طہارت			
آوار	22	27	43 06 50 06	06	مہوز	02.39	مہوز - عداوت کرے			
بکر	23	28	42 06 50 06	06	"	04.30	رٹا - بخش محبت کرے ظلم لگے			
مکمل	24	29	41 06 50 06	06	محل	06.39	شرمین - دلوں میں فتنہ ہوتا ہے عمل عداوت کرے			
بجہ	25	30	41 06 50 06	06	"	07.07	بلطین - بخش محبت و شفا طہارت، اور یکم یا پانچ			
جمرات	26	شعبان المعظم 1	40 06 51 06	06	ثور	19.07	ثریا - بخش محبت، شٹائے امراض کرنا چاہیے			
بجہ	27	2	39 06 51 06	06	"	12.22	دبران - بخش ہو			
ہفتہ	28	3	38 06 51 06	06	"	14.06	ہفتہ - سعدی ہے			
آوار	29	4	37 06 51 06	06	ہوزا	07.09	ہفتہ - سعدی ہے تعویذات ترقی دولت کریں			
بکر	30	5	36 06 51 06	06	"	16.30	ذراع - سعدی ہے عمل محبت و طہارت لگے			
مکمل	31	6	36 06 52 06	06	سرطان	17.14	نثرہ - بخش عمل عداوت کریں			

☆ اپنے آپ کو سب سے بہتر سمجھ لینا جہالت ہے، ہر آدمی کو اپنے سے بہتر سمجھنا چاہیے۔ (امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ) ☆

☆ : درج و منازل، بحساب ہندی۔ چیتاوا دی (وکرنی) 77- 2076 - پھاگن، چیت۔ مارچ، ۲۰۱۹ء۔ 2020ء

[illegible]

☆ قمر در برج و منازل، بحساب یونانی یعنی اسلامی ☆ شعبان المعظم - رمضان المبارک - ۱۴۳۱ھ - اپریل - ۲۰۲۰ء

ایام	عمومی	هجری	مبینی	دائند قمر بحساب اسلامی (یونانی) در برج و منازل	30	اپریل	شعبان المعظم	طلوع	غروب	در برج	در منازل	خواص
۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲
۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳
۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴
۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵
۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶
۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷
۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸
۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶	۱۶
۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷	۱۷
۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸
۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹	۱۹
۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰	۲۰
۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱	۲۱
۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲	۲۲
۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳	۲۳
۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴	۲۴
۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵	۲۵
۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶	۲۶
۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷	۲۷
۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸	۲۸
۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹	۲۹
۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰

☆ قمر در برج و منازل، بحساب ہندی - پیتادی (وکرنی) چیت - بیہاکہ 2077 - اپریل ۲۰۲۰ء - 2020ء ☆

ایام	اپریل 2020	چیت - بیہاکہ (پیتادی) داخلہ	تھی	داخلہ در برج	داخلہ منازل	داخلہ جوگ	داخلہ کرن
۱	۱	چیت - ۱۸ - (۸) 03.50	اٹھ	منہن	۱9.29	۱6.56	۱5.51
۲	۲	چیت - ۱۹ - (۹) 03.41	نوی	کرک	13.33	15.22	15.18
۳	۳	چیت - ۲۰ - (۱۰) 02.44	دہی	"	"	13.10	13.57
۴	۴	چیت - ۲۱ - (۱۱) 00.59	ایکادش	سکھ	17.09	17.09	22.31
۵	۵	چیت - ۲۲ - (۱۲) 12.00	تیردش	"	"	10.21	09.59
۶	۶	چیت - ۲۳ - (۱۳) 19.27	چوہدش	کرک	14.58	06.58	19.27
۷	۷	چیت - ۲۴ - (۱۴) 15.54	پانچش	کرک	12.17	03.08	15.54
۸	۸	چیت - ۲۵ - (۱۵) 12.03	شیش	"	09.16	18.37	22.05
۹	۹	چیت - ۲۶ - (۱۶) 08.06	سہار	کرک	06.07	14.13	18.10
۱۰	۱۰	چیت - ۲۷ - (۱۷) 04.15	چاند	"	03.04	09.56	14.25
۱۱	۱۱	چیت - ۲۸ - (۱۸) 00.40	دوہر	کرک	21.28	05.57	21.33
۱۲	۱۲	چیت - ۲۹ - (۱۹) 19.03	تیسر	"	20.12	02.23	19.03
۱۳	۱۳	چیت - ۳۰ - (۲۰) 17.17	چوتھ	کرک	19.13	20.54	17.17
۱۴	۱۴	چیت - ۳۱ - (۲۱) 16.19	پانچ	"	19.02	19.08	16.19
۱۵	۱۵	چیت - ۳۲ - (۲۲) 16.12	شیش	"	19.41	18.01	16.12
۱۶	۱۶	چیت - ۳۳ - (۲۳) 16.52	سہار	کرک	21.04	17.31	16.52
۱۷	۱۷	چیت - ۳۴ - (۲۴) 18.12	چاند	"	23.06	17.32	18.12
۱۸	۱۸	چیت - ۳۵ - (۲۵) 20.4	دوہر	کرک	12.18	17.58	20.04
۱۹	۱۹	چیت - ۳۶ - (۲۶) 22.18	تیسر	"	01.36	18.41	22.18
۲۰	۲۰	چیت - ۳۷ - (۲۷) 11.30	چوتھ	"	04.25	19.34	11.30
۲۱	۲۱	چیت - ۳۸ - (۲۸) 00.44	پانچ	کرک	07.23	20.31	13.58
۲۲	۲۲	چیت - ۳۹ - (۲۹) 16.28	شیش	"	10.23	21.26	16.28
۲۳	۲۳	چیت - ۴۰ - (۳۰) 18.49	سہار	کرک	13.18	22.17	18.49
۲۴	۲۴	چیت - ۴۱ - (۳۱) 21.01	چاند	"	16.05	23.00	21.01
۲۵	۲۵	چیت - ۴۲ - (۳۲) 22.59	دوہر	کرک	18.39	23.32	22.59
۲۶	۲۶	چیت - ۴۳ - (۳۳) 11.53	تیسر	"	20.58	23.51	11.53
۲۷	۲۷	چیت - ۴۴ - (۳۴) 13.23	چوتھ	"	22.58	23.54	13.23
۲۸	۲۸	چیت - ۴۵ - (۳۵) 14.30	پانچ	"	11.45	23.37	14.30
۲۹	۲۹	چیت - ۴۶ - (۳۶) 15.08	شیش	"	00.30	22.56	15.08
۳۰	۳۰	چیت - ۴۷ - (۳۷) 15.13	سہار	کرک	19.58	01.33	15.13
۳۱	۳۱	چیت - ۴۸ - (۳۸) 14.40	چاند	"	02.02	20.09	14.40

☆ فروری و مہینہ، بحساب یونانی یعنی اسلامی ☆ رمضان المبارک - شوال المکرم - ۱۴۳۱ھ کی ۲۰۲۰ء

ایام	میسوی	ہجری	مہینہ				واغظہ قمر بحساب اسلامی (یونانی) و درجہ و درمنازل			
31	مئی	رمضان المبارک 1441	طلوع	غروب	درجہ	درمنازل ۲۸	خواہ			
جمعہ	1	رمضان المبارک 7	06 13	07 00	اسد	20.25	صرفہ	صرفہ	محس اکبر محل عداوت	
ہفتہ	2	8	06 12	07 01	سنبلہ	11.06	عوا	عوا	عوا: محس ہے، محل محبت نہ کرے	
اتوار	3	9	06 12	07 01	"	14.03	ساک	ساک	ساک: محس ہے، محل عداوت کرے	
پیر	4	10	06 11	07 01	میزان	12.40	غفرہ	غفرہ	غفرہ: محل تغیر برقی رزق طلسمات	
منگل	5	11	06 11	07 02	"	08.18	زبان	زبان	زبان: سجدے، محل تغیر کرے	
بدھ	6	12	06 10	07 02	مقرب	12.35	اٹیل	اٹیل	اٹیل: محل بغض کرے، محل تغیر نہ کرے	
جمعرات	7	13	06 10	07 02	"	22.50	قلب	قلب	قلب: شول: سجدے، محل تغیر برقی تناسب	
جمعہ	8	14	06 09	07 03	نورس	12.46	انعام	انعام	انعام: سجدے، محل محبت و طلسمات	
ہفتہ	9	15	06 09	07 03	بلدہ	17.09	بلدہ	بلدہ	بلدہ: محل عداوت کرے زیادہ شروعاتی	
اتوار	10	16	06 08	07 03	ہدی	15.09	ذائق	ذائق	ذائق: محس ہے، عداوت و دیدائی کے محل کرے	
پیر	11	17	06 08	07 04	"	12.36	بلدہ	بلدہ	بلدہ: محل عداوت کرے زیادہ شروعاتی	
منگل	12	18	06 07	07 04	دو	21.09	سود	سود	سود: محبت و سود و طلسمات اٹھے	
بدھ	13	19	06 07	07 05	"	13.18	انجم	انجم	انجم: عداوت و نفس، تفرقہ زیادہ ہو، طلسمات، کیہا بیتا	
جمعرات	14	20	06 06	07 05	"	14.23	مقدم	مقدم	مقدم: تغیر، کیہا بیتا، طلسمات	
جمعہ	15	21	06 06	07 05	حوت	06.55	مخوخر	مخوخر	مخوخر: عداوت کرے	
ہفتہ	16	22	06 06	07 06	"	17.07	رنا	رنا	رنا: محل محبت کرے، طلسمات	
اتوار	17	23	06 05	07 06	حمل	19.06	شرطین	شرطین	شرطین: دووں میں غصہ ہوتا ہے، محل عداوت کرے	
پیر	18	24	06 05	07 06	"	19.46	باطین	باطین	باطین: محل محبت، شفا، طلسمات، اور کیہا بیتا	
منگل	19	25	06 05	07 07	"	23.03	شریا	شریا	شریا: محل محبت، شفا کے امراض کرنا چاہیے	
بدھ	20	26	06 04	07 07	ثور	07.41	"	"	"	
جمعرات	21	27	06 04	07 08	"	00.49	دبران	دبران	دبران: بغض ہو	
جمعہ	22	28	06 04	07 08	جوزا	19.06	مقدہ	مقدہ	مقدہ: سجدہ محس ہے	
ہفتہ	23	29 عداوت	06 04	07 08	"	03.27	ہندہ	ہندہ	ہندہ: سجدے، خودیات برقی، دولت کریں	
اتوار	24	شوال المکرم ۱	02 02	07 09	"	04.04	ذراع	ذراع	ذراع: سجدے، محل محبت و طلسمات لگے	
پیر	25	2	03 03	07 09	مرطان	04.39	نژہ	نژہ	نژہ: محس، محل عداوت کریں	
منگل	26	3	03 03	07 10	"	03.26	طرفہ	طرفہ	طرفہ: محس اکبر، محل عداوت کریں	
بدھ	27	4	03 03	07 10	اسد	12.04	جمہ	جمہ	جمہ: سجدے، زہرہ: سجدہ اکبر ہے۔	
جمعرات	28	5	03 03	07 10	"	03.10	زہرہ	زہرہ	زہرہ: سجدہ اکبر ہے۔	
جمعہ	29	6	03 03	07 11	سنبلہ	17.11	صرفہ	صرفہ	صرفہ: محس اکبر، محل عداوت	
ہفتہ	30	7	02 02	07 11	"	00.35	ساک	ساک	ساک: محس ہے، محل عداوت کرے	
اتوار	31	8	02 02	07 11	میزان	20.08	غفرہ	غفرہ	غفرہ: محل تغیر برقی رزق طلسمات	

☆ خودی کی تکمیل اس عبادت میں ہوتی ہے، جس میں ظاہر و باطن دونوں سر بسجود ہوں۔ (حضرت غوث اعظم رحمہ اللہ علیہ)

☆ قمر در برج و منازل، بحساب ہندی۔ چیتاودی (وکرئی) بیاکھ۔ جیٹھ۔ 2077-۲۰۲۰ء۔ 2020☆

ذمہ	مئی 2020	بیاکھ۔ جیٹھ (چیتاودی)	تثنی	داخلہ در برج	داخلہ منازل	داخلہ جوگ	داخلہ کرن
جمنہ	1	بیاکھ۔ جیٹھ۔ (9)۔ 13.28	نوی	کرک	ہاتھکھا	17.59	13.28
ہفتہ	2	بیاکھ۔ جیٹھ۔ (10)۔ 11.37	دکی	سنگھ	سنگھ	15.18	22.28
اتوار	3	بیاکھ۔ جیٹھ۔ (11)۔ 11.37	ایکادش	"	اترا پھاگنی	12.09	19.46
سہرہ	4	بیاکھ۔ جیٹھ۔ (12)۔ 09.10	دو دیش	کینا	ہست	08.36	16.37
منگل	5	بیاکھ۔ جیٹھ۔ (13)۔ 23.23	ترو دیش	"	چترا	04.45	23.23
بدھ	6	بیاکھ۔ جیٹھ۔ (14)۔ 19.47	پیر دیش	تولا	سو اتی	13.53	19.47
جمعرات	7	بیاکھ۔ جیٹھ۔ (15)۔ 16.17	اکیم	"	مہاشکلا	11.08	16.17
جمنہ	8	جیٹھ۔ کرش۔ (1)۔ 13.03	دو دیش	چیمک	پور دیش	08.39	23.56
ہفتہ	9	جیٹھ۔ کرش۔ (2)۔ 10.16	چیمک	"	پوشکھا	06.34	21.06
اتوار	10	جیٹھ۔ کرش۔ (3)۔ 08.05	چیمک	دو دیش	مولا	05.03	19.15
سہرہ	11	جیٹھ۔ کرش۔ (4)۔ 06.36	چیمک	"	پور دیش	04.14	18.09
منگل	12	جیٹھ۔ کرش۔ (5)۔ 05.54	چیمک	کر	اترا پھاگنی	04.10	17.51
بدھ	13	جیٹھ۔ کرش۔ (6)۔ 06.00	چیمک	"	شرون	04.10	18.20
جمعرات	14	جیٹھ۔ کرش۔ (7)۔ 06.52	چیمک	کر	دو دیش	06.23	06.52
جمنہ	15	جیٹھ۔ کرش۔ (8)۔ 08.23	چیمک	"	مہاشکلا	08.30	21.20
ہفتہ	16	جیٹھ۔ کرش۔ (9)۔ 10.24	چیمک	کر	پور دیش	11.06	23.23
اتوار	17	جیٹھ۔ کرش۔ (10)۔ 12.43	ایکادش	مٹن	اترا پھاگنی	13.59	12.43
سہرہ	18	جیٹھ۔ کرش۔ (11)۔ 15.09	دو دیش	"	رو اتی	16.58	15.09
منگل	19	جیٹھ۔ کرش۔ (12)۔ 17.32	ترو دیش	ایکیم	اسونی	19.53	17.32
بدھ	20	جیٹھ۔ کرش۔ (13)۔ 19.43	پیش	"	مہرئی	22.37	19.43
جمعرات	21	جیٹھ۔ کرش۔ (14)۔ 21.37	اداس	"	شونہی	06.01	21.37
جمنہ	22	جیٹھ۔ کرش۔ (15)۔ 23.09	اکیم	کرک	آلی کٹھ	01.04	23.09
ہفتہ	23	"	"	"	کرکٹا	03.10	11.47
اتوار	24	جیٹھ۔ کرش۔ (1)۔ 00.18	دو دیش	چیمک	رو اتی	04.52	12.43
سہرہ	25	جیٹھ۔ کرش۔ (2)۔ 01.01	چیمک	"	مہاشکلا	06.10	13.14
منگل	26	جیٹھ۔ کرش۔ (3)۔ 01.09	چیمک	"	پوشکھا	07.03	13.18
بدھ	27	جیٹھ۔ کرش۔ (4)۔ 01.10	چیمک	کرک	پوشکھا	07.28	12.55
جمعرات	28	جیٹھ۔ کرش۔ (5)۔ 23.28	چیمک	"	مہاشکلا	07.27	23.28
جمنہ	29	جیٹھ۔ کرش۔ (6)۔ 21.56	ایکیم	کرک	پوشکھا	06.59	21.56
ہفتہ	30	جیٹھ۔ کرش۔ (7)۔ 19.59	نوی	"	پور دیش	06.03	19.59
اتوار	31	جیٹھ۔ کرش۔ (8)۔ 17.38	دکی	کینا	اترا پھاگنی	04.43	17.38

☆ قمر در برج و منازل بحساب یونانی یعنی اسلامی ☆ شوال المکرم - رذی القعدہ - ۱۴۳۱ھ - جون ۲۰۲۰ء ☆

ایام	عیسیٰ 2020	هجری 1441	شوال المکرم ذی القعدہ	طلوع	غروب	در برج	در منازل ۲۸	خواص
30	جون	1	شوال المکرم 9	02 06	12 07	میزان	زہا	زہا: سعد ہے، عمل خیر کرے
29	مئی	2	10	02 06	12 07	عقرب	اکلیل	اکلیل: عمل بخش کرے، عمل خیر نہ کرے
28	مئی	3	11	02 06	12 07	"	قلب	قلب: شول: عمل خیر و برائی مناسب
27	مئی	4	12	02 06	13 07	قوس	شولہ	شولہ: سعد ہے، عمل خیر و برائی مناسب
26	مئی	5	13	02 06	13 07	"	نعام	نعام: سعد ہے، عمل خیر و برائی مناسب
25	مئی	6	14	02 06	13 07	"	بلدہ	بلدہ: عمل عداوت کرے زیادہ و دشمنی
24	مئی	7	15	02 06	14 07	جدی	ذراع	ذراع: بلعد: بخش ہے، عداوت و جدائی کے عمل کرے
23	مئی	8	16	02 06	14 07	"	سعد	سعد: محبت و موت و طمعات اٹھے
22	مئی	9	17	02 06	14 07	دلو	انجید	انجید: عداوت و دشمنی، قدر زیادہ و برائی طمعات، کیلانیہ
21	مئی	10	18	02 06	15 07	"	مقدم	مقدم: خیر، کیلانیہ، طمعات
20	مئی	11	19	02 06	15 07	حوت	مکشر	مکشر: عداوت کرے
19	مئی	12	20	02 06	15 07	"	"	"
18	مئی	13	21	02 06	16 07	"	رشنا	رشنا: عمل محبت کرے، طمعات
17	مئی	14	22	02 06	16 07	حمل	شرطین	شرطین: دلوں میں فساد ہوتا ہے، عمل عداوت کرے
16	مئی	15	23	03 06	16 07	"	بھین	بھین: عمل محبت، شفا، طمعات، اور کیلانیہ
15	مئی	16	24	03 06	17 07	ثور	شریا	شریا: عمل محبت، شفا، امر اہل کرنا چاہیے
14	مئی	17	25	03 06	17 07	"	دبران	دبران: بخش ہو
13	مئی	18	26	03 06	17 07	"	بھند	بھند: سعد و بخش ہے
12	مئی	19	27	03 06	17 07	جوزا	معدہ	معدہ: سعد ہے، تعویذات ترقی، دولت کریں
11	مئی	20	28	03 06	18 07	"	ذراع	ذراع: سعد ہے، عمل خیر و برائی طمعات
10	مئی	21	29	04 06	18 07	سرطان	نزہ	نزہ: بخش، عمل عداوت کریں
9	مئی	22	30 چاند رات	04 06	18 07	"	طرف	طرف: بخش، اکبر، عمل عداوت کریں
8	مئی	23	ذی القعدہ 1	04 06	18 07	اسد	نجمہ	نجمہ: سعد ہے، زہرہ، سعدا اکبر ہے۔
7	مئی	24	2	04 06	19 07	"	زہرہ	زہرہ: سعدا اکبر ہے۔
6	مئی	25	3	04 06	19 07	سنبلہ	صرفہ	صرفہ: بخش، اکبر، عمل عداوت
5	مئی	26	4	03 06	19 07	"	عوا	عوا: بخش ہے، عمل محبت نہ کرے
4	مئی	27	5	05 06	19 07	"	ساک	ساک: بخش ہے، عمل عداوت کرے
3	مئی	28	6	05 06	19 07	میزان	غفرہ	غفرہ: زہا: عمل خیر و برائی رزق طمعات
2	مئی	29	7	05 06	19 07	"	اکلیل	اکلیل: عمل بخش کرے، عمل خیر نہ کرے
1	مئی	30	8	06 06	19 07	عقرب	قلب	قلب: شولہ: عمل خیر و برائی مناسب

☆ قمر در برج و منازل، بحساب ہندی (وکرنی) جیٹھ - اسارٹھ - 2077 جون ۲۰۲۰ء - 2020 ☆

ایام 30	جون 2020	جیٹھ - اسارٹھ (پیتادی)	تہتی	داخلہ در برج	داخلہ منازل	داخلہ جوگ	داخلہ کرن
۱	جیٹھ - فلک (۱) - 14.59	ایکادش	کنا		ہست	03.02	حق بات 13.17 گر 14.59
۲	جیٹھ - فلک (۱۲) - 12.08	دو ادش	تولا	12.00	چرا 01.04	22.55	بریان 09.52 01.33 فلک 12.06
۳	جیٹھ - فلک (۱۳) - 09.06	ترو دش	"		دشا کما	20.44	پرکھ 06.21 کول 09.06
۴	جیٹھ - فلک (۱۴) - 06.07	چو دش	پرچک	13.08	انوار دما	18.38	شید 02.50 سدری 20.13
۵	جیٹھ - فلک (۱۵) - 03.17	پورن	"		میشا	16.44	سارہ 20.13 دش 03.17
۶	اسارٹھ - کنہ (۱) - 22.34	اکم دوش	دمن	15.13	مولا	15.13	شید 17.20 بال 00.43
۷	اسارٹھ - کنہ (۳) - 20.57	چ	"		پورا کما	14.11	فلک 14.51 گر 09.41
۸	اسارٹھ - کنہ (۴) - 19.57	چو	کرک	19.45	اترا کما	13.46	برہ 12.52 دش 08.22
۹	اسارٹھ - کنہ (۵) - 19.40	مہلی	"		شوان	14.00	ایدر 11.26 بال 07.43
۱۰	اسارٹھ - کنہ (۶) - 20.05	چٹ	"		دیشا	14.58	کیر 10.35 محل 07.47
۱۱	اسارٹھ - کنہ (۷) - 21.11	کنتی	کندہ	03.42	شمارا	18.35	نیکہ 10.16 تی 08.34
۱۲	اسارٹھ - کنہ (۸) - 22.53	اٹلی	"		پورا کما	18.48	پریت 10.27 بال 09.58
۱۳	"	"	مین	14.46	اترا کما	22.28	آپٹان 11.02 کول 11.54
۱۴	اسارٹھ - کنہ (۹) - 01.00	قوی	"		"		سریاک 11.52 محل 01.00
۱۵	اسارٹھ - کنہ (۱۰) - 03.20	مکی	"		ریوت	00.22	شوان 12.48 تی 03.20
۱۶	اسارٹھ - کنہ (۱۱) - 05.41	ایکادش	میکہ	03.18	شوان	03.18	مالی کلا 13.41 بال 05.41
۱۷	اسارٹھ - کنہ (۱۲) - 07.51	دو ادش	"		بھری	08.04	کرم 14.24 کول 07.51
۱۸	اسارٹھ - کنہ (۱۳) - 09.40	ترو دش	پرکھ	15.04	کرکا	08.31	دشت 14.49 گر 09.40
۱۹	اسارٹھ - کنہ (۱۴) - 11.02	چو دش	"		روانی	10.32	شول 14.52 دش 11.02
۲۰	اسارٹھ - کنہ (۱۵) - 11.53	مکھ	"		مکھ	12.02	کلا 14.31 چنہار 11.53
۲۱	اسارٹھ - فلک (۱) - 12.12	اکم	مکھ	00.38	آندہ	13.02	بردی 13.45 ناب 00.06
۲۲	اسارٹھ - فلک (۲) - 12.00	دوش	"		پرکھ	13.31	دور 12.35 کول 12.00
۲۳	اسارٹھ - فلک (۳) - 11.20	چ	کرک	07.35	کچہ	13.33	عیا گات 11.02 محل 11.20
۲۴	اسارٹھ - فلک (۴) - 10.15	چو	"		اٹلیکما	13.11	ہرکھ 09.09 تی 10.15
۲۵	اسارٹھ - فلک (۵) - 08.49	مہلی	سکو	12.27	کلا	12.27	بجر 06.58 بال 08.49
۲۶	اسارٹھ - فلک (۶) - 07.04	چٹ	"		پورا کما	11.26	سدری 04.32 کول 07.04
۲۷	اسارٹھ - فلک (۷) - 05.05	کنتی	کنا	15.51	اترا کما	10.12	قبا 01.55 بریان 23.07
۲۸	اسارٹھ - فلک (۸) - 02.54	اٹلی	"		ہست	08.47	پرکھ 20.13 دش 02.54
۲۹	فلک (۹) - 22.14	قوی، کک	تولا	18.27	چرا	07.15	شید 17.15 کول 00.36
۳۰	اسارٹھ - فلک (۱۱) - 19.51	ایکادش	"		سواتی	05.39	سدری 14.15 گر 09.02

☆ دینا دوالوں کی محبت فقیر کے دل کو پریشان کر دیتی ہے۔ (خواجہ قطب الدین، بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ)

☆ قمر درج و منازل بحساب یونانی یعنی اسلامی ☆ ذی القعدہ - ذی الحجہ - ۱۴۴۱ھ جولائی - ۲۰۲۰ء

ایام عیسیٰ 2020	تہجری 1441	ذی القعدہ ذی الحجہ	طلوع	غروب	درج	درمنازل ۲۸	خواص
31							داغہ قمر درج و منازل بحساب اسلامی (یونانی)
1	1	ذی القعدہ 9	06 06 07 07	07 20 06 06	عقرب	شولہ	شولہ: سعد ہے، عمل خیر و بری مناسب
2	2	10	07 07 07 07	07 20 06 07	قوس	نعام	نعام: سعد ہے، عمل محبت و طہاسات
3	3	11	07 07 07 07	07 20 06 07	"	بلدہ	بلدہ: عمل عداوت کرے زیادہ شر و فتنائے
4	4	12	07 07 07 07	07 20 06 07	جدی	ذاریع	ذاریع: محس ہے، عداوت و جدائی کے عمل کرے
5	5	13	07 07 06 08	07 20 06 08	"	بلدہ	بلدہ: عمل عداوت کرے زیادہ شر و فتنائے
6	6	14	07 07 06 08	07 20 06 08	دلو	سعود	سعود: محبت و دوست و طہاسات
7	7	15	07 07 06 08	07 20 06 08	"	انجید	انجید: عداوت و بغض، بدتر و زیادہ ہو طہاسات، کیا و سیا
8	8	16	07 07 06 08	07 20 06 08	حوت	مقدم	مقدم: خیر، کیا بیانے، طہاسات
9	9	17	07 07 06 09	07 20 06 09	"	میزر	میزر: عداوت کرے
10	10	18	07 07 06 09	07 20 06 09	"	رشا	رشا: عمل محبت کرے، ظلم کئے
11	11	19	07 07 06 10	07 20 06 10	حمل	شرطین	شرطین: دروں میں خیر ہوتا ہے، عمل عداوت کرے
12	12	20	07 07 06 10	07 20 06 10	"	بطن	بطن: عمل محبت و خفا، طہاسات، اور کیا بیانے
13	13	21	07 07 06 10	07 19 06 10	ثور	ثریا	ثریا: عمل محبت، فتنائے امراض کرنا چاہے
14	14	22	07 07 06 11	07 19 06 11	"	درمان	درمان: بغض ہو
15	15	23	07 07 06 11	07 19 06 11	"	ہقعدہ	ہقعدہ: سعد ہو
16	16	24	07 07 06 11	07 18 06 11	جوزا	ہندہ	ہندہ: سعد ہے، عداوت کرے، دولت کریں
17	17	25	07 07 06 12	07 19 06 12	"	زارع	زارع: سعد ہے، عمل محبت و طہاسات لکھے
18	18	26	07 07 06 12	07 19 06 12	سرطان	نیزہ	نیزہ: محس ہے، عمل عداوت کریں
19	19	27	07 07 06 13	07 18 06 13	"	طرزہ	طرزہ: محس اکبر، عمل عداوت کریں
20	20	28	07 07 06 13	07 18 06 13	"	نجم	نجم: سعد ہے، زہرہ: سعدا کریں۔
21	21	29 پائدرات	07 07 06 13	07 18 06 13	سعدہ	زہرہ	زہرہ: سعدا کریں۔
22	22	ذی الحجہ 1	07 07 06 14	07 18 06 14	"	مرزہ	مرزہ: محس اکبر، عمل عداوت
23	23	2	07 07 06 14	07 17 06 14	سنبلہ	عوا	عوا: محس ہے، عمل محبت و ذکرے
24	24	3	07 07 06 14	07 17 06 14	"	ساک	ساک: محس ہے، عمل عداوت کرے
25	25	4	07 07 06 14	07 17 06 14	میزان	غفرہ	غفرہ: عمل خیر و بری در حق طہاسات
26	26	5	07 07 06 15	07 16 06 15	"	زبانہ	زبانہ: سعد ہے، عمل خیر کرے
27	27	6	07 07 06 15	07 16 06 15	عقرب	اکلیل	اکلیل: عمل بغض کرے، عمل خیر نہ کرے
28	28	7	07 07 06 16	07 16 06 16	"	قلب	قلب: شولہ: عمل خیر و بری مناسب
29	29	8	07 07 06 16	07 15 06 16	قوس	شولہ	شولہ: سعد ہے، عمل خیر و بری مناسب
30	30	9	07 07 06 16	07 15 06 16	"	بلدہ	نعام: سعد ہے، عمل محبت و طہاسات
31	31	10	07 07 06 17	07 14 06 17	جدی	ذاریع	بلدہ: عمل عداوت کرے زیادہ شر و فتنائے

☆ نعت مجھے اپنا پابند نہ بنائے کہ منعم سے غافل کرے۔ (حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ)

☆ قمر در برج و منازل، بحساب ہندی (دکری) اسازھ - سادھ - 2077 جولائی ۲۰۲۰ء - 2020ء ☆

روز	تہ	اسازھ - سادھ (پیتادی)	تہ	داخلہ در برج	داخلہ منازل	داخلہ جوگ	داخلہ کرن
۱	جمعہ	اسازھ - فلکھ - (12) - 17.31	درویش	پرچک	20.57	دشاکا	04.04
2	جمعرات	اسازھ - فلکھ - (13) - 15.18	تردش	"		اورادوا	02.35
3	جمعہ	اسازھ - فلکھ - (14) - 13.18	چوٹ	"		میشٹا	01.14
4	ہفتہ	اسازھ - فلکھ - (15) - 11.35	پدرنہ	دھن	00.08	پکلاز	23.23
5	اتوار	اسازھ - فلکھ - (1) - 10.15	انک	"		اتراکھاڑ	23.02
6	پير	سادھ - فلکھ - (2) - 09.23	دوج	کر	05.02	شرون	23.12
7	منگل	سادھ - فلکھ - (3) - 09.03	چ	"		دھنشا	23.56
8	جمعہ	سادھ - فلکھ - (4) - 09.20	چوٹ	کیم	12.31	آکشان	20.01
9	جمعرات	سادھ - فلکھ - (5) - 10.12	میشٹا	"		سہاک	19.56
10	جمعہ	سادھ - فلکھ - (6) - 11.39	پدرنہ	دھن	22.55	پکلاز	23.09
11	ہفتہ	سادھ - فلکھ - (7) - 13.34	چوٹ	"		اتراکھاڑ	23.53
12	اتوار	سادھ - فلکھ - (8) - 15.48	انک	"		برجی	08.19
13	پير	سادھ - فلکھ - (9) - 18.10	دوج	کر	11.14	شرون	23.12
14	منگل	سادھ - فلکھ - (10) - 20.25	چوٹ	"		دھنشا	23.56
15	جمعہ	سادھ - فلکھ - (11) - 22.20	پدرنہ	دھن	23.19	پکلاز	23.23
16	جمعرات	سادھ - فلکھ - (12) - 23.46	درویش	"		اورادوا	02.35
17	جمعہ	"	"	"		میشٹا	01.14
18	ہفتہ	سادھ - فلکھ - (13) - 00.34	پدرنہ	دھن	09.01	پکلاز	23.23
19	اتوار	سادھ - فلکھ - (14) - 00.42	چوٹ	"		اتراکھاڑ	23.02
20	پير	سادھ - فلکھ - (15) - 00.11	دوج	کر	15.29	شرون	23.12
21	منگل	سادھ - فلکھ - (2) - 21.26	چوٹ	"		دھنشا	23.56
22	جمعہ	سادھ - فلکھ - (3) - 19.24	پدرنہ	دھن	19.17	پکلاز	23.23
23	جمعرات	سادھ - فلکھ - (4) - 17.05	چوٹ	"		اورادوا	02.35
24	جمعہ	سادھ - فلکھ - (5) - 14.38	پدرنہ	دھن	21.37	پکلاز	23.23
25	ہفتہ	سادھ - فلکھ - (6) - 12.03	چوٹ	"		اتراکھاڑ	23.02
26	اتوار	سادھ - فلکھ - (7) - 09.33	پدرنہ	دھن	23.50	پکلاز	23.23
27	پير	سادھ - فلکھ - (8) - 07.10	دوج	کر		شرون	23.12
28	منگل	سادھ - فلکھ - (9) - 04.58	چوٹ	"		دھنشا	23.56
29	جمعہ	سادھ - فلکھ - (10) - 03.00	پدرنہ	دھن	02.49	پکلاز	23.23
30	جمعرات	سادھ - فلکھ - (11) - 23.51	چوٹ	"		اورادوا	02.35
31	جمعہ	سادھ - فلکھ - (13) - 22.43	درویش	"	07.05	میشٹا	07.05

☆ روڈی پودھ پوٹا گانا ہے۔ ☆ دنیا والوں کی محبت فقیر کے دل کو پریشان کر دیتی ہے (خواجہ قسب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ)

☆ قمر در برج و منازل، بحساب یونانی یعنی اسلامی ☆ ذی الحجہ - غرم الحرام - ۱۴۴۱ھ - اگست - ۲۰۲۰ء

ایام	عیسیٰ	هجری	مبینی	داخل قمر در برج و منازل بحساب اسلامی (یونانی)	
31	اکت	1441/42	طلوع	غروب	در برج
بہار	1	ذی الحجہ 11	17 06 14	07 14	بلند
آوار	2	12	17 06 13	07 13	سعود
بہار	3	13	18 06 13	07 13	انجید
منگل	4	14	18 06 12	07 12	مقدم
بہار	5	15	18 06 12	07 12	مؤخر
جمرات	6	16	19 06 11	07 11	رشا
بہار	7	17	19 06 11	07 11	شرطین
بہار	8	18	19 06 10	07 10	بطین
آوار	9	19	20 06 09	07 09	شریا
بہار	10	20	20 06 09	07 09	ثور
منگل	11	21	20 06 09	07 09	دبران
بہار	12	22	20 06 08	07 08	ہفتہ
جمرات	13	23	21 06 07	07 07	بہار
بہار	14	24	21 06 07	07 07	ذراع
بہار	15	25	21 06 06	07 06	سرطان
آوار	16	26	22 06 05	07 05	طرزہ
بہار	17	27	22 06 05	07 05	انجید
منگل	18	28	22 06 04	07 04	نور
بہار	19	29	22 06 03	07 03	نور
جمرات	20	30 پادرات		07 03	ساک
بہار	21	42 غرم الحرام 1	23 06 02	07 02	غفرہ
بہار	22	2	23 06 01	07 01	زبان
آوار	23	3	23 06 00	07 00	اکلیل
بہار	24	4	23 06 00	07 00	قلب
منگل	25	5	24 06 59	06 59	شولہ
بہار	26	6	24 06 58	06 58	نہا
جمرات	27	7	24 06 57	06 57	ہدی
بہار	28	8	24 06 57	06 57	بلند
بہار	29	9	25 06 56	06 56	سعود
آوار	30	10	25 06 55	06 55	انجید
بہار	31	11	25 06 54	06 54	مقدم

نمبر درج و منازل، بحساب ہندی - چیتادی (وگرئی) ساون، بھادوں - ۲۰۲۰ء - اگست ۲۰۲۰ء - ۲۰۲۱ء

نمبر	نمبر	ساون، بھادوں (چیتادی)	تقو	داخلہ درج	داخلہ منازل	داخلہ جوگ	داخلہ کرن
۱	بنت	ساون - فلک - (۱۴) - 21.55	چوٹ	دھن	پورا دکھا	۰۶.۴۹	۰۹.۲۴
۲	آوار	ساون - فلک - (۱۵) - 21.30	پورن	کر	اترا دکھا	۰۶.۵۳	۰۷.۵۲
۳	کر	بھادوں - کرشن - (۱) - 21.29	انکم	"	شرون	۰۷.۱۹	۰۶.۳۹
۴	مٹل	بھادوں - کرشن - (۲) - 21.56	دوج	کنہہ	دھنشا	۰۸.۱۱	۰۵.۴۶
۵	بھ	بھادوں - کرشن - (۳) - 22.51	تج	"	ستار	۰۹.۳۱	۰۵.۱۵
۶	بھارت	"	"	"	پورا بھاد پ	۱۱.۱۸	۰۵.۰۷
۷	بھ	بھادوں - کرشن - (۴) - 00.18	چوٹ	مین	اترا بھاد پ	۱۳.۳۳	۰۵.۲۲
۸	بنت	بھادوں - کرشن - (۵) - 02.07	مٹل	"	راجن	۱۶.۱۲	۰۵.۵۶
۹	آوار	بھادوں - کرشن - (۶) - 04.19	سمت	بیکہ	ایشن	۱۹.۰۶	۰۶.۴۵
۱۰	کر	بھادوں - کرشن - (۷) - 06.44	کشی	"	بھرن	۲۲.۰۵	۰۷.۴۲
۱۱	مٹل	بھادوں - کرشن - (۸) - 09.07	اشن	"	"	"	۰۸.۳۹
۱۲	بھ	بھادوں - کرشن - (۹) - 11.17	دھن	برک	کرکا	۰۰.۵۷	۰۹.۲۵
۱۳	بھارت	بھادوں - کرشن - (۱۰) - 12.59	دھن	"	روٹن	۰۳.۲۷	۰۹.۵۰
۱۴	بھ	بھادوں - کرشن - (۱۱) - 14.02	اکاش	مٹن	مرکھ	۰۵.۲۳	۰۹.۴۷
۱۵	بنت	بھادوں - کرشن - (۱۲) - 14.21	دھان	"	آردا	۰۶.۳۶	۰۹.۰۸
۱۶	آوار	بھادوں - کرشن - (۱۳) - 13.51	دھن	"	پرنس	۰۷.۰۳	۰۷.۵۲
۱۷	کر	بھادوں - کرشن - (۱۴) - 12.36	چوٹ	کرک	کچہ	۰۶.۴۴	۰۵.۵۹
۱۸	مٹل	بھادوں - کرشن - (۱۵) - 10.41	انار	"	انکھا	۰۵.۴۴	۰۳.۳۱
۱۹	بھ	بھادوں - فلک - (۱) - 08.12	انکم	"	نکسا	۰۴.۰۹	۰۰.۳۵
۲۰	بھارت	بھادوں - فلک - (۲) - 05.20	دوج (پا)	"	بھانگ	۰۲.۰۸	۱۷.۴۲
۲۱	بھ	فلک - (۱۳) - 02.14	تج چوٹ	کشی	بھت	۰۵.۱۶	۱۴.۰۲
۲۲	بنت	بھادوں - فلک - (۵) - 19.59	مٹل	"	چڑا	۱۹.۱۲	۱۰.۲۱
۲۳	آوار	بھادوں - فلک - (۶) - 17.06	سمت	تولا	سوان	۱۷.۰۷	۰۶.۴۹
۲۴	کر	بھادوں - فلک - (۷) - 14.32	کشی	"	دھاکا	۱۵.۲۱	۰۳.۳۰
۲۵	مٹل	بھادوں - فلک - (۸) - 12.23	اشن	پرچک	اترا دھاکا	۱۳.۵۹	۰۰.۲۹
۲۶	بھ	بھادوں - فلک - (۹) - 10.40	روٹن	"	دھنشا	۱۳.۰۴	۱۹.۳۲
۲۷	بھارت	بھادوں - فلک - (۱۰) - 09.26	دھن	دھن	مولا	۱۲.۳۷	۱۷.۳۷
۲۸	کر	بھادوں - فلک - (۱۱) - 08.39	اکاش	"	پورا دھانگ	۱۲.۳۸	۱۶.۰۴
۲۹	بنت	بھادوں - فلک - (۱۲) - 08.39	دھان	کر	اترا دھانگ	۱۳.۰۳	۱۴.۵۱
۳۰	آوار	بھادوں - فلک - (۱۳) - 08.22	تروٹن	"	شرون	۱۳.۵۲	۱۳.۵۸
۳۱	بھ	بھادوں - فلک - (۱۴) - 08.50	چوٹ	"	دھنشا	۱۵.۰۴	۱۳.۲۲

☆ قمر در برج و منازل، بحساب یونانی یعنی اسلامی ☆ عرم الحرام - صفر المظفر - ۱۴۴۲ھ - ستمبر ۲۰۲۰ء ☆

ایام	عیسوی	ہجری	مہینہ	دائلاً قمر بحساب اسلامی (یونانی) در برج - در منازل	
30	2020	1442	مہینہ	دور برج	دور منازل ۲۸
مکمل	تہر	عمر الحرام	طلوع	غروب	خوال
1	12	عمر الحرام	06 25	06 53	مؤخر: عداوت کرے
2	13		06 25	06 52	"
3	14		06 26	06 52	رشا: بجل محبت کرے، ظلم کیے
4	15		06 26	06 51	شرطین: دلوں میں فتنہ ہوتا ہے، عمل عداوت کرے
5	16		06 26	06 50	بطین: بجل محبت، شفا، طلسمات، اور کیا بنائے
6	17		06 26	06 49	ثریا: بجل محبت، شفا کے امراض کرنا چاہیے
7	18		06 27	06 48	دریان: بغض ہو
8	19		06 27	06 47	مقدم: سداوت کرے
9	20		06 27	06 46	مقدم: سداوت کرے، دولت کریں
10	21		06 27	06 45	زراغ: بجل محبت، طلسمات کیے
11	22		06 27	06 45	نثرہ: بجل محبت عداوت کریں
12	23		06 27	06 44	طرز: بجل محبت عداوت کریں
13	24		06 27	06 43	چتر: بجل محبت، سداوت کرے
14	25		06 28	06 42	زہرہ: سداوت کرے
15	26		06 28	06 41	مرزہ: بجل محبت عداوت
16	27		06 28	06 40	مقدم: بجل محبت نہ کرے
17	28		06 28	06 39	ساک: بجل محبت عداوت کرے
18	29	29 عداوت	06 28	06 38	غفرہ: بجل محبت، بترقی رزق طلسمات
19	30	صفر المظفر	06 28	06 38	بطل: بجل محبت، بترقی رزق طلسمات
20	2		06 29	06 37	قلب: بجل محبت، بترقی رزق مناسب
21	3		06 29	06 36	قلب: بجل محبت، بترقی رزق مناسب
22	4		06 29	06 35	فنائم: بجل محبت، طلسمات
23	5		06 29	06 34	بلدہ: بجل عداوت کرے زیادہ شرف و فائز
24	6		06 29	06 33	زاج: بجل محبت، بترقی رزق مناسب
25	7		06 30	06 32	بلدہ: بجل عداوت کرے زیادہ شرف و فائز
26	8		06 30	06 31	سود: بجل محبت و صحت و طلسمات اٹھے
27	9		06 30	06 31	انجمہ: بجل عداوت و فتنہ، بترقی رزق زیادہ ہو طلسمات، کیا کیا
28	10		06 30	06 30	مقدم: بجل محبت، کیا بنائے، طلسمات
29	11		06 30	06 29	مؤخر: عداوت کرے
30	12		06 30	06 28	رشا: بجل محبت کرے، ظلم کیے

☆ خودی کی تکمیل اس عبادت میں ہوتی ہے، جس میں ظاہر و باطن دونوں سر بخود ہوں۔ (حضرت نوٹ اعظم رحمۃ اللہ علیہ)

نمبر درج و منازل، بحساب ہندی۔ پیتادی (وکری) بھادوں، اسوج۔ 2077 شمیر ۲۰۲۰ء - 2020ء

نمبر	تہ	بھادوں۔ اسوج (پیتادی)	تقی	داخلہ درج	داخلہ منازل	داخلہ جوگ	داخلہ کرن
1	شکل	بھادوں۔ شکل۔ (15)۔ 09.40	پورن	کنہ	03.48	16.38	13.04
2	چھ	اسوج۔ شکل۔ (1)۔ 10.52	انیم	"		18.34	13.03
3	جمرات	اسوج۔ شکل۔ (2)۔ 12.28	دوج	مین	14.15	20.51	13.20
4	جہ	اسوج۔ شکل۔ (3)۔ 14.24	چج	"		23.48	13.52
5	ہنہ	اسوج۔ شکل۔ (4)۔ 16.39	چوہ	"			14.39
6	اقوار	اسوج۔ شکل۔ (5)۔ 19.07	مٹی	سکھ	02.21	02.21	15.36
7	ی	اسوج۔ شکل۔ (6)۔ 21.39	چھٹ	"		05.24	16.37
8	شکل	"	"	برہ	15.10	08.26	17.33
9	چھ	اسوج۔ شکل۔ (7)۔ 00.03	سپتی	"		11.15	18.16
10	جمرات	اسوج۔ شکل۔ (8)۔ 02.06	اٹلی	"		13.39	18.36
11	جہ	اسوج۔ شکل۔ (9)۔ 03.35	نوی	حسن	02.37	15.25	18.24
12	ہنہ	اسوج۔ شکل۔ (10)۔ 04.20	دکی	"		16.25	17.34
13	اقوار	اسوج۔ شکل۔ (11)۔ 04.15	ایکاش	کرک	10.36	16.34	16.03
14	ی	اسوج۔ شکل۔ (12)۔ 17.03	رواش	"		15.53	13.52
15	شکل	کروش (13) 01.30 (14) 23.01	تروٹی چٹ	سکھ	14.26	14.26	11.02
16	چھ	اسوج۔ شکل۔ (15)۔ 19.58	اردن	"		12.21	07.41
17	جمرات	اسوج۔ شکل۔ (1)۔ 16.31	انیم	کنہ	15.08	09.49	23.53
18	جہ	اسوج۔ شکل۔ (2)۔ 12.52	دوج	"		07.00	19.43
19	ہنہ	اسوج۔ شکل۔ (3)۔ 09.11	چج	تولا	14.43	04.07	15.36
20	اقوار	اسوج۔ شکل۔ (4)۔ 05.40	چوہ	"		20.49	11.38
21	ی	شکل (5) 02.28 (6) 23.43	مٹی چھٹ	برجک	15.17	20.49	07.59
22	شکل	اسوج۔ شکل۔ (7)۔ 21.32	سپتی	"		19.19	04.43
23	چھ	اسوج۔ شکل۔ (8)۔ 19.58	اٹلی	چھن	18.25	18.25	01.58
24	جہ	اسوج۔ شکل۔ (9)۔ 19.02	نوی	"		18.10	21.54
25	ہنہ	اسوج۔ شکل۔ (10)۔ 18.44	دکی	"		18.31	20.37
26	اقوار	اسوج۔ شکل۔ (11)۔ 19.00	ایکاش	کر	00.42	19.26	19.47
27	ی	اسوج۔ شکل۔ (12)۔ 19.00	رواش	"		20.50	19.21
28	شکل	اسوج۔ شکل۔ (13)۔ 20.59	تروٹی	کنہ	09.41	22.38	19.14
29	ی	اسوج۔ شکل۔ (14)۔ 22.34	چوٹی	"			19.24
30	ی	"	"	مین	20.3	00.48	19.49

☆ نعت مجھے اپنا پابند بنائے کہ منعم سے فاضل کرے۔ (حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ)

☆ قمر در برج و منازل، بحساب یونانی یعنی اسلامی ☆ صفر المظفر ربیع الاول ۱۴۴۲ھ اکتوبر - ۲۰۲۰ء ☆

ایام	یسوی	ہجری	مہینی	داغہ قمر در برج و منازل بحساب اسلامی (یونانی)					
31	اکتوبر	1442	2020	مناظر	طلوع	غروب	در برج	در منازل ۲۸	خواص
جمرات	1	مناظر 13	06 31	06 27	حمل	08.17	شرطین	08.17	شرطین: دلوں میں غمر ہوتا ہے، محل عداوت کرے
جہد	2	14	06 31	06 26	"	08.43	بطلین	08.43	بطلین: محل محبت، شفا، طلسمات، اور کیا پائے
ہفتہ	3	15	06 31	06 25	ثور	20.43	ثریا	12.00	ثریا: محل محبت، شفا، امراض کرنا چاہے
آوار	4	16	06 31	06 25	"	14.05	دبران	14.05	دبران: بغض ہو
عمر	5	17	06 32	06 24	جوزا	09.33	مقدہ	16.10	مقدہ: سعد و خیر ہے
مشکل	6	18	06 32	06 23	"	18.11	ہفتہ	18.11	ہفتہ: سعد ہے، کوئی ذات ترقی، دولت کریں
بدھ	7	19	06 32	06 22	"	19.45	ذراع	19.45	ذراع: سعد ہے - محل محبت و طلسمات لکھے
جمرات	8	20	06 32	06 21	سرطان	21.16	نثرہ	21.16	نثرہ: محل عداوت کریں
جہد	9	21	06 33	06 20	"	20.44	لطفہ	20.44	لطفہ: محل اکبر، محل عداوت کریں
ہفتہ	10	22	06 33	06 20	اسد	05.55	نجم	21.29	نجم: سعد ہے۔ زہرہ: سعدا کرے۔
آوار	11	23	06 33	06 19	"	21.02	زہرہ	21.02	زہرہ: سعدا کرے۔
عمر	12	24	06 33	06 18	"	19.50	صرف	19.50	صرف: محل اکبر، محل عداوت
مشکل	13	25	06 34	06 17	سنبلہ	10.26	عما	17.37	عما: محل محبت نہ کرے
بدھ	14	26	06 34	06 17	"	13.07	ساک	13.07	ساک: محل محبت ہے، محل عداوت کرے
جمرات	15	27	06 34	06 16	میزان	11.24	غفرہ	11.24	غفرہ: محل خیر، ترقی رزق، طلسمات
جہد	16	28	06 35	06 15	"	06.44	زبان	06.44	زبان: سعد ہے، محل خیر کرے
ہفتہ	17	29	06 35	06 14	مغرب	00.03	امیل	03.04	امیل: محل بغض کرے، محل خیر نہ کرے
آوار	18	30	06 35	06 14	"	20.23	قلب	20.23	قلب: شکار، محل خیر، ترقی مناسب
عمر	19	2	06 35	06 13	قوس	10.43	نعام	17.10	نعام: سعد ہے، محل عداوت
مشکل	20	3	06 36	06 12	"	14.23	بلدہ	14.23	بلدہ: محل عداوت کرے، زیادہ شر و تشاٹھے
بدھ	21	4	06 36	06 12	جدی	12.54	ذراع	12.14	ذراع: محل محبت ہے، عداوت و جدائی کے محل کرے
جمرات	22	5	06 36	06 11	"	09.32	بلدہ	09.32	بلدہ: محل عداوت کرے، زیادہ شر و تشاٹھے
جہد	23	6	06 37	06 10	دلو	17.47	سعود	09.53	سعود: محبت و سعادت و طلسمات اٹھے
ہفتہ	24	7	06 37	06 10	"	09.45	انجیر	09.45	انجیر: عداوت، بغض، تشدد، زیادہ ہو، طلسمات، اور کیا پائے
آوار	25	8	06 37	06 09	"	10.31	مقدم	10.31	مقدم: خیر، کیا پائے، طلسمات
عمر	26	9	06 38	06 08	حوت	02.49	مواخر	11.11	مواخر: عداوت کرے
مشکل	27	10	06 38	06 08	"	12.33	رشا	12.33	رشا: محل محبت کرے، طلسم لکھے
بدھ	28	11	06 39	06 07	حمل	14.15	شرطین	14.15	شرطین: دلوں میں غمر ہوتا ہے، محل عداوت کرے
جمرات	29	12	06 39	06 07	"	14.47	بطلین	14.47	بطلین: محل محبت، شفا، طلسمات، اور کیا پائے
جہد	30	13	06 39	06 06	"	18.07	ثریا	18.07	ثریا: محل محبت، شفا، امراض کرنا چاہے
ہفتہ	31	14	06 40	06 06	ثور	02.49	دبران	20.11	دبران: بغض ہو

☆ نعت مجھے اپنا پابند بنا لے کہ منعم سے غافل کرے۔ (حضرت غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ)

تہذیب و ادب، منازل، بحساب ہندی - چیتادی (وکرنی) اسوج - زائد اسوج - ۲۰۲۰ء - اکتوبر ۲۰۲۰ء

تہذیب و ادب	اسوج زائد اسوج (چیتادی)	تہذیب و ادب	داخلہ در برج	داخلہ منازل	داخلہ جوگ	داخلہ کرن
۱	اسوج - شکہ - (۱۵) 00.27	پورن	مین	۰۳.۱۵	۲۰.۲۶	۱۳.۲۹
۲	زائد اسوج - شکہ - (۱) 02.36	انیم	"	05.57	21.12	15.45
۳	زائد اسوج - شکہ - (۲) 04.57	دوج	میکہ	08.51	22.07	18.12
۴	زائد اسوج - شکہ - (3) 07.28	چج	"	11.52	23.06	20.45
۵	زائد اسوج - شکہ - (4) 10.03	چچھ	برکھ	14.56	"	23.19
۶	زائد اسوج - شکہ - (5) 12.32	مچنی	"	17.54	00.04	12.32
۷	زائد اسوج - شکہ - (6) 14.48	چھٹ	"	20.35	00.54	14.48
۸	زائد اسوج - شکہ - (7) 16.37	سختی	مچنی	22.50	01.30	16.37
۹	زائد اسوج - شکہ - (8) 17.50	آٹنی	"	"	01.42	17.50
۱۰	زائد اسوج - شکہ - (9) 18.17	کولی	کرک	19.09	00.27	18.17
۱۱	زائد اسوج - شکہ - (10) 17.54	دک	"	01.18	00.28	17.54
۱۲	زائد اسوج - شکہ - (11) 16.39	اکاٹش	"	01.19	20.37	16.39
۱۳	زائد اسوج - شکہ - (12) 14.37	دواٹش	سکر	00.30	17.42	14.37
۱۴	زائد اسوج - شکہ - (13) 11.52	تروٹش	"	20.42	14.15	22.17
۱۵	زائد اسوج - شکہ - (14) 08.34	چوٹش	کٹنا	02.03	17.59	18.47
۱۶	زائد اسوج - شکہ - (15) 04.53	لاٹش	"	14.59	06.07	14.59
۱۷	شکہ (1) 01.02	انیم	تروٹ	01.26	11.53	21.10
۱۸	زائد اسوج - شکہ - (3) 17.29	چج (ہند)	"	08.52	17.13	17.29
۱۹	زائد اسوج - شکہ (4) 14.09	چچھ	برجیک	00.48	13.18	14.09
۲۰	زائد اسوج - شکہ (5) 11.20	مچنی	"	03.53	09.48	22.09
۲۱	زائد اسوج - شکہ (6) 09.08	چھٹ	دین	02.43	06.49	20.19
۲۲	زائد اسوج - شکہ (7) 07.40	سختی	پورن	01.14	04.24	19.13
۲۳	زائد اسوج - شکہ (8) 06.58	آٹنی	سکر	07.02	00.59	18.53
۲۴	زائد اسوج - شکہ (9) 07.00	کولی	"	01.28	01.22	19.16
۲۵	زائد اسوج - شکہ (10) 07.43	دک	کٹنہ	15.26	02.38	20.17
۲۶	زائد اسوج - شکہ (11) 09.01	اکاٹش	"	04.23	00.28	21.51
۲۷	زائد اسوج - شکہ (12) 10.47	دواٹش	"	06.37	00.38	23.49
۲۸	زائد اسوج - شکہ (13) 12.55	تروٹش	مین	02.31	01.07	12.55
۲۹	زائد اسوج - شکہ (14) 15.16	چوٹش	"	12.00	01.48	15.16
۳۰	زائد اسوج - شکہ (15) 17.46	پورن	میکہ	14.57	02.38	17.46
۳۱	زائد اسوج - شکہ (16) 20.19	انیم	"	17.58	03.31	17.46

بے ادب خالق و مخلوق دونوں کا معسوب ہے

☆ قمر دربر 21 ج و منازل بحساب یونانی یعنی اسلامی ☆ ربیع الاول - ربیع الآخر ۱۴۳۲ھ نومبر ۲۰۲۰ء ☆

ایام	عیسیٰ	ہجری	مہینی	داخلہ قمر بحساب اسلامی (یونانی) دربرج و درمنازل				
30	نمبر	ربیع الاول	طلوع	غروب	در برج	درمنازل ۲۸	خواص	
اتوار	1	ربیع الاول 15	06 40	05 06	ثور	22.11	مقعد - سعد محسوس ہے	
پیر	2	1	06 41	05 06	جوزا	15.30	"	
منگل	3	6	06 41	04 06	"	22.11	مقعد - سعد ہے تو عید ات ترقی، دولت کریں	
بدھ	4	17	06 42	04 06	"	01.39	ذراع - سعد ہے - عمل محبت و طلمات لکھے	
جمعرات	5	18	06 42	03 06	سرطان	03.16	نثرہ - عمل عداوت کریں	
جمعہ	6	19	06 42	03 06	"	02.59	طریقہ - عمل اکبر، عمل عداوت کریں	
ہفتہ	7	20	06 43	03 06	اسد	12.49	نجر - سعد ہے - زہرہ، سعد اکبر ہے	
اتوار	8	21	06 43	02 06	"	04.21	زہرہ - سعد اکبر ہے	
پیر	9	22	06 44	02 06	سنبلہ	19.00	سرفہ - عمل اکبر، عمل عداوت کریں	
منگل	10	23	06 44	01 06	"	02.27	ماکران - سعد ہے، عمل محبت نہ کرے - ساک - عمل عداوت کریں	
بدھ	11	24	06 45	01 06	میزان	21.40	خفہ - عمل خیر، رزق طلمات	
جمعرات	12	25	06 45	01 06	"	17.31	زبان - سعد ہے، عمل خیر کرے	
جمعہ	13	26	06 46	01 06	مقرب	21.49	اکلیل - عمل خیر، عمل خیر نہ کرے	
ہفتہ	14	27	06 47	00 06	"	11.21	قلب - عمل خیر، رزق مناسب	
اتوار	15	28	06 47	00 06	قوس	21.17	شولہ - سعد ہے، عمل خیر و رزق مناسب	
پیر	16	29	06 48	00 06	"	04.07	نعام - سعد ہے، عمل محبت و طلمات	
منگل	17	ربیع الآخر 1	06 48	00 06	جدی	22.05	ذراع - عمل عداوت کرے زیادہ شروعاتی	
بدھ	18	2	06 49	00 06	"	18.42	کلیہ - عمل عداوت کرے زیادہ شروعاتی	
جمعرات	19	3	06 49	59 05	"	18.16	سود - محبت و مروت و طلمات اٹھے	
جمعہ	20	4	06 50	59 05	دلو	01.55	انجیر - عداوت و نفخ، نثرہ زار زیادہ ہو، طلمات، یکیا یا	
ہفتہ	21	5	06 49	59 05	"	17.36	مقدم - خیر، یکیا یا عداوت، طلمات	
اتوار	22	6	06 51	59 05	حوت	09.36	مخوف - عداوت کرے	
پیر	23	7	06 52	59 05	"	18.58	رشا - عمل محبت کرے، طلمات لکھے	
منگل	24	8	06 52	59 05	حمل	20.35	شرمین - دلوں میں غصہ ہوتا ہے، عمل عداوت کرے	
بدھ	25	9	06 53	59 05	"	21.07	بطین - عمل محبت، شفا، طلمات، اور یکیا یا عداوت	
جمعرات	26	10	06 54	59 05	"	"	"	
جمعہ	27	11	06 54	59 05	ثور	09.14	ثریا - عمل محبت، شفا، امراض نہ کرنا چاہیے	
ہفتہ	28	12	06 55	59 05	"	02.35	دبران - بران، نفخ ہو	
اتوار	29	13	06 55	59 05	جوزا	21.47	مقعد - سعد محسوس ہے	
پیر	30	14	06 56	59 05	"	06.20	مقعد - سعد ہے تو عید ات ترقی، دولت کریں	

☆ قمر در برج و منازل، بحساب ہندی - چیتادی (و کرمی) کاتیک - 2077 نومبر ۲۰۲۰ء - 2020ء ☆

نمبر	کارنک - (چیتادی)	تنتی	داخلہ در برج	داخلہ منازل	داخلہ جوگ	داخلہ کرن
1	کارنک - گردش - (2) - 22.50	روج	یکہ	کرکا	04.18	09.36 کلہ
2	"	(پامہ) برکھ	03.41	روہنی	05.18	12.04 کر
3	کارنک - گردش - (3) - 01.14	چنچ	"	"	06.03	14.22 دشتی
4	کارنک - گردش - (4) - 03.25	چنچہ	15.43	مرکٹر	08.37	16.23 پامہ
5	کارنک - گردش - (5) - 05.15	ہنگی	"	آردا	08.50	18.00 کلہ
6	کارنک - گردش - (6) - 06.37	چھٹ	"	پنرس	06.52	19.05 کر
7	کارنک - گردش - (7) - 07.24	سپتی	01.49	کرک	08.06	19.32 دشتی
8	کارنک - گردش - (8) - 07.30	دشتی	"	انگشا	08.46	19.16 کلہ
9	کارنک - گردش - (9) - 06.52	نوی	08.43	مگھا	08.43	18.16 کلہ
10	کارنک - گردش - (10) - 05.29	کرک	"	پورا پانچانی	07.56	16.31 دشتی
11	کارنک - گردش - (11) - 03.24	انگشا	12.01	اترا پانچانی	06.29	14.07 پامہ
12	کارنک - گردش - (12) - 00.42	کرک	"	ہست	04.26	21.32 کلہ
13	کارنک - گردش - (14) - 18.01	چنچہ	12.33	چترا پانچانی	01.55	18.01 دشتی
14	کارنک - گردش - (15) - 14.18	لہاس	"	دشا مکا	20.10	14.19 کلہ
15	کارنک - گردش - (1) - 10.38	اکم	11.59	انورادھا	17.17	20.51 کلہ
16	کارنک - گردش - (2) - 07.07	روج	"	شیشا	14.37	17.30 پامہ
17	کارنک - گردش - (3) - 03.58	دشتی	12.22	مولا	12.22	14.34 کر
18	کارنک - گردش - (5) - 01.19	چنچہ	23.17	پورا پانچانی	10.40	23.17 کلہ
19	کارنک - گردش - (6) - 22.00	چھٹ	15.30	اترا پانچانی	09.39	22.00 کلہ
20	کارنک - گردش - (7) - 21.30	سپتی	"	شرون	09.23	21.30 کر
21	کارنک - گردش - (8) - 21.49	دشتی	22.28	میشا	09.54	21.49 دشتی
22	کارنک - گردش - (9) - 22.52	نوی	"	ششما	11.09	22.52 پامہ
23	"	مین	08.53	پورا پانچانی	13.05	11.38 کلہ
24	کارنک - گردش - (10) - 00.33	کرک	"	اترا پانچانی	15.32	13.35 کلہ
25	کارنک - گردش - (11) - 02.43	انگشا	"	رہتی	18.20	15.55 دشتی
26	کارنک - گردش - (12) - 05.11	روہنی	21.21	انوشی	21.21	18.29 پامہ
27	کارنک - گردش - (13) - 07.47	تروہنی	"	"	"	21.05 کلہ
28	کارنک - گردش - (14) - 10.22	چنچہ	"	برہنی	00.23	23.37 دشتی
29	کارنک - گردش - (15) - 12.48	پورناس	10.02	کرکا	03.19	12.48 دشتی
30	کارنک - گردش - (1) - 16.53	اکم	"	روہنی	06.04	15.00 پامہ

یہ جدول خالق و حقوق دروں کا مستحق ہے

☆ قمر در برج و منازل، بحساب یونانی یعنی اسلامی ☆ رجب الآخر - جمادی الاول ۱۳۲۲ھ و دسمبر - ۲۰۲۰ء ☆

ایام عیسی 2020	جمادی 1442	مہینہ	طلوع	غروب	در برج	در منازل ۲۸	خواص
31	دسمبر	رجب الآخر برجی الاول	57	06	59	05	مکمل
1	15	رجب الآخر	57	06	59	05	مکمل
2	16		57	06	00	06	بدھ
3	17		58	06	00	06	جمعرات
4	18		58	06	00	06	جمعہ
5	19		59	06	00	06	ہفتہ
6	20		00	07	00	06	اتوار
7	21		00	07	01	06	بدھ
8	22		01	06	01	06	جمعرات
9	23		01	07	01	06	جمعہ
10	24		02	07	01	06	جمعرات
11	25		02	07	02	06	جمعہ
12	26		03	07	02	06	ہفتہ
13	27		04	07	02	06	اتوار
14	28		04	07	03	06	بدھ
15	29	پاندھرات	05	07	03	06	جمعرات
16	1	برجی الاول	06	07	04	06	جمعہ
17	2		06	07	04	06	جمعرات
18	3		07	07	04	06	جمعہ
19	4		07	07	05	06	جمعرات
20	5		07	07	05	06	اتوار
21	6		08	07	06	06	بدھ
22	7		09	07	06	06	جمعرات
23	8		09	07	07	06	جمعہ
24	9		10	07	07	06	جمعرات
25	10		10	07	08	06	جمعہ
26	11		11	07	08	06	جمعرات
27	12		11	07	09	06	اتوار
28	13		12	07	10	06	بدھ
29	14		12	07	10	06	جمعرات
30	15		12	07	11	06	جمعہ
31	16		13	07	12	06	جمعرات

☆ فہرست درج و منازل، بحساب ہندی - چیتادی (وکرئی) مکشر - پودہ - 2077 دسمبر ۲۰۲۰ء - 2020ء

نمبر	مکشر - پودہ (چیتادی)	تقی	داخلہ در برج	داخلہ منازل	داخلہ جگ	داخلہ کرن
1	مکشر - کدہ - (2) - 16.53	دوج	مقن	21.37	مرکز	08.31
2	مکشر - کدہ - (3) - 18.23	ج	"	"	آردا	10.38
3	مکشر - کدہ - (4) - 19.27	چھ	"	"	پڑس	12.22
4	مکشر - کدہ - (5) - 20.04	مٹی	کرک	07.22	کچ	13.39
5	مکشر - کدہ - (6) - 20.11	چھٹ	"	"	اٹھکا	14.28
6	مکشر - کدہ - (7) - 19.46	سہلی	سکھ	14.46	مکھ	14.46
7	مکشر - کدہ - (8) - 18.48	آشی	"	"	پودا پانی	14.33
8	مکشر - کدہ - (9) - 17.18	نوی	کری	49.32	آڑا پانی	13.46
9	مکشر - کدہ - (10) - 15.19	دک	"	"	پست	12.33
10	مکشر - کدہ - (11) - 12.52	پاش	تولا	21.53	چرا	10.52
11	مکشر - کدہ - (12) - 10.05	پاش	"	"	سولی	08.49
12	مکشر - کدہ - (13) - 07.03	تروٹی	برجک	22.42	وٹاکا	06.30
13	مکشر - کدہ - (14) - 03.54	پیش	"	"	آردا	04.05
14	مکشر - کدہ - (15) - 00.46	اٹھکا	مکھ	23.27	پودا پانی	01.41
15	مکشر - کدہ - (2) - 19.08	دوج	"	"	آڑا پانی	21.32
16	مکشر - کدہ - (3) - 16.56	ج	"	"	پودا	20.05
17	مکشر - کدہ - (4) - 15.19	چھ	کر	01.48	شران	19.14
18	مکشر - کدہ - (5) - 14.24	مٹی	"	"	وٹاکا	19.04
19	مکشر - کدہ - (6) - 14.15	چھٹ	کچ	07.07	مکھ	19.40
20	مکشر - کدہ - (7) - 14.53	سہلی	"	"	پودا پانی	21.01
21	مکشر - کدہ - (8) - 16.15	آشی	کری	16.29	آڑا پانی	23.03
22	مکشر - کدہ - (9) - 18.15	نوی	"	"	پڑس	12.09
23	مکشر - کدہ - (10) - 20.40	دک	"	"	کچ	01.37
24	مکشر - کدہ - (11) - 23.18	پاش	یک	04.33	اٹھکا	04.33
25	"	"	"	"	پودا	07.37
26	مکشر - کدہ - (12) - 01.55	پاش	کرک	17.18	کچ	10.36
27	مکشر - کدہ - (13) - 04.19	تروٹی	"	"	روٹی	13.19
28	مکشر - کدہ - (14) - 06.21	چھٹ	"	"	مرکز	15.40
29	مکشر - کدہ - (15) - 07.55	سہلی	مقن	04.40	آردا	17.33
30	پودہ - کدہ - (1) - 21.48	اکم	"	"	پڑس	18.56
31	پودہ - کدہ - (2) - 09.31	دوج	کرک	"	کچ	19.49

☆ نعت مجھے اپنا پابند بنائے کہ شمع سے نازل کرے - (حضرت نوٹ اعظم رحمۃ اللہ علیہ)

پورنیاں 2020

تاریخ	ابتداء	تاریخ	خاتمہ
10.01.2020	02.35	11.01.2020	00.52
08.02.2020	16.03	09.02.2020	13.04
09.03.2020	03.05	09.03.2020	23.19
07.04.2020	12.03	08.04.2020	08.06
06.05.2020	19.47	07.05.2020	16.17
05.06.2020	03.17	06.06.2020	00.43
04.07.2020	11.35	05.07.2020	10.15
02.08.2020	21.30	03.08.2020	21.29
01.09.2020	09.40	02.09.2020	10.52
01.10.2020	00.27	02.10.2020	02.36
30.10.2020	17.46	31.10.2020	20.19
29.11.2020	12.48	30.11.2020	16.53
29.12.2020	07.55	30.12.2020	21.48

اماموں 2020

تاریخ	ابتداء	تاریخ	خاتمہ
24.01.2020	02.18	25.01.2020	03.12
22.02.2020	19.08	23.02.2020	21.02
23.03.2020	12.31	24.03.2020	14.58
22.04.2020	05.39	23.04.2020	07.56
21.05.2020	21.37	22.05.2020	23.09
20.06.2020	11.53	21.06.2020	12.12
20.07.2020	00.11	20.07.2020	23.04
18.08.2020	10.41	19.08.2020	08.12
16.09.2020	19.58	17.09.2020	16.31
16.10.2020	04.53	16.10.2020	01.02
14.11.2020	14.19	15.11.2020	10.38
14.12.2020	00.46	14.12.2020	21.48

بزرگوں کے تجربات

اگر چاند کی پہلی امانت آوار، بی اور منگل کو ہو تو چاند ۲۹ کا ہوگا۔ اگر بدھ، جمعرات، جمعہ - ہفتہ کا ہو تو چاند ۳۰ کا ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔
از: مرحوم علامہ شفیق صاحب رامپوری رحمۃ اللہ علیہ۔

چاند رات برائے ۱۴۴۱ھ - ۱۴۴۲ھ

ظہر قمر

1	25.01.2020	۲۹ جمادی الاول ۱۴۴۱ھ	ہفتہ
2	24.02.2020	۳۰ جمادی الآخر ۱۴۴۱ھ	پیر
3	25.03.2020	۳۰ رجب المرجب ۱۴۴۱ھ	بدھ
4	24.04.2020	۳۰ شعبان المعظم ۱۴۴۱ھ	جمعہ
5	23.05.2020	۲۹ رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ	ہفتہ
6	22.06.2020	۳۰ شوال المعظم ۱۴۴۱ھ	پیر
7	21.07.2020	۲۹ ذی القعدہ ۱۴۴۱ھ	منگل
8	20.08.2020	۳۰ ذی الحجہ ۱۴۴۱ھ	جمعرات
9	18.09.2020	۲۹ محرم الحرام ۱۴۴۲ھ	جمعہ
10	17.10.2020	۲۹ صفر المظفر ۱۴۴۲ھ	ہفتہ
11	16.11.2020	۲۹ رجب الاول ۱۴۴۲ھ	پیر
12	15.12.2020	۲۹ رجب الآخر ۱۴۴۲ھ	منگل

سورج گھن

یہ گھن ہندوستان میں نظر آئے گا:

21.06.2020 : I.S.T.TIME (۱)

ابتداء: 09.16 مکمل: 12.11 خاتمہ: 15.04

چاند گھن

یہ گھن ہندوستان میں نظر آئے گا:

10.01.2020. I.S.T.TIME (۱)

ابتداء: 22.28 مکمل: 24.40 خاتمہ: 26.42

05.06.2020. I.S.T.TIME (۲)

ابتداء: 23.16 مکمل: 24.55 خاتمہ: 26.34

یہ گھن ہندوستان میں نظر نہیں آئے گا:

05.07.2020 I.S.T.TIME (۲)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ غیب کی باتیں اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا

”رویت ہلال نقطہ نظر سے“

تین حکیم میں متعدد آیتیں ایسی ہیں جو شمس و قمر بروج منازل تر سے تعلق رکھتی ہیں۔ اس کے علاوہ سورہ شمس، سورہ قمر، سورہ نجم، سورہ بروج وغیرہ۔ سورہ یسین کی ایک آیت کا ترجمہ ہے۔ ایک نشانی ان کے لئے رات ہے۔ ہم اسی رات پر دن کو اتار لیتے ہیں۔ سو یکا یک وہ لوگ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں اور ایک نشانی، آفتاب ہے کہ وہ اپنے ٹھکانے کی طرف چلا کر رہتا ہے۔ یہ اندازہ باندھا ہوا ہے اس خدا کا جو بڑست علم والا ہے اور چاند کے ذریعے منزلیں مقرر کر لیں۔ یہاں تک کہ ایسا رہ جاتا ہے جیسے کھجور کی پرانی تہنی، نہ آفتاب کی بحال ہے کہ چاند کو چا پکڑے اور نہ رات دن سے پیسے آسکتی ہے اور دونوں ایک ایک دائرے میں تیر رہے ہیں۔ (تا کہ تم تاریکوں اور دنوں کا حساب کر سکو) دائرہ البروج آسمان پر وہ گندہ گاہ یا Belt ہے جسے نجوم کی اصطلاح میں ”طریق الشمس“ کہا جاتا ہے، جس کے اندر تمام کواکب زمین کے گرد گھومتے نظر آتے ہیں Solar System اور Sky Clock یعنی آسمانی گھڑی کہا جاتا ہے۔ زمانہ قدیم میں انسان پر پائیدار چھ کواکب اور چھ ستاروں کو دیکھتا تھا اور چھ بویا کرتا تھا۔

رویت ہلال کیا ہے؟ اس کی تفصیل یہاں سے پہلے میں یہ جملانا ضروری سمجھتا ہوں کہ اسلامی ماہ قمری رفتار پر منحصر ہے۔ اس لئے ہلال ماہ جملاتے ہیں۔ ہمارے عیدین، حج، یوم عاشورہ، ایام شمس وغیرہ ہلالی تاریخوں پر مبنی ہوتے ہیں۔ جبکہ طلوع و غروب آفتاب، نماز کے اوقات افطار و بحری کے اوقات، نماز کے منوعہ اوقات، شمس کی رفتار پر منحصر ہیں۔ رویت ہلال کا انحصار شمس اور قمر کی رفتار پر ہے۔ قمر ایک مسیر سیرا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر تمام کواکب کی ایک Race رکھی جائے تو قمر اول نمبر آئے گا۔ جبکہ شمس کو بارہواں مقام ملے گا۔ یعنی قمر کی یومیہ رفتار اوسط ۱۲ درجہ ہے۔ ۱۲ درجہ کا فاصلہ ۲۴ گھنٹوں میں طے کرتا ہے اور شمس کی روزانہ کی اوسط رفتار ایک درجہ ہوتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ قمر کی رفتار شمس سے بارہ گنا زیادہ ہے۔ یعنی ایک برج کے (۳۰) درجہ ہوتے ہیں اور روزانہ ایک درجہ کی رفتار سے شمس ایک ماہ میں ایک برج طے کرتا ہے۔ جبکہ قمر جس کی رفتار بارہ گنا زیادہ ہے۔ یعنی ۳۶۰ درجہ کا فاصلہ ایک ماہ میں ختم کرتا ہے۔ شمس ہر سال پہلے برج میں یعنی برج حمل میں بحساب اہل یونان ۲۰/۱۲ برج کو داخل ہوتا ہے، جس کو ”عید نوروز“ کہتے ہیں اس طرح ہر ماہ کی ۲۰/۱۲ تاریخ کو دوسرے برج میں داخل ہوتا ہے۔ کیونکہ قمر ایک ماہ میں 360 درجہ یعنی بارہ برج کا فاصلہ طے کرتا ہے۔ اس طرح قمر اور شمس کی ملاقات ہر ماہ ایک برج میں ہوا کرے گی۔ جب شمس اور قمر ایک ہی درجہ ایک ہی وقت پر آ جاتے ہیں یعنی شمس اور قمر کا فاصلہ صفر 0 درجہ ہو جاتا ہے، تو اس کو احراق Conjunction یا عام بن میں اداؤں کہا جاتا ہے۔ یعنی اداؤں ایسی رات ہے جس میں کوئی چاند نہیں ہوتا۔ صفر 0 درجہ سے قمر جب شمس سے ۱۲ درجہ آگے ہو جاتا ہے تو رویت ہلال ہوتی ہے۔ یعنی شمس سے ۱۲ درجہ آگے نکل جانے کے بعد قمر آسمان پر نظر آئے گا۔ چنانچہ عید النطر کے موقع پر چاند کی اہمیت اور زیادہ جڑ جاتی ہے۔ چاند کی پہلی تاریخ یعنی یکم شوال کو عید ہوتی ہے۔ اس لئے رویت ہلال کا فیصلہ اسی وقت کرنا پڑتا ہے، اس لئے بچے، بوڑھے، نوجوان خصوصاً علماء بے چین اور بے قرار نظر آتے ہیں۔ اس بے چینی اور بے قراری کے عالم میں زمین سے چاند نظر نہ آنے کو اونچے مقام پر چڑھ جاتے تھے۔ مگر کوئی بھی یہ جاننے کی کوشش نہیں کرتا کہ رویت ہلال اصل میں ہے کیا اور یہ کس طرح واقع ہوتی ہے۔

اس لئے اب میں آپر کو فلکیاتی نقطہ نظر سے بتاتا ہوں کہ رویت ہلال یعنی چاند 23 مئی 2020 بروز، ہفتہ، شام کو ہوگا انشاء اللہ۔
گنتی اہل نجوم کے مطابق 21 مئی 2020 بروز، جمعرات، رات میں 21.37 بجے شمس و قمر صفر 0 درجہ پر ہوگا؛ یعنی اداؤں شروع ہوگی اور 22 مئی 23.09 بجے تمام ہوگی۔ اب قمر 12 درجہ 22 مئی 2020 رات طے کرے گا اور 23 مئی شام کو چاند صاف چاند نظر آئے گا یعنی انشاء اللہ تعالیٰ۔
تیسرے 24 مئی۔ اتوار۔ 2020 کو کوئی انشاء اللہ (نوٹ: یہاں پر مدت 24 گھنٹوں کی وجہ دوسرے دن چاند نظر آئے گا۔)
نوٹ: اگر نماز صبح کے پہلے 24 گھنٹے چاند اداؤں ختم کے بعد طے ہو تو چاند نظر آتا ہے، ورنہ دوسرے دن نظر آئے گا۔
از: محمد اقبال عثمان مسکن (چیف ایڈیٹر ماہنامہ سیارگان و ستارہ اسلامی تقویم)



حضرت قاش البرنی رحمۃ اللہ علیہ کے جنوری ۱۹۲۰ء کے شمارے کا صفحہ ۴۶ پر آپ نے تحریر فرمایا تھا کہ ”اعداد تحول“ کے ساتھ، طالب میں ماور کے اعداد اور مطلوب کے اعداد ساتھ میں قرآنی آیات کے اعداد کو جمع کر کے نقش مثلث کو تیشی چال سے پر کرے اور کل اعداد کو موکل بنائے اور مثلث کی پشت پر ایک مرد کرسی پر بیٹھا ہو، اس عمل کا مالک ہو، اس پر اس کو لکھتا ہے اور سونے سے۔ حق جو دو تین آنے میں بازار میں مل جائیں گے۔ (دور جدید: آٹھ سو روپیہ ہے) جس میں چار تعویذ بنیں گے۔ تعویذ کو ایک ورق میں لپیٹ کر چڑھالے اور موم جامہ کر کے اپنے گلے میں باندھ لے۔ ”یہ چلتا ہوا ایک طلسم ہے، ہر گاہ اپنی تاثیرات پر اٹل ہے جیسے کہ سورج کا مشرق سے طلوع ہونا یقینی ہے یہ ایک علم جفر کا کرشمہ ہے ملاحظہ فرمائیں۔“

میرا پتہ: مطب روحانی دارالطالع شمار لائٹ کمپنی رجسٹرڈ ہسپتال روڈ لاہور (برطانیہ)۔

یہ ہوئی بزرگوں کی بات، میں آپ کو یہ مثال عمل کی ترتیب پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔

بغور ملاحظہ فرمائیں۔

قانون عملیات کی چار قسم ہیں۔ ذرا غور و فکر کر کے حل کریں ورنہ مفت میں ہاتھ آنا مشکل ہے۔ چند اصلاحات درج ذیل ہیں:

(۱) بلاتا۔ (۲) دوڑ کرنا۔ (۳) صحت یعنی تندرست کرنا۔ (۴) تقیم یعنی تیار کرنا

طلب، جذب اور اتصال و انفصال کی تمام صورتوں کو حل کیا جاسکتا ہے۔ اگر اس طریقہ پر کسی فہم وادراک نے کام کیا تو اس کو کچھ لینا چاہیے کہ رو دو قول کی قوتوں پر تصرف حاصل ہو جائیگا۔

سنہ ۱۹۹۳ء میں پیارے دوست مرحوم سید حسن علی عرف بابامیاں صاحب کے ساتھ اگلے گھر، شہر حیدر آباد (دکن) گیا۔ وہاں پر ایک قصبہ، آگاہ پورہ میں مرحوم حضرت ظفر الانصاری صاحب سے ملاقات ہوئی۔ آپ علم جفر کے باہر تھے۔ دوران گفتگو علم جفر پر بات نکلی اور ایک قانون کے بدل میں انہوں نے مجھے اس لوحِ تحفہ کا راز عیاں فرمایا۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت کرے۔

شہر حیدر آباد میں اسلامی حکومت کا دور کافی عرصہ تک رہا اور وہاں پر صوفی و مکرام اور اہل علم و فن کی موجودگی رہی اور دور جدید میں بھی ہوئے مگر اس دور میں علم نجوم اور جفر میں ظفر الانصاری صاحب کا غلبہ شہر میں کافی تھا اور بیرون ممالک میں بھی لوحِ تحفہ ہر سال ہزاروں کی تعداد میں استعمال لوگوں میں ہوتی تھی۔ اس نایاب عمل سے جو حضرات فائدہ حاصل کریں وہ حضرت ظفر الانصاری رحمۃ اللہ علیہ کے لئے دعا سے مغفرت کریں۔ آمین۔

نوٹ: کوئی صاحب مجھ سے نقش لوحِ تحفہ طلب نہ کریں۔ اس کی آسان ترکیب کی وضاحت لکھ دی ہے۔ آپ اپنے اہل فن سے بنا لیں کیونکہ میرے پاس دیگر کتابوں کی طوالت کی مصروفیات رہتی ہیں اس لئے معذرت چاہتا ہوں۔

نوٹ: یہ اعداد کو آپ ۲۰ مارچ ۲۰۲۰ء سے ہی شروع کریں اور ۱۹ مارچ ۲۰۲۱ء تک ہی استعمال ہوگا۔ عمل کی مکمل وضاحت صفحہ ۴۳-۵ پر ملاحظہ ہو۔

عمل ”لوح تخیر“

۲۰ مارچ ۲۰۲۰ء اعداد تحویل آفتاب 4822

یہ اعداد بڑے کارآمد ہیں۔ اس کے ساتھ اور قوانین شامل کر کے ایک ”لوح تخیر“ نامی نایاب عمل آپ تیار کر سکتے ہیں، جو مال بھر کے لئے کافی ہے۔
عمل کی ترتیب:

بغور ملاحظہ فرمائیں: (۱) بلانا (۲) دور کرنا (۳) صحت یعنی تندرست کرنا (۴) مقیم یعنی بیمار کرنا۔ طلب، جذب اور اتصال و انفعال کی تمام صورتوں کو مل بکایا جاسکتا ہے۔ اگر اس طریقہ پر کبھی فہم و ادراک نے کام کیا تو اس کو سمجھ لینا چاہیے کہ رد و قبول کی قوتوں پر تصرف ماحصل ہو جائیگا۔

یہ بھی قوانین کا استعمال اسی اعداد سے آپ عمل میں لاسکتے ہیں۔ اہل فن و دانشوران سے میری گزارش ہے کہ ”فہم من فہم“ اس عمل میں جن لوازمات کی ضرورت ہے وہ لکھتا ہوں:

نمبر	مطلوب	اعداد
1	الدین	95
2	الدینا	96
3	العظمت	1441
4	العزت	508
5	الشہرت	936
6	الرزق	339
7	الدولت	471
8	الچہار	246
9	الزور	238
10	الودود	51
11	الفضل	231
12	العلم	171
13	الصحت	529
14	الترقی	741
15	الشنا	412
16	التوہین	627
17	الہدایات	451
18	الکناح	110
19	الملازمت	549
20	المنافع من الایات و الآلات	2533
10774		

- (۱) طالب
 - (۲) مطلوب
 - (۳) آیات قرآنی
 - (۴) اعداد تحویل آفتاب
 - (۵) اسم اعظم
 - (۶) حُب (طبی) حروف ملاحظہ فرمائے۔
- ”اعداد تحویل“ کے ساتھ، طالب میں مادر کے اعداد اور مطلوب کے اعداد اس طرح میں قرآنی آیات کے اعداد کو جمع کر کے نقش مثلث کو آتش چال سے پر کرے: اور کل اعداد کا موکل بنائے، مثلث کی پشت پر ایک مرد کرسی پر بیٹھا ہوا ہو جو اس عمل کا مالک ہو اس پر اس کو لکھنا ہے اور سونے کے ورق (دور جدید میں ساڑھے چار سو روپیہ ہے) جس میں چار تعویذ نہیں گئے۔ تعویذ کو ایک ورق میں لپیٹ کر چڑھالے اور موسم جامہ کر کے اپنے گلے میں باندھ لے۔
- ”یہ چلتا ہوا ایک ظلم ہے، ہر گاہ اپنی تاثیرات پر اٹل ہے جیسے کہ سورج کا مشرق سے طلوع ہونا یقینی ہے یہ ایک علم بن کر کار شہرہ ہے ملاحظہ فرمائیں۔“

نقش مبارک و باقی لوازمات اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں:

JANUARY 2020												I.S.T. Time 5:30											
سب				ن				ج				د				س				ن			
يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	يوم	
06	14	15	27	01	20	21	32	10	19	20	31	15	04	00	22	32	15	1					
03	14	22	27	02	20	21	32	11	19	20	31	16	04	01	23	33	16	2					
00	14	29	27	03	21	22	33	12	20	21	32	17	05	02	24	34	17	3					
57	13	36	27	04	22	23	34	13	21	22	33	18	06	03	25	35	18	4					
53	13	43	27	05	23	24	35	14	22	23	34	19	07	04	26	36	19	5					
50	13	51	27	06	24	25	36	15	23	24	35	20	08	05	27	37	20	6					
47	13	58	27	07	25	26	37	16	24	25	36	21	09	06	28	38	21	7					
44	13	05	28	08	26	27	38	17	25	26	37	22	10	07	29	39	22	8					
41	13	12	28	09	27	28	39	18	26	27	38	23	11	08	30	40	23	9					
38	13	19	28	10	28	29	40	19	27	28	39	24	12	09	31	41	24	10					
34	13	26	28	11	29	30	41	20	28	29	40	25	13	10	32	42	25	11					
31	13	33	28	12	30	31	42	21	29	30	41	26	14	11	33	43	26	12					
28	13	40	28	13	31	32	43	22	30	31	42	27	15	12	34	44	27	13					
25	13	47	28	14	32	33	44	23	31	32	43	28	16	13	35	45	28	14					
22	13	54	28	15	33	34	45	24	32	33	44	29	17	14	36	46	29	15					
18	13	02	29	16	34	35	46	25	33	34	45	30	18	15	37	47	30	16					
15	13	09	29	17	35	36	47	26	34	35	46	31	19	16	38	48	31	17					
12	13	16	29	18	36	37	48	27	35	36	47	32	20	17	39	49	32	18					
09	13	23	29	19	37	38	49	28	36	37	48	33	21	18	40	50	33	19					
06	13	30	29	20	38	39	50	29	37	38	49	34	22	19	41	51	34	20					
03	13	37	29	21	39	40	51	30	38	39	50	35	23	20	42	52	35	21					
00	12	44	29	22	40	41	52	31	39	40	51	36	24	21	43	53	36	22					
56	12	51	29	23	41	42	53	32	40	41	52	37	25	22	44	54	37	23					
53	12	58	29	24	42	43	54	33	41	42	53	38	26	23	45	55	38	24					
50	12	05	30	25	43	44	55	34	42	43	54	39	27	24	46	56	39	25					
47	12	12	30	26	44	45	56	35	43	44	55	40	28	25	47	57	40	26					
43	12	19	30	27	45	46	57	36	44	45	56	41	29	26	48	58	41	27					
40	12	26	30	28	46	47	58	37	45	46	57	42	30	27	49	59	42	28					
37	12	33	30	29	47	48	59	38	46	47	58	43	31	28	50	00	43	29					
34	12	40	30	30	48	49	60	39	47	48	59	44	32	29	51	01	44	30					
31	12	47	30	31	49	50	61	40	48	49	60	45	33	30	52	02	45	31					

هـ	و	ي	هـ	و	ي	هـ	و	ي
----	---	---	----	---	---	----	---	---

February - 2020																												
روز	روز	روز	روز	روز	روز	روز	روز	روز	روز	روز	روز	روز	روز	روز	روز	روز	روز	روز	روز	روز	روز	روز	روز	روز	روز	روز	روز	روز
28	12	12	54	00	ج	47	27	د	32	19	ج	51	01	د	15	25	ج	38	06	ج	26	17	د	1	1	د	1	1
24	12	12	01	01	ج	58	28	د	45	19	ج	29	03	ج	56	25	ج	40	17	د	27	18	د	2	2	د	2	2
21	12	"	08	01	"	09	00	د	58	19	د	06	05	"	37	26	"	54	29	"	28	19	"	3	3	د	3	3
18	12	"	15	01	"	20	01	"	11	20	"	40	06	"	18	27	"	26	12	د	28	20	"	4	4	د	4	4
15	12	"	22	01	"	31	02	"	33	20	"	11	08	"	59	27	"	20	25	"	29	21	"	5	5	د	5	5
12	12	"	28	01	"	42	03	"	36	20	"	39	09	"	40	28	"	38	08	د	30	22	"	6	6	د	6	6
08	12	"	35	01	"	53	04	"	49	20	"	03	11	"	21	29	"	24	22	"	31	23	"	7	7	د	7	7
05	12	"	42	01	"	03	05	"	02	21	"	22	12	"	02	00	"	37	06	د	32	24	"	8	8	د	8	8
02	12	"	49	01	"	14	07	"	16	21	"	36	13	"	43	00	"	12	21	"	32	25	"	9	9	د	9	9
59	11	"	55	01	"	24	08	"	27	21	"	43	14	"	25	01	"	05	06	د	33	26	"	10	10	د	10	10
56	11	"	02	02	"	34	09	"	50	21	"	44	15	"	06	02	"	06	21	"	34	27	"	11	11	د	11	11
53	11	"	09	02	"	44	10	"	52	21	"	37	18	"	47	02	"	06	06	د	35	28	"	12	12	د	12	12
49	11	"	15	02	"	54	11	"	04	22	"	22	17	"	28	03	"	56	20	"	35	29	"	13	13	د	13	13
48	11	"	22	02	"	04	13	"	17	22	"	57	17	"	09	04	"	29	05	د	36	00	د	14	14	د	14	14
43	11	"	28	02	"	13	14	"	29	22	"	23	18	"	50	04	"	41	19	"	37	01	"	15	15	د	15	15
40	11	"	35	02	"	23	15	"	41	22	"	39	18	"	32	05	"	31	03	ج	37	02	"	16	16	د	16	16
37	11	"	41	02	"	32	16	"	53	22	"	45	18	د	13	06	"	00	17	"	38	03	"	17	17	د	17	17
34	11	"	48	02	"	41	17	"	05	23	"	40	18	"	54	08	"	08	00	د	38	04	"	18	18	د	18	18
30	11	"	54	02	"	50	18	"	17	23	"	25	18	"	35	07	"	00	13	"	39	05	"	19	19	د	19	19
27	11	"	00	03	"	59	19	"	29	23	"	00	18	"	17	08	"	38	25	"	39	06	"	20	20	د	20	20
24	11	"	07	03	"	08	21	"	41	23	"	25	17	"	58	08	"	05	08	ج	40	07	"	21	21	د	21	21
21	11	"	13	03	"	16	22	"	53	23	"	42	16	"	39	09	"	22	20	"	40	08	"	22	22	د	22	22
18	11	"	19	03	"	26	23	"	05	24	"	52	15	"	21	10	"	31	02	د	40	09	"	23	23	د	23	23
14	11	"	25	03	"	33	24	"	16	24	"	56	14	"	02	11	"	35	14	"	41	10	"	24	24	د	24	24
11	11	"	32	03	"	41	25	"	28	24	"	55	13	"	43	11	"	33	26	"	42	11	"	25	25	د	25	25
08	11	"	38	03	"	49	26	"	39	24	"	51	12	"	25	12	"	26	08	د	42	12	"	26	26	د	26	26
05	11	"	44	03	"	56	27	"	51	24	"	47	11	"	06	13	"	18	20	"	43	13	"	27	27	د	27	27
02	11	"	50	03	"	03	29	"	02	25	"	42	10	"	48	13	"	09	02	ج	43	14	"	28	28	د	28	28
59	10	"	55	03	"	11	00	ج	13	25	"	39	09	"	29	14	"	03	14	"	43	15	"	29	29	د	29	29

☆ مارچ 2020ء کی کتاب بندی شدہ ☆

[illegible][illegible]

[illegible]

☆ MAY-2020 ☆ بے محابہ دہی: مئی ۲۰۲۰ ☆ IST 5:30

بہترین سماع لگن و 05.30 بجے

JUNE 2020																								IST 5:30 AM	
پاکستان				بھارت				بھارت				پاکستان				پاکستان				بھارت					
پاکستان	بھارت	بھارت	پاکستان	پاکستان	بھارت	بھارت	پاکستان	پاکستان	بھارت	بھارت	پاکستان	پاکستان	بھارت	بھارت	پاکستان	پاکستان	بھارت	بھارت	پاکستان	پاکستان	بھارت	بھارت			
00	08	28	07	28	07	28	07	28	07	28	07	28	07	28	07	28	07	28	07	28	07	28	07		
03	08	26	07	26	07	26	07	26	07	26	07	26	07	26	07	26	07	26	07	26	07	26	07		
57	05	24	07	24	07	24	07	24	07	24	07	24	07	24	07	24	07	24	07	24	07	24	07		
53	05	22	07	22	07	22	07	22	07	22	07	22	07	22	07	22	07	22	07	22	07	22	07		
50	05	19	07	19	07	19	07	19	07	19	07	19	07	19	07	19	07	19	07	19	07	19	07		
47	05	17	07	17	07	17	07	17	07	17	07	17	07	17	07	17	07	17	07	17	07	17	07		
44	05	15	07	15	07	15	07	15	07	15	07	15	07	15	07	15	07	15	07	15	07	15	07		
41	05	12	07	12	07	12	07	12	07	12	07	12	07	12	07	12	07	12	07	12	07	12	07		
37	05	10	07	10	07	10	07	10	07	10	07	10	07	10	07	10	07	10	07	10	07	10	07		
34	05	07	07	07	07	07	07	07	07	07	07	07	07	07	07	07	07	07	07	07	07	07	07		
31	05	04	07	04	07	04	07	04	07	04	07	04	07	04	07	04	07	04	07	04	07	04	07		
28	05	01	07	01	07	01	07	01	07	01	07	01	07	01	07	01	07	01	07	01	07	01	07		
25	05	58	06	58	06	58	06	58	06	58	06	58	06	58	06	58	06	58	06	58	06	58	06		
22	05	55	06	55	06	55	06	55	06	55	06	55	06	55	06	55	06	55	06	55	06	55	06		
19	05	52	06	52	06	52	06	52	06	52	06	52	06	52	06	52	06	52	06	52	06	52	06		
15	05	49	06	49	06	49	06	49	06	49	06	49	06	49	06	49	06	49	06	49	06	49	06		
12	05	46	06	46	06	46	06	46	06	46	06	46	06	46	06	46	06	46	06	46	06	46	06		
09	05	43	06	43	06	43	06	43	06	43	06	43	06	43	06	43	06	43	06	43	06	43	06		
06	05	40	06	40	06	40	06	40	06	40	06	40	06	40	06	40	06	40	06	40	06	40	06		
02	05	36	06	36	06	36	06	36	06	36	06	36	06	36	06	36	06	36	06	36	06	36	06		
39	04	33	06	33	06	33	06	33	06	33	06	33	06	33	06	33	06	33	06	33	06	33	06		
58	04	29	06	29	06	29	06	29	06	29	06	29	06	29	06	29	06	29	06	29	06	29	06		
53	04	26	08	26	08	26	08	26	08	26	08	26	08	26	08	26	08	26	08	26	08	26	08		
50	04	22	08	22	08	22	08	22	08	22	08	22	08	22	08	22	08	22	08	22	08	22	08		
47	04	18	06	18	06	18	06	18	06	18	06	18	06	18	06	18	06	18	06	18	06	18	06		
43	04	15	06	15	06	15	06	15	06	15	06	15	06	15	06	15	06	15	06	15	06	15	06		
40	04	11	06	11	06	11	06	11	06	11	06	11	06	11	06	11	06	11	06	11	06	11	06		
37	04	07	06	07	06	07	06	07	06	07	06	07	06	07	06	07	06	07	06	07	06	07	06		
34	04	03	06	03	06	03	06	03	06	03	06	03	06	03	06	03	06	03	06	03	06	03	06		
31	04	59	05	59	05	59	05	59	05	59	05	59	05	59	05	59	05	59	05	59	05	59	05		

امد	صلی	میزان
-----	-----	-------

© 2020 by the author. Published by Cambridge University Press on behalf of Cambridge University Press. This is an Open Access article, distributed under the terms of the Creative Commons Attribution licence (http://creativecommons.org/licenses/by/4.0/), which permits unrestricted re-use, distribution and reproduction in any medium, provided the original work is properly cited.

41

تاریخ طالع گنگن ہندی ۲۰۲۰ء - September													
روز	پہلے	دوسرے	تیسرے	چوتھے	پنجمے	شعبہ	مذہب	نارنگی	سبز	نارنگی	سبز	نارنگی	سبز
19.38	18.00	18.10	14.04	11.59	09.38	07.32	05.24	03.11	00.58	22.54	21.11		
19.32	17.58	18.06	14.00	11.48	09.34	07.28	05.20	03.07	00.54	22.50	21.07		
19.28	17.52	18.02	13.56	11.42	09.31	07.24	05.16	03.03	00.50	22.46	21.03		
19.24	17.48	18.58	13.52	11.38	09.27	07.20	05.12	03.00	00.46	22.42	21.00		
19.20	17.44	18.54	13.48	11.34	09.23	07.16	05.08	02.5	00.42	22.38	20.55		
19.16	17.40	18.50	13.44	11.30	09.19	07.12	05.04	02.51	00.38	22.34	20.51		
19.13	17.36	18.46	13.40	11.26	09.15	07.08	05.00	02.47	00.34	22.31	20.47		
19.09	17.32	18.42	13.36	11.22	09.11	07.04	04.56	02.43	00.30	22.27	20.43		
19.05	17.28	18.38	13.32	11.18	09.07	07.00	04.52	02.39	00.27	22.23	20.39		
19.01	17.24	18.34	13.28	11.14	09.03	06.56	04.48	02.35	00.23	22.19	20.35		
18.57	17.20	18.31	13.25	11.10	09.00	06.52	04.44	02.31	00.19	22.15	20.31		
18.53	17.16	18.27	13.21	11.06	08.55	06.48	04.40	02.27	00.15	22.11	20.27		
18.49	17.12	18.23	13.17	11.02	08.51	06.45	04.37	02.23	00.11	22.07	20.23		
18.45	17.08	18.19	13.13	11.00	08.47	06.41	04.33	02.19	00.07	22.03	20.19		
18.41	17.04	18.15	13.09	10.55	08.43	06.37	04.29	02.15	00.03	22.00	20.16		
18.37	17.00	18.11	13.05	10.51	08.40	06.33	04.25	02.11	00.00	21.56	20.12		
18.33	16.56	18.07	13.01	10.47	08.36	06.29	04.21	02.06	00.00	21.51	20.08		
18.29	16.53	18.03	12.57	10.43	08.32	06.25	04.17	02.04	00.00	21.47	20.04		
18.25	16.49	18.00	12.53	10.39	08.28	06.21	04.13	02.00	00.00	21.43	20.00		
18.21	16.45	18.55	12.49	10.35	08.24	06.17	04.09	01.56	00.00	21.39	19.56		
18.17	16.41	18.51	12.45	10.31	08.20	06.13	04.05	01.52	00.00	21.35	19.52		
18.14	18.37	18.47	12.41	10.27	08.16	06.09	04.01	01.48	00.00	21.31	19.48		
18.10	18.34	18.43	12.37	10.23	08.12	06.05	03.57	01.44	00.00	21.28	19.44		
18.06	18.29	18.39	12.33	10.19	08.08	06.01	03.53	01.40	00.00	21.24	19.40		
18.02	18.25	18.36	12.29	10.15	08.04	05.57	03.49	01.36	00.00	21.20	19.36		
17.58	18.21	18.32	12.25	10.11	08.00	05.53	03.45	01.32	00.00	21.16	19.32		
17.54	18.17	18.28	12.21	10.07	07.56	05.49	03.41	01.28	00.00	21.12	19.28		
17.50	18.13	18.24	12.17	10.03	07.52	05.46	03.38	01.24	00.00	21.08	19.24		
17.46	18.09	18.20	12.13	10.00	07.48	05.42	03.34	01.20	00.00	21.04	19.21		
17.42	18.05	18.16	12.10	09.56	07.44	05.38	03.30	01.17	00.00	21.00	19.17		

SEPTEMBER-2020 ۲۰۲۰ء - ۱۴۴۱ھ - ۲۰۲۰ء

روز	پہلے	دوسرے	تیسرے	چوتھے	پنجمے	شعبہ	مذہب	نارنگی	سبز	نارنگی	سبز	نارنگی	سبز
10 01	49 01	49 01	09 01	09 01	29 23	29 23	50 27	25 03	53 00	52 14	52 14		
07 01	47 01	47 01	07 01	07 01	27 23	27 23	32 29	25 03	53 00	52 14	52 14		
04 01	44 01	44 01	04 01	04 01	24 23	24 23	29 23	25 03	53 00	52 14	52 14		
01 01	42 01	42 01	01 01	01 01	21 23	21 23	26 23	25 03	53 00	52 14	52 14		
58 00	40 01	40 01	00 01	00 01	18 23	18 23	23 23	25 03	53 00	52 14	52 14		
54 00	37 01	37 01	00 01	00 01	15 23	15 23	20 23	25 03	53 00	52 14	52 14		
51 00	35 01	35 01	00 01	00 01	12 23	12 23	17 23	25 03	53 00	52 14	52 14		
48 00	33 01	33 01	00 01	00 01	09 23	09 23	14 23	25 03	53 00	52 14	52 14		
45 00	31 01	31 01	00 01	00 01	06 23	06 23	11 23	25 03	53 00	52 14	52 14		
42 00	29 01	29 01	00 01	00 01	03 23	03 23	08 23	25 03	53 00	52 14	52 14		
39 00	27 01	27 01	00 01	00 01	00 23	00 23	05 23	25 03	53 00	52 14	52 14		
35 00	24 01	24 01	00 01	00 01	00 23	00 23	02 23	25 03	53 00	52 14	52 14		
32 00	21 01	21 01	00 01	00 01	00 23	00 23	00 23	25 03	53 00	52 14	52 14		
29 00	19 01	19 01	00 01	00 01	00 23	00 23	00 23	25 03	53 00	52 14	52 14		
26 00	17 01	17 01	00 01	00 01	00 23	00 23	00 23	25 03	53 00	52 14	52 14		
23 00	15 01	15 01	00 01	00 01	00 23	00 23	00 23	25 03	53 00	52 14	52 14		
20 00	13 01	13 01	00 01	00 01	00 23	00 23	00 23	25 03	53 00	52 14	52 14		
17 00	11 01	11 01	00 01	00 01	00 23	00 23	00 23	25 03	53 00	52 14	52 14		
14 00	09 01	09 01	00 01	00 01	00 23	00 23	00 23	25 03	53 00	52 14	52 14		
11 00	07 01	07 01	00 01	00 01	00 23	00 23	00 23	25 03	53 00	52 14	52 14		
08 00	05 01	05 01	00 01	00 01	00 23	00 23	00 23	25 03	53 00	52 14	52 14		
05 00	03 01	03 01	00 01	00 01	00 23	00 23	00 23	25 03	53 00	52 14	52 14		
02 00	01 01	01 01	00 01	00 01	00 23	00 23	00 23	25 03	53 00	52 14	52 14		
00 00	00 01	00 01	00 01	00 01	00 23	00 23	00 23	25 03	53 00	52 14	52 14		
57 29	13 01	13 01	00 01	00 01	00 23	00 23	00 23	25 03	53 00	52 14	52 14		
54 29	12 01	12 01	00 01	00 01	00 23	00 23	00 23	25 03	53 00	52 14	52 14		
51 29	11 01	11 01	00 01	00 01	00 23	00 23	00 23	25 03	53 00	52 14	52 14		
48 29	10 01	10 01	00 01	00 01	00 23	00 23	00 23	25 03	53 00	52 14	52 14		
45 29	09 01	09 01	00 01	00 01	00 23	00 23	00 23	25 03	53 00	52 14	52 14		
41 29	08 01	08 01	00 01	00 01	00 23	00 23	00 23	25 03	53 00	52 14	52 14		
38 29	07 01	07 01	00 01	00 01	00 23	00 23	00 23	25 03	53 00	52 14	52 14		

OCTOBER-2020																							
ساعت		روز		تاریخ		ساعت		روز		تاریخ		ساعت		روز		تاریخ		ساعت		روز		تاریخ	
ساعت	روز	تاریخ	ساعت	روز	تاریخ	ساعت	روز	تاریخ	ساعت	روز	تاریخ	ساعت	روز	تاریخ	ساعت	روز	تاریخ	ساعت	روز	تاریخ	ساعت	روز	تاریخ
35	29	11	01	03	41	03	48	23	48	29	54	00	27	04	07	14	01	1					
32	29	12	01	04	51	04	50	29	47	10	37	00	26	18	08	15	01	2					
29	29	12	01	00	00	00	54	13	43	11	20	00	20	28	05	16	01	3					
25	29	12	01	07	06	07	57	23	38	12	03	00	10	04	04	17	01	4					
22	29	13	01	21	08	21	01	24	28	13	45	28	01	22	04	18	01	5					
18	29	13	01	31	09	31	00	00	24	12	27	29	01	03	03	19	01	6					
16	29	14	01	41	10	41	26	55	14	00	20	00	15	02	20	01	7						
13	29	15	01	52	11	52	15	39	15	50	28	00	27	01	21	01	8						
10	29	16	01	03	13	13	19	24	07	16	31	20	00	22	00	22	01	9					
06	29	17	01	13	14	14	24	30	19	12	20	00	22	00	23	01	10						
03	29	18	01	24	15	15	30	34	30	19	53	27	00	23	00	23	01	11					
00	29	19	01	35	16	16	35	38	17	34	27	00	22	00	24	01	12						
57	28	21	01	40	17	17	40	24	27	17	14	27	00	23	00	25	01	13					
54	28	22	01	50	18	18	48	24	31	17	55	28	00	27	00	26	01	14					
50	28	24	01	09	20	20	51	24	28	17	38	28	00	27	00	27	01	15					
47	28	25	01	21	21	21	57	24	18	17	17	26	00	27	00	28	01	16					
47	28	27	01	32	22	22	03	25	57	18	99	25	00	28	00	29	01	17					
44	28	29	01	44	23	23	10	25	29	16	40	25	00	27	00	30	01	18					
41	28	31	01	56	24	24	18	25	52	15	22	23	00	28	00	31	01	19					
38	28	33	01	00	26	26	23	25	08	15	04	25	00	28	00	32	01	20					
35	28	35	01	20	27	27	29	25	13	14	47	24	00	28	00	33	01	21					
31	28	37	01	32	28	28	38	25	12	13	30	24	00	28	00	34	01	22					
28	28	39	01	44	29	29	51	25	05	12	14	24	00	28	00	35	01	23					
25	28	42	01	58	30	30	43	25	52	10	08	23	00	28	00	36	01	24					
22	28	44	01	68	32	32	58	25	37	06	42	23	00	28	00	37	01	25					
19	28	47	01	21	03	03	05	28	21	05	28	23	00	28	00	38	01	26					
15	28	49	01	33	04	04	13	26	07	07	14	23	00	28	00	39	01	27					
12	28	52	01	46	05	05	21	28	09	05	00	23	00	29	01	40	01	28					
08	28	55	01	59	06	06	29	26	10	04	47	22	00	29	01	42	01	29					
03	28	58	01	11	08	08	37	26	53	03	35	22	00	29	01	44	01	30					
00	28	01	02	24	09	09	45	28	05	03	24	22	00	19	07	46	01	31					

NOVEMBER 2020 IST 5:30

45

[illegible][illegible]

12	11	10	9	8
1		7		
2	3	4	5	6

طالع لگن

سے آپ کے نو نہال کے نام

آپ مالک لیکن یعنی وقتی زنا چھ کس طرح تیار کریں گے اس کے اصول مندرجہ

: مندرجہ ذیل:

شہر میں کاحال لگن 01.01.2019 وقت صبح 007.15 بجے کیا

بیوہ؟ اس تقویم کے صفحہ نمبر 114 پر ملاحظہ فرمائیں کہ اس تاریخ میں طالع جدی 06.33 بجے سے ابتداء ہوتی ہے اور سب 08.36 ہوتی ہے۔ اور آپ نے ترتیب سے 10، 9، 8 بجے لکھ لیا، اب منہج کے ذیل میں سے روزانہ سیارگان کی رفتار سے کونسا سب 10 بجے میں ہے وہ لکھ لیا اور آپ کا طالع وقت کا زائچہ تیار ہو گیا۔

یہ حساب صبح 5.30 بجے کا ہے۔ اب دن میں کسی اور وقت کا حساب اس طرح ہے کہ ستارہ (۱) قمر: دو گھنٹے میں ایک۔۔۔ (۲) شمس ایک گھنٹے میں دو دقیر (۳) عطارد ایک گھنٹے میں چار دقیر (۴) زہرہ ایک گھنٹے میں تین دقیر (۵) بڑل: دن میں تین دقیر (۶) شمس: دن میں آٹھ دقیر اور (۷) مریخ دن میں بیس دقیر چلتا ہے۔

اگر آپ کو شہر دہلی کا زائچہ تیار کرنا ہے تو یہ وقت مہمی کا ہے۔ آپ سفید نمبر (126) پر تفرقہ کی فہرست کو دیکھتے تو طالع لگن جدی (+1) منٹ کیے۔ صحیح دہلی کا طالع وقت 06.06 بجے شروع ہوگا۔ اسی طرح اور شہر کا وقت برآمد کر سکتے ہیں۔ 48,126,127,128۔
آپ کو عرض و بلد کا بھی خیال رکھنا ہوگا۔ I.S.T. سے L.M.T. پر تفرقہ نمبر 49-50 پر ملاحظہ فرمائے۔

ب۔ آپ نے اس ازراچھ میں طالع برج قوس پایا تو برج عقرب کے حروف ر، ت، ط، مین تو اپنے بچ کا نام اس حروف کے سر سے رکھے یہ مناسب ہوگا۔
 (۱) حمل کے حروف: ا، ل، ع، (۲) ثور: ب، پ، د، (۳) جوزا: ا، ب، ک، (۴) سرطان: ج، ح، ہ، (۵) اسد: ی، م، (۶) سنبلہ: یخ

(۷) میزان: ر، ت، ط (۸) عقرب: ر، ت، ط (۹) قوس: ض

$$Z_{n+1} = \varphi(Z_n), \quad P_{n+1} = \hat{P}_n + J_n^{-1}(I - P_n)J_n, \quad I_n = I - P_n$$
[illegible]

طالع من (فقت) ہندی کا فرقہ دیرسہروں کا صفحہ نمبر 126 تا 128

پر ملاحظہ فرمائیں

-----آپ کے نو نہال کے نام-----

Sayed Badar Husain

Tel:022 23455888

Fax:022 23478574

NEW SILVER BOOK AGENCY

**Wholesale book seller, Publisher &
Supplier of Urdu, Hindi & English Books**

14, Mohammedali Building, Bhindisar.

MUMBAI 400 101

E-MAIL:nsba-badar@rediff.com

ستاره اسلامی تقویم 2020

﴿یہاں پر دستیاب ہے﴾

طالع گن (ہندی) مندرجہ ذیل کے شہروں کیلئے دیے گئے جدول کے مطابق جن میں مقامی کرکٹ

شہر	حوت	دلو	جہد	قوس	عقرب	میزان	سنبلہ	اسد	سرطان	جوزا	ثور	حمل
1 Abu (Rajsthan)	+6	+2	+11	+12	+9	+4	-1	-6	-9	-11	-9	-4
2 Adilabad (A.P.)	-22	-2	-25	-22	-22	-22	-23	-23	-24	-24	-23	-23
3 Agartala (Tripura)	-68	-72	-65	-68	-66	-70	-75	-69	-83	-81	-81	-77
4 Ahmadabad (Gujarat)	+5	+2	+9	+7	+4	+10	-4	-7	-7	-5	-2	-2
5 Ahmednagar (M.S.)	-7	-7	-7	-7	-8	-8	-8	-8	-8	-8	-8	-8
6 Ajantagufa (M.S.)	-10	-10	-8	-8	-8	-11	-11	-13	-14	-14	-13	-12
7 Ajmersharif (Rajsthan)	+6	+1	+7	+8	+6	-2	-9	-16	-22	-23	-19	-13
8 Akola (M.S.)	-15	-16	-13	-17	-14	-16	-17	-19	-20	-20	-19	-18
9 Alibag (M.S.)	-4	-4	-1	-1	-1	-1	No	No	No	-1	-1	No
10 Allahbad (U.P.)	-34	-29	-24	-27	-26	-31	-36	-44	-48	-46	-41	-41
11 Alvar (Rajsthan)	-13	-6	-8	+3	-1	-19	-19	-25	-32	-29	-22	-22
12 Ameravati (M.S.)	-19	-18	-16	-10	-17	-19	-20	-22	-24	-24	-23	-21
13 Amamath (J.K.)	+8	+7	+20	+23	+24	+2	+12	+28	+42	+42	+37	+23
14 Ambala (Hararyana)	-3	-13	+6	+3	+9	-7	-18	-18	-38	-40	-35	-25
15 Ambikapur (C.G.)	-37	-44	-24	-37	-35	-42	-39	-46	-49	-48	-45	-45
16 Amethi (U.P.)	-32	-26	-20	-23	-22	-28	-35	-42	-37	-45	-39	-39
17 Amingaon (Assam)	-73	-67	-62	-64	-64	-70	-67	-84	-89	-90	-45	-39
18 Amreli (Gujarat)	+7	+9	+11	+12	+10	+8	+6	+3	+1	+1	+3	+4
19 Amratsar (Panjab)	+10	+7	+17	+19	+13	+12	+11	+3	-33	-36	-29	-19
20 Ankapalli (A.P.)	-42	-40	-43	-47	-43	-41	-42	-39	-39	-38	-38	-40
21 Aanand (Gujarat)	+1	+1	+6	+7	+6	+2	-5	-1	-7	-8	-3	+3
22 Anantpur (A.P.)	-19	-24	-26	-31	-26	-22	-18	-15	-12	-11	-16	16
23 Arambag (W.B.)	-61	-65	-51	-54	-52	-56	-61	-65	-69	-67	-64	-64
24 Asansol (W.B.)	-55	-52	-48	-51	-49	-53	-58	-62	-66	-66	-64	-60
25 Aurangabad (M.S.)	-9	-6	-8	-8	-9	-10	-16	-11	-2	-11	-11	-11
26 Ayodhya (U.P.)	-36	-29	-23	-25	-25	-32	-39	-47	-52	-54	-50	-47
27 Azzamgadh (U.P.)	-40	-34	-28	-31	-30	-36	-43	-50	-55	-55	-53	-47
28 Badarinath (U.Chal)	-24	-13	-4	-2	-7	-18	-29	-41	-50	-52	-46	-45
29 Bakrestwar (W.B.)	-57	-53	-49	-52	-50	-55	-59	-64	-67	-68	-65	-62
30 Balesor (Orissa)	-55	-54	-51	-55	-52	-55	-57	-59	-61	-61	-61	-58
31 Bafia (U.P.)	-44	-38	-33	-35	-35	-40	-53	-58	-59	-58	-56	-51
32 Balurghat (W.B.)	-62	-51	-54	-55	-54	-59	-61	-65	-67	-76	-73	-69
33 Banda (U.P.)	-28	-22	-16	-19	-18	-24	-31	-37	-43	-44	-40	-35
34 Bangalore (Karnataka)	-20	-26	-29	-34	-34	-38	-41	-43	-43	-44	-40	-35
35 Bankura (W.B.)	-56	-53	-49	-52	-50	-54	-58	-62	-65	-66	-62	-60
36 Bapatala (A.P.)	-31	-34	-36	-40	-35	-33	-32	-28	-26	-25	-26	-29
37 Barsat (W.B.)	-61	-59	-56	-59	-57	-60	-63	-67	-70	-68	-65	-65
38 Barabanki (U.P.)	-31	-25	-18	-21	-21	-27	-35	-42	-48	-50	-46	-40
39 Bareilly (U.P.)	-24	-16	-8	-6	-11	-19	-26	-37	-44	-46	-41	-34
40 Barapeta (Assam)	-71	-65	-59	-62	-61	-68	-74	-81	-87	-88	-84	-79
41 Barakpur (W.B.)	-61	-58	-55	-58	-56	-60	-63	-66	-69	-70	-68	-65
42 Belgam (Karnataka)	-7	-10	-12	-7	-12	-9	-6	-3	-2	-2	-2	-5
43 Bellary (Karnataka)	-17	-21	-23	-27	-22	-19	-16	-12	-9	-9	-10	-14
44 Bellur (Karnataka)	-16	-22	-26	-31	-25	-20	-15	-9	-6	-4	-6	-11
45 Barhampur (Orissa)	-48	-48	-48	-42	-48	-48	-49	-49	-49	-49	-49	-49
46 Baramulla (J&K)	-3	+12	+25	+28	+20	+6	+10	+25	+38	+41	+33	+19
47 Bhadravati (Karnataka)	+2	+17	+25	+19	+15	+11	+6	+3	-3	-2	-4	-8
48 Bhagalpur (Bihar)	-55	-50	-45	-48	-47	-52	-58	-64	-68	-69	-66	-61
49 Bharatpur (M.P.)	-35	-31	-27	-30	-28	-33	-38	-41	-45	-46	-43	-40
50 Bharatpur (Rajsthan)	-16	-8	-3	-1	-5	-12	-20	-28	-34	-36	-32	-25
51 Bhatinda (Panjab)	-6	+4	+13	+15	-50	-11	No	-11	-22	-30	-27	-18
52 Bhavnagar (Gujarat)	+4	+6	+8	+8	+7	+6	+2	No	-2	+2	+1	+1
53 Bhilai (C.G.)	-33	-32	-30	-34	-31	-33	-34	-36	-38	-37	-37	-22
54 Bhopal (M.P.)	-17	-14	-10	-12	-15	-19	-23	-26	-27	-25	-22	-22
55 Bhuvaneshwar (Orissa)	-52	-57	-56	-53	-50	-51	-52	-54	-55	-55	-54	-53
56 Bhuj (Gujarat)	+14	+17	+20	+21	+19	+15	+8	+4	+4	+4	+6	+9
57 Bhusawal (M.S.)	+11	+10	+8	+12	+9	+11	+12	+14	+15	+16	+15	+13
58 Bijapur (Karnataka)	-11	-14	-15	-17	-15	-13	-11	-9	-8	-7	-8	-10
59 Bijnor (U.P.)	-19	-10	-1	+1	-4	-13	-24	-34	-42	-43	-38	-30

بجیہ صفحہ نمبر ۱۲۸۲۱۲۶

دیں سِتَارہ تَقْوِیْم کاتر قی "عرشِ ولہ"

م	Latitude	Longitude	M-S
1A. MUMBAI Dahisar (m38.e36)	18 55	72 50	- 38 40
1B Abu Rajasthan	24 37	72 48	- 38 48
1 Adilabad (A.P.)	19 40	78 31	- 15 56
3 Agartala (Tripura)	23 48	91 12	+ 34 48
4 Ahmedabad (Gujarat)	23 02	72 37	- 39 32
5 Ahmednagar (M.S.)	19 05	74 44	- 31 04
6 Ajantagufa (M.S.)	20 36	75 36	- 27 36
7 Ajmerashari (Rajasthan)	26 27	74 00	- 31 20
8 Akola (M.S.)	20 43	77 00	- 22 00
9 Alibag (M.S.)	18 39	72 52	- 38 32
10 Allahbad (U.P.)	25 28	81 52	- 02 32
11 Alwar (Rajasthan)	27 34	76 38	- 23 28
12 Amaravati (M.S.)	20 57	77 45	- 19 00
13 Aligarh (U.P.)	25 58	76 05	- 17 40
14 Ambala (Harayana)	30 23	76 46	- 22 56
15 Abohar (Punjab)	30 08	74 12	- 33 12
16 Aakot (M.S.)	21 08	77 00	- 22 00
17 Ambaji (Gujarat)	24 22	72 58	- 38 16
18 Amroli (Gujarat)	21 36	71 12	- 45 12
19 Amritsar (Punjab)	31 38	74 53	- 30 28
20 Asmalukam (Kochin)	09 59	76 18	- 34 40
21 Asnand (Gujarat)	22 35	72 58	- 38 06
22 Anantapur (A.P.)	14 40	77 35	- 19 40
23 Aagra (U.P.)	27 11	78 02	- 17 52
24 Aindra (Bihar)	23 30	86 42	- 16 45
25 Aurangabad (M.S.)	19 48	75 19	- 28 40
26 Ayodhya (U.P.)	26 48	82 44	- 01 04
27 Azangadga (U.P.)	26 05	83 12	+ 02 48
28 Badrinath (U.Chal)	30 44	79 38	- 12 00
29 Bakreshwar (W.B.)	23 12	87 05	+ 18 20
30 Balasor (Orissa)	21 30	86 54	+ 17 28
31 Bulandshahr (U.P.)	28 24	77 51	- 18 36
32 Bafaghat (M.P.)	21 48	80 12	- 09 12
33 Banda (U.P.)	25 30	80 18	- 08 48
34 Bangalore (Karnataka)	12 58	77 35	- 19 40
35 Bilaspur (C.G.)	22 06	82 10	- 01 20
36 Bikaner (R.J.)	28 01	73 19	- 36 44
37 Bijapur (Karnataka)	16 50	75 42	- 27 12
38 Barabanki (U.P.)	26 55	81 10	- 05 20
39 Bareilly (U.P.)	28 48	79 24	- 12 24
40 Bijnor (U.P.)	29 27	78 30	- 16 00
41 Bihar shanti (Bihar)	26 02	85 38	+ 12 32
42 Belgam (Karnataka)	15 48	74 38	- 32 00
43 Bellary (Karnataka)	15 09	76 57	- 22 12
44 Belanampur (U.P.)	27 24	82 12	- 01 12
45 Baramulla (J&K)	34 12	74 18	- 32 48
46 Shababunder (Karnataka)	14 00	74 33	- 31 48
48 Bhagalpur (Bihar)	25 14	86 59	+ 17 56
49 Bhatnagar (M.P.)	21 42	81 54	- 30 12
50 Bharatpur (Rajasthan)	27 14	77 28	- 20 08
51 Bhatinda (Punjab)	30 11	74 57	- 30 12
52 Bhavnagar (Gujarat)	21 47	72 06	- 41 36
53 Bhillai (C.G.)	21 11	81 20	- 04 40
54 Bhopal (M.P.)	23 16	77 23	- 20 28
55 Bhuvneshwar (Orissa)	20 18	85 54	+ 13 36
56 Bhu (Gujarat)	23 18	69 42	- 51 12
57 Bhushawal (M.S.)	21 02	75 47	- 26 52
58 Bardswan (W.B.)	23 16	83 52	+ 21 28
59 Brindawan (U.P.)	27 36	77 42	- 19 12
60 Binnaris (U.P.)	25 19	83 00	+ 02 00
61 Bhowani (U.P.)	28 48	76 06	- 25 36
62 Bhatnagar (Karnataka)	14 00	74 33	- 25 36
63 Bhiwada (Rajasthan)	25 18	74 38	- 31 28
64 Bhandara (M.S.)	21 12	79 42	- 11 12
65 Broch (Gujarat)	21 41	73 00	- 38 00
66 Balsar (Gujarat)	20 37	72 54	- 38 24
67 Baranadi (M.S.)	18 06	74 30	- 32 00

68 Calicut (Kerala)	11 12	75 48	- 28 48
69 Cherapurji (Assam.)	25 26	91 45	+ 27 36
70 Chiplon (M.S.)	17 31	73 31	- 27 36
71 Chandauli (U.P.)	28 30	78 47	- 24 36
72 Chandra nagar (W.B.)	22 54	88 16	+ 23 12
73 Chandigarh (Punjab)	30 42	76 54	- 28 48
74 Chhapra (Bihar)	25 47	84 81	+ 28 48
75 Chennai (T.N.)	13 06	80 18	- 08 48
76 Chhindwada (M.P.)	22 06	79 00	- 14 48
77 Chandur (M.S.)	20 49	77 58	- 28 48
78 Chandrapur (M.S.)	19 54	79 18	- 14 52
79 Chalisgaon (M.S.)	20 30	75 01	- 25 36
80 Chittoor (A.P.)	13 13	79 06	- 13 36
81 Chittogadh (Rajasthan)	24 54	74 38	- 31 36
82 Chhatrapur (M.P.)	24 55	79 38	- 11 36
83 Churu (Bikaner) (Rajasthan)	28 17	74 58	- 30 36
84 Cochin (Kerala)	10 00	76 12	- 25 12
85 Coimbat (T.N.)	11 00	77 00	- 27 36
86 Cochin-bihar (W.B.)	28 20	89 25	+ 27 42
87 Cuttak (Orissa)	20 30	75 19	- 25 12
88 Durgapur (Rajasthan)	23 50	73 43	- 32 36
89 Daman (Gujarat)	20 25	72 14	- 38 36
90 Davanag (Mysur)	14 30	75 54	- 28 36
91 Darbhanga (Bihar)	26 10	85 55	+ 13 36
92 Darjiling (W.B.)	27 06	88 18	+ 23 12
93 Dehradun (Uttaranchal)	30 19	78 04	- 17 12
94 Dehri (Rajasthan)	22 50	74 15	- 32 36
95 Delhi (Gujarat)	28 36	77 12	- 21 12
96 Datta (M.P.)	25 42	78 24	- 16 36
97 Devas (M.P.)	22 58	78 06	- 25 36
98 Dhanbad (Jharkhand)	23 47	86 24	- 15 36
99 Dhanushodi (T.N.)	09 12	79 25	- 12 36
100 Dhamrai (A.P.)	26 42	81 30	- 04 36
101 Dharwad (M.P.)	18 54	77 51	- 18 36
102 Dhamangan (M.S.)	20 47	78 08	- 17 36
103 Dharwar (Karnataka)	15 24	75 00	- 32 36
104 Dholabadi (M.S.)	19 57	75 13	- 25 36
105 Dhriva (M.S.)	20 54	74 47	- 30 36
106 Digra (M.S.)	20 07	77 42	- 15 12
107 Dibrugh (Assam)	27 29	94 54	+ 49 36
108 Dixa (Gujarat)	24 12	72 13	- 41 36
109 Derali (M.S.)	19 54	73 48	- 34 48
110 Div (Gujarat)	20 43	70 59	- 46 36
111 Dakev (Gujarat)	22 42	73 12	- 37 36
112 Dixa (Gujarat)	24 12	72 13	- 41 36
113 Dahanu (M.S.)	19 59	72 43	- 25 36
114 Dhavla (Gujarat)	22 16	69 00	- 54 36
115 Elora (M.S.)	20 05	75 10	- 25 36
116 Elani (A.P.)	16 43	81 05	- 08 48
117 Enakulam (Cochin)	09 59	76 18	- 24 48
118 Etawa (U.P.)	26 47	79 00	- 14 12
119 Fatehgaon (U.P.)	27 23	79 35	- 11 48
120 Farukabad (U.P.)	27 12	79 37	- 11 48
121 Fatehpur (Rajasthan)	28 00	74 59	- 30 48
122 Faridkot (Punjab)	30 42	74 48	- 30 48
123 Fatehpur (U.P.)	27 06	77 42	- 15 12
124 Firozbad (U.P.)	27 06	78 24	- 18 36
125 Firozpur (Punjab)	30 54	74 36	- 31 36
126 Gandhinagar (Gujarat)	23 02	72 37	- 30 48
127 Guntakal (A.P.)	15 12	77 18	- 26 48
128 Gaya (Bihar)	24 48	85 01	+ 21 36
129 Guwahati (Assam)	28 10	77 24	- 22 36
130 Gaozpur (U.P.)	25 36	83 35	+ 24 36
131 Gonda (U.P.)	27 12	81 54	- 11 36
132 Gaurhuli (Assam)	25 11	73 47	+ 38 48
133 Gorakhpur (U.P.)	26 47	83 24	+ 21 36
134 Gubarga (Karnataka)	17 19	76 50	- 11 36
135 Ganganpur (Rajasthan)	26 29	76 42	- 23 48
136 Guntur (A.P.)	16 17	80 24	- 28 48
137 Guna (M.P.)	24 36	77 19	- 21 36

138	Gondia (M.S.)	21	26	80	12	-	09	12	210	Nikobar Maunt	08	06	94	30	+	48	00
139	Ghoghatbunder (Gujrat)	21	41	72	12	-	41	12	211	Nagpur (M.S.)	21	12	78	06	-	13	38
140	Gwalior (M.P.)	26	12	78	12	-	17	12	212	Nalanda (Bihar)	25	09	85	24	+	11	38
141	Hapur (U.P.)	28	42	77	48	-	18	45	213	Nanded (M.S.)	19	09	77	18	-	20	48
142	Havras (U.P.)	27	36	78	06	-	13	36	214	Nasik (M.S.)	20	00	73	48	-	34	48
143	Hardwar (Utranchal)	29	54	78	12	-	17	12	215	Nellore (A.P.)	14	24	80	06	-	10	00
144	Hingoli (M.S.)	19	42	77	06	-	21	36	216	Nizamabad (A.P.)	18	40	78	06	-	17	38
145	Hawer (Karnataka)	14	-46	75	23	-	28	28	217	Nagaur (R.J.)	27	11	73	42	-	36	12
146	Hoogly (W.B.)	15	24	75	06	-	29	36	218	Dhahjan (Gujarat)	22	28	69	05	-	53	40
147	Hoshiyarpur (Panjab)	31	30	75	55	-	26	10	219	Olpad (Surat)	21	20	72	45	-	38	24
148	Howrah (W.B.)	22	35	88	21	+	23	24	220	Palghat (Karnatak)	10	48	78	42	-	23	12
149	Hojepur (U.P.)	25	42	65	12	+	17	12	221	Panaji (Goa)	15	19	73	48	-	34	44
150	Hydrabad	17	18	78	30	-	18	00	222	Panipat (Haryana)	29	24	77	00	-	22	00
151	Itanpur (M.S.)	19	42	73	36	-	35	40	223	Pathankot (Panjab)	32	18	75	42	-	27	36
152	Indor (M.P.)	22	43	76	53	-	26	28	224	Patiala (Panjab)	30	22	76	25	-	24	20
153	Itarsi (M.P.)	22	37	77	48	-	18	48	225	Patna (Bihar)	25	35	85	06	+	10	24
154	Jabalpur (M.P.)	23	10	79	58	-	10	08	226	Prayag Allahbad (U.P.)	25	25	81	53	-	02	28
155	Jagdalpur (C.G.)	19	05	82	02	-	01	52	227	Pondichori (T.N.)	11	64	79	48	-	10	48
156	Jaipur (R.J.)	26	55	76	48	-	28	48	228	Porbandar (Gujarat)	21	36	69	38	-	51	36
157	Jussalmer (R.J.)	26	55	70	54	-	46	24	229	Pune (M.S.)	18	30	73	48	-	34	48
158	Jalgaon (M.S.)	21	01	75	34	-	27	44	230	Parbhar (M.S.)	19	18	76	48	-	22	18
159	Jalandhar (Panjab)	31	19	75	35	-	27	40	231	Patilgadh (U.P.)	25	53	81	58	-	02	08
160	Jangannathpur (Orissa)	19	48	85	60	+	13	20	232	Phampur (Gujarat)	24	12	72	24	-	40	24
161	Jammu (Kashmir)	32	44	71	54	-	30	24	233	Raibari (U.P.)	28	14	81	13	-	05	18
162	Jamnagar (Gujarat)	22	27	70	05	-	49	40	234	Raichur (Andhra)	16	25	77	24	-	20	24
163	Jamshedpur (Jharkhand)	22	46	66	12	-	14	43	235	Rajpur (C.G.)	21	12	81	36	-	03	36
164	Jongpur (U.P.)	25	46	62	43	+	06	52	236	Rajkot (Gujarat)	22	17	70	49	-	46	44
165	Jalna (M.S.)	19	48	76	73	-	25	28	237	Rampur (U.P.)	28	47	79	06	-	13	36
166	Jharsa (M.P.)	23	38	75	07	-	29	32	238	Ranchi (Jharkhand)	23	24	85	20	+	11	20
167	Jodhpur (R.J.)	29	68	73	02	-	37	52	239	Ranigang (W.B.)	23	37	87	06	-	18	24
168	Jossalmer (R.J.)	26	55	70	54	-	46	24	240	Rameshwarp (T.N.)	09	17	79	18	-	12	48
169	Junagadh (Gujarat)	22	27	70	05	-	48	00	241	Rattim (M.P.)	23	19	75	03	-	29	38
170	Kanpur (U.P.)	27	01	79	58	-	10	18	242	Ratnagiri (M.S.)	12	00	73	19	-	36	44
171	Kanchipuram (T.N.)	12	50	79	43	-	11	08	243	Rajnandgaon (C.G.)	21	06	81	00	-	06	00
172	Kandala (Gujarat)	23	00	70	18	-	48	48	244	Rajapur kolan (M.S.)	16	38	73	31	-	35	56
173	Kanpur (U.P.)	29	27	60	21	-	08	36	245	Rajnandgaon (C.G.)	21	06	81	00	-	06	00
174	Karad (M.S.)	17	18	74	11	-	33	16	246	Ramtek (M.P.)	21	24	79	18	-	12	48
175	Katker (M.P.)	20	19	81	30	-	04	00	247	Sagar (M.P.)	23	50	76	45	-	15	00
176	Karwar (Karnataka)	14	48	74	06	-	33	36	248	Savanmati (M.S.)	15	64	73	48	-	34	48
177	Kisangadh (Ajmer)	26	35	74	54	-	30	24	249	Saharanpur (U.P.)	29	54	77	30	-	20	00
178	Kashmir	34	05	74	50	-	30	40	250	Sahargamoor (M.S.)	19	34	74	13	-	33	06
179	Kunnur (T.N.)	11	18	78	45	-	22	48	251	Sarangpur (M.P.)	23	36	76	28	-	24	06
180	Khamhat (Gujarat)	22	19	72	36	-	39	36	252	Sargol (M.S.)	16	64	74	36	-	31	36
181	Khadakpur (W.B.)	22	20	87	19	+	19	16	253	Satara (M.P.)	17	42	74	00	-	34	00
182	Khandwa (M.P.)	21	48	78	18	+	24	48	254	Satna (M.P.)	24	36	80	48	-	05	48
183	Khamgaon (M.S.)	20	42	78	38	-	28	36	255	Becandabad (A.P.)	17	27	78	33	-	15	48
184	Kolkata (W.B.)	22	35	86	23	+	23	32	256	Bhlong (Meghalay)	25	38	91	54	+	37	35
185	Kota (R.J.)	25	11	78	58	-	20	24	257	Sikar (R.J.)	27	37	76	06	-	29	36
186	Kamul (A.P.)	15	50	78	09	-	17	18	258	Silma (Karnataka)	31	08	77	12	-	21	12
187	Keshnagar (Bihar)	25	12	87	54	+	21	38	259	Sullanpur (U.P.)	26	18	82	06	-	01	06
188	Lalitpur (U.P.)	24	42	76	24	-	16	24	260	Srinagar (J&K)	34	06	75	48	-	30	48
189	Loh (J&K)	34	06	77	38	-	19	36	261	Sullanpur (U.P.)	26	18	82	06	-	01	36
190	Lucknow (U.P.)	28	04	80	54	-	06	24	262	Surat (Gujarat)	21	12	72	50	-	38	40
191	Ludhiana (Panjab)	30	54	75	54	-	26	24	263	Trichapalli (T.N.)	10	50	78	42	-	15	12
192	Moradabad (U.P.)	28	50	78	50	-	15	00	264	Tirunelveli (T.N.)	08	43	77	57	-	18	12
193	Malgawan (M.S.)	20	33	74	30	-	32	00	265	Tirupati (A.P.)	13	36	79	24	-	12	24
194	Menglor (Karnataka)	12	83	74	31	-	30	36	266	Trichur (Kerala)	10	30	76	18	-	24	48
195	Maldia (W.B.)	25	02	88	12	-	22	48	267	Tiruvendur (Kerala)	08	30	78	54	-	22	24
196	Myoor (Karnataka)	12	19	78	40	+	23	20	268	Tuljapur (M.S.)	18	00	76	05	-	25	40
197	Mansar (Nagpur) (M.S.)	21	22	79	17	-	12	52	269	Udaipur (Rajasthan)	24	35	73	42	-	35	12
198	Mathura (U.P.)	27	28	77	41	-	19	16	270	Unza (Gujrat)	23	47	72	24	-	40	24
199	Midnapore (W.B.)	22	24	87	20	-	19	20	271	Udipi (Karnatak)	13	18	74	42	-	35	12
200	Miraj (M.S.)	18	49	74	42	+	31	32	272	Ujjain (M.P.)	23	11	75	48	-	25	48
201	Mirzapur (U.P.)	25	10	81	33	-	00	12	273	Vadodra (Gujarat)	22	18	73	12	-	37	12
202	Methoonnagar (A.P.)	18	45	78	00	-	18	00	274	Vijalapur (A.P.)	16	33	80	36	-	07	36
203	Morbi (Gujarat)	22	48	70	48	-	46	48	275	Veraval (Gujarat)	20	53	70	23	-	48	28
204	Mugalsarai (U.P.)	25	17	83	06	+	02	64	276	Vapi (Gujrat)	20	21	72	53	-	38	28
205	Munger (Bihar)	25	23	86	27	+	15	18	277	Vilainwade (A.P.)	16	33	80	36	-	07	36
206	Munshidabad (W.B.)	24	12	88	15	-	23	12	278	Vishakhapatnam (A.P.)	17	42	83	18	+	03	12
207	Munro (M.S.)	18	20	72	58	-	38	08	279	Vardha (M.S.)	20	45	78	36	-	15	36
208	Murlippur (U.P.)	20	42	76	24	-	24	24	280	Yavatmal (M.S.)	20	23	78	08	-	17	28
209	Malkapur (M.S.)	17	58	73	40	-	35	20									

منازل کے خواص جو عملیات کا اہم رکن ہیں مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔ منزل شطین: حرف (ا) دلوں میں غصہ پیدا ہوتا ہے، عمل عداوت کرتا ہے۔	2۔ منازل طین: حروف (ب) محبت اور طمعات، شغف امر اور یکپارہ بنائے
۳۔ منزل ثیا: حرف (ج) عمل شغف امر اور نفس و فساد دلوں میں پیدا ہوتا ہے	4۔ منازل وبران: حرف (د) نفس و فساد دلوں میں پیدا ہوتا ہے۔
۵۔ منزل بیقہ: حرف (ه) سہو و محسوس کوئی عمل نہ پڑے، نہ تعویذات لگے۔	6۔ منازل ہعد: حروف (و) سہو ہے، تعویذات ترقی، دولت کریں
۷۔ منزل ذراغ: حرف (ز) سہو ہے، عمل محبت و طمعات لگے۔	8۔ منازل مترو: حرف (ح) محسوس ہے، عمل عداوت و ہلاکی۔
۹۔ منزل طرہ: حرف (ط) محسوس ہے، عمل محبت نہ کرے اور کوئی کام نہ کرے۔	10۔ منازل ہججہ: حرف (ی) سہو ہے، عمل محبت و ترقی، روزی کرے۔
۱۰۔ منزل نہرہ: حرف (ک) عمل طمعات طاقات عراء۔ سہو جب کرے۔	12۔ منازل صرہ: حرف (ل) محسوس اکبر، عمل عداوت کرے۔
۱۱۔ منزل صوا: حرف (م) محسوس ہے، عمل محبت نہ کرے۔	14۔ منازل ہاک: حرف (ن) محسوس ہے، عمل عداوت کرے۔
۱۲۔ منزل مغرہ: حروف (س) عمل تغیر و ترقی روزی طمعات۔	16۔ منازل زبا: حرف (ع) سہو ہے، عمل تغیر کرے۔
۱۳۔ منزل اکلیل: حرف (ف) عمل نفس کرے، عمل تغیر نہ کرے۔	18۔ منازل قلب: حرف (ص) سہو ہے، عمل تغیر و ترقی مناسب۔
۱۴۔ منزل شولہ: حرف (ق) سہو ہے، عمل تغیر و ترقی مناسب۔	20۔ منازل فاعلم: حرف (ر) سہو ہے، عمل محبت و طمعات۔
۱۵۔ منزل بلہ: حرف (ث) محسوس اکبر، عمل نفس و عداوت کرے۔	22۔ منازل ذراع: حرف (ت) محسوس ہے، عداوت و ہلاکی کے عمل کرے۔
۱۶۔ منزل بلہ: حرف (ث) محسوس ہے، عمل عداوت کرے زیادہ شہوت و فساد ہے۔	24۔ منازل سوز: حرف (غ) سہو ہے، عمل محبت و طمعات کرے۔
۱۷۔ منزل انجہ: حرف (ذ) عداوت و نفس و فساد زیادہ ہو، طمعات کی یاد دہا	26۔ منازل مقدم: حرف (ض) عمل تغیر کرے، یکپارہ بنائے طمعات کرے
۱۸۔ منزل موخر: حرف (ظ) محسوس ہے، عداوت کا عمل کرے تو برکت ہو۔	28۔ منازل رشا: حرف (ع) عمل محبت کرے، طمعات لگے۔ بخور و شہوت

بدیہ نعت پاک بہ درگاہ مولا

تجربے آستان سے ہم نے پایا نور ایمانی ✽ تمہیں کو دیکھ کر ہم نے خدا کی ذات پہچانی
تجربہ چہرہ انور خدا کی ذات کا وہ بین ✽ خدا کی ذات اقدس ہے مجسم نور ربانی
ہر ذلے نے بھی ماضق حق میں تمہارے ہی ✽ تمہاری باتیں ہیں گویا سبھی آیات قرآنی
ہر عشق کیا تم نے پلائی ساقی کوثر ✽ خدا کو ہم نے پہچانا حقیقت اپنی پہچانی
تجربے آستان کو چھوڑ کر ہرگز نہ جائیں گے ✽ ہمیں پر جان دے دیں گے، یہ دل میں ہم نے ہے ثنائی
حیات کی نظر کیا تم نے ڈالی سرور عالم ✽ بنا نا چیز کاوش ہے چراغ بزم عرفانی

از: عبدالہادی خاں کاوش رحمۃ اللہ علیہ۔ رامپور (یوپی)

خواص سیارگان

خواص شمس: سیارہ سعد ہے، اس کے وقت میں بادشاہ امراء کی ملاقات شادی کیڑے کی خریداری اور حجامت بنانا مبارک ہے، طلسم اور تعویذ زیادتی جاہ جلال اور شہمت اور بزرگی کے لئے لکھنا اچھا ہے، اس کی ساعت میں جو فرزند پیدا ہو، خوبصورت، نیک بخت بڑی عمر والا ہوتا ہے۔ خواص زہرہ: یہ سیارہ سعدا صغیر ہے اس کے وقت میں طلسم اور تعویذات محبت اور زبان بندی کا لکھنا یا بادشاہ امراء سے ملاقات کرنا اور مرض کا علاج کرنا، نیا کپڑا پہننا، باغ لگوانا، حجامت بنانا خرید و فروخت کرنا مبارک ہے اور فرزند کا پیدا ہونا بھی اچھا ہوتا ہے۔ خواص عطارد: یہ سیارہ تاثير میں مشترک ہے، جس سیارے کے ساتھ ہو، اس جیسا عمل کرتا ہے، اس کے وقت میں طلسم یا تعویذ محبت و خواب بندی و زبان بندی و تنج بندی کا لکھنا، علاج کرنا، بچے کو کتب میں بٹھانا چاہ و حوض کھدوانا، حجامت بنانا، خرید و فروخت کرنا مبارک ہے اور فرزند پیدا ہو تو نیک بخت اور عامل ہو۔ خواص قمر: یہ سیارہ بھی سعد ہے اس کے وقت میں محبت و اخلاص اور شغف امراض کا طلسم یا تعویذ لکھنا، عمارت بنوانا، چاہ کھدوانا اور باغ لگوانا، بیج بونا مبارک ہے اور اگر لڑکا پیدا ہو تو نیک بخت اور دولت مند ہو۔ خواص زحل: یہ سیارہ شمس اکبر ہے، اس کے وقت میں عمارت بنوانا، باغ لگوانا، چاہ کھدوانا خرید و فروخت کرنا، طلسم و تعویذات نقش برائے ہلاکی دشمن کے لئے لکھنا اچھا ہے، مگر بادشاہ امراء سے ملاقات غریب میں جانا، نکاح و علاج کرنا مانع ہے۔ خواص مشتری: یہ سیارہ سعد اکبر ہے، اس کی ساعت میں بادشاہ امراء کی ملاقات اور شادی نکاح خرید و فروخت کرنا، طلسم و تعویذات واسطے تنجیر اور ددی کے لئے لکھنا دنیا کی چیز اپننا حجامت بنانا مبارک ہے، اس کی ساعت میں جو فرزند پیدا ہو تو نیک بخت صاحب اقبال ہو۔ ☆

نقش ساعت روز

ایام	۱۔ ساعت	۲۔ ساعت	۳۔ ساعت	۴۔ ساعت	۵۔ ساعت	۶۔ ساعت	۷۔ ساعت	۸۔ ساعت	۹۔ ساعت	۱۰۔ ساعت	۱۱۔ ساعت	۱۲۔ ساعت
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	ہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	ہرہ
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
پير	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	ہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد

نقش ساعت شب

شب پائے	۱۔ ساعت	۲۔ ساعت	۳۔ ساعت	۴۔ ساعت	۵۔ ساعت	۶۔ ساعت	۷۔ ساعت	۸۔ ساعت	۹۔ ساعت	۱۰۔ ساعت	۱۱۔ ساعت	۱۲۔ ساعت
جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
ہفتہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
اتوار	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
پير	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
منگل	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	زحل
بدھ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
جمعرات	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل

منحوس ستاروں کے حالات منحوس شہر دیتے ہیں، سعد ستاروں کے حالات سعد شہر دیتے ہیں

برج مراثی	آفتاب ۲۰ دن	قمر ۵ دن	مریخ ۲۸ دن	عطارد ۵۶ دن	زحل ۶۱ دن	مشتری ۵۸ دن	راہ ۳۲ دن	زہرہ ۷ دن
حمل، حمل، بر	۱۳ مارچ پریل	۱۳ مئی	۲۵ جون	۲۳ جولائی	۲۰ ستمبر	۲۷ اکتوبر	۲۵ دسمبر	۲۳ فروری
ثور، ب، دلو	۱۳ مئی	۱۳ جون	۲۶ جولائی	۲۵ اگست	۲۱ اکتوبر	۲۶ نومبر	۲۲ جنوری	۱۳ مارچ
جوزا، ق، کچھ	۱۳ جون	۱۵ جولائی	۲۶ اگست	۲۳ ستمبر	۲۰ نومبر	۲۶ دسمبر	۲۱ فروری	۱۳ مارچ پریل
سرطان، ح، جوزہ	۲۶ جولائی	۱۶ اگست	۲۶ ستمبر	۲۵ اکتوبر	۱۹ دسمبر	۲۳ جنوری	۲۳ مارچ	۱۳ مئی
اسد، مہم	۱۶ اگست	۱۶ ستمبر	۲۶ اکتوبر	۲۴ نومبر	۱۸ جنوری	۲۳ فروری	۲۱ مارچ پریل	۱۳ جون
مذبلج، شہ	۲۱ ستمبر	۱۶ اکتوبر	۲۶ نومبر	۲۴ دسمبر	۱۷ فروری	۲۳ مارچ	۲۲ مئی	۱۵ جولائی
میزان، مہم، ط	۱۶ اکتوبر	۱۶ نومبر	۲۶ دسمبر	۲۴ جنوری	۱۸ مارچ	۲۳ اپریل	۲۳ جون	۱۶ اگست
عقرب، بن، سی	۱۶ نومبر	۱۶ دسمبر	۲۴ جنوری	۲۱ فروری	۱۷ مارچ	۲۳ اپریل	۲۳ جون	۱۶ ستمبر
قوس، ف، بھ	۱۶ دسمبر	۱۵ جنوری	۲۴ فروری	۲۱ مارچ	۱۷ اپریل	۲۳ مئی	۲۵ جون	۱۶ اگست
جدی، ج، تری، کھ	۱۳ جنوری	۱۳ فروری	۲۱ مارچ	۲۱ اپریل	۱۸ جون	۲۶ جولائی	۲۳ ستمبر	۱۶ نومبر
دلو، ش، مہم	۱۳ فروری	۱۳ مارچ	۲۱ اپریل	۲۲ مئی	۲۰ جولائی	۲۶ اگست	۲۵ اکتوبر	۱۶ دسمبر
حوت، ذ، قوس	۱۳ مارچ	۱۳ اپریل	۲۱ مئی	۲۳ جون	۲۰ اگست	۲۶ ستمبر	۲۴ نومبر	۱۵ جنوری

مندرجہ بالا درج کئی گنی تاریخ سے ایک ستارہ کتنے دن کا ہے، مثلاً آفتاب ۲۰ دن کا ہے، قمر ۵ دن کا ہے، مریخ ۲۸ دن کا ہے، عطارد ۵۶ دن کا ہے، زحل ۶۱ دن کا ہے، مشتری ۵۸ دن کا ہے، راہ ۳۲ دن کا ہے، زہرہ ۷ دن کا ہے، اب ان کے قدر تحریر کئے جاتے ہیں، ہر برج والے یاد دشاؤں کے مطابق سعد و نحس اثرات آسانی کے ساتھ اور کے چارٹ کے مطابق دیکھ سکتے ہیں۔

ستارہ	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
عدد	۱-۳	۲-۷	۹	۵	۳	۶	۸

مثال: محمود کے نام کا پہلا حرف م ہے، م کا ستارہ آفتاب ہے، آفتاب کا برج اسد میں داخل ۱۶ اگست سے ۱۵ ستمبر تک رہے گا، جس کے اریا ۳۲ ہیں گے، بعد ۱۶ ستمبر سے قمر کے عدد ۲، ۱۷ کے اثرات شروع ہوں گے جو ۲۵ اکتوبر تک رہے گا۔

سعد ستارے: قمر، شمس، زہرہ، مشتری، مفید پیغام دیتے ہیں۔

منحوس ستارے: مریخ، زحل، زنب، راہ اگر اپنے گھر میں ہوں تو مفید ہوتے ہیں، مثلاً زحل کا اپنا گھر جدی دلو ہے، مریخ کا گھر حمل عقرب ہے، یہ عدد اپنے گھر کے لئے مفید ہوتے ہیں، باقی گھر میں منحوس اثرات دکھاتے ہیں۔ مساوی ستارہ: عطارد کا شہر مساوی ہوتا ہے، جس ستارے کے ساتھ ہوتا ہے، ویسا ہی اثر اس کا ظہور پذیر ہوتا ہے۔ دشا: دشا کے معنی دور کے (میعاد) شمس کی دشا ۲۰ روز کی ہے، اسی ۲۰ روز کے اندر عدد ایک یا عدد مبارک ہوتا ہے۔ مریخ کی دشا ۲۸ دن کی ہے، ۲۸ دن میں ۹ کا عدد مبارک ہوتا ہے، اسی طرح عطارد کے عدد ۵۶ دن میں ۵ عدد رنگ لاتا ہے، اسی طرح ہر ستارے کے موافق عدد کی پیش کر سکتا ہے۔ از: مرحوم حضرت عبداللہ مہمونی یا مہمونی صاحب

منسوبات سبہ سیارہ یعنی تشریح سات ستارے (کواکب)

سیارہ	قمر (چاند)	عطارد (۱)	زہرہ (۲)	خس (مورخ) (۳)	مرخ (۴)	مشتری (۵)	زحل (۶)
نیر	یہ ہمیشہ سیدھا چلتا ہے	کبھی الٹا کبھی سیدھا چلتا ہے	کبھی الٹا کبھی سیدھا چلتا ہے	یہ ہمیشہ سیدھا چلتا ہے	کبھی الٹا کبھی سیدھا چلتا ہے	کبھی الٹا کبھی سیدھا چلتا ہے	کبھی الٹا کبھی سیدھا چلتا ہے
ترجک	فلک پہلا (۱)	فلک دوسرا (۲)	فلک تیسرا (۳)	فلک چوتھا (۴)	فلک پانچواں (۵)	فلک چھٹا (۶)	فلک ساتواں (۷)
معدن	سج	بدھ	جمعہ	اتوار	منگل	جمعرات	سنہر
ترجہ بنیت	موش	موش	مذکر	مذکر	مذکر	مذکر	موش
نیم	سبز سفید، ہبزی	فیروز، ہبزی	سفید	طلائی سرخ، کھل	سرخ	زرد مطلق	سیاہ مطلق
نسبت شیاہ	سفید گل، سفید چیزیں	سبز شیاہ	سفید پھول، شیاہ	زرد شہری شیاہ وغیرہ	سرخ پھول، شیاہ	زرد شیاہ	اشیاہ سیاہ، جامہ سیاہ
سحر شمس	سعد اکبر	درمیان	سعد اکبر	سعد اکبر	خمس اکبر	سعد اکبر	خمس اکبر
خبرت	لوبان کوڑیا دھو	لوبان اگر	صندل سفید	صندل و عطران	صندل سرخ	کافور صندل	لوبان
جبت	شمالی	مغربی	مغربی	مشرقی	مغربی	مشرقی	جنوبی
زنت	شیرین شرک	سورج و خدین	سورج و خدین	شیرین جلالی	شمسین	شیرین	شور
نیمہ حرج	بادی حرارت اس کی معتدل ہے، یہ ننگو اور لکھے پڑھنے کا بادشاہ ہے	بادی، آبی، سرد و شادی اور خوشی کا بادشاہ ہے، شہرت و زینت و تائید کلب من اور لہو و سب اس کی خاتمتیں ہیں۔	آبی، ہفتا، گرم و خشک، جد و انگریز اور شس بالقابلہ ہے جو ہر اس کا منٹا ہے علوم شرافت خوشی و سرور کا یہ بادشاہ ہے۔	آبی، ہفتا، گرم و خشک، جوہر اس کا لوہا اور مزوٹخ ہے اعضاء کے لحاظ سے سر و معدہ قتل و غارت اور عورتوں وغیرہ سے اس کا تعلق ہے۔	آبی، ہفتا، گرم و خشک، جوہر اس کا لوہا اور مزوٹخ ہے اعضاء کے لحاظ سے سر و معدہ قتل و غارت اور عورتوں وغیرہ سے اس کا تعلق ہے۔	آبی، ہفتا، گرم و خشک، جوہر اس کا لوہا اور مزوٹخ ہے اعضاء کے لحاظ سے سر و معدہ قتل و غارت اور عورتوں وغیرہ سے اس کا تعلق ہے۔	آبی، ہفتا، گرم و خشک، جوہر اس کا لوہا اور مزوٹخ ہے اعضاء کے لحاظ سے سر و معدہ قتل و غارت اور عورتوں وغیرہ سے اس کا تعلق ہے۔

بے ادب خالق و مخلوق دونوں کا معتبوب ہے

شرف ترقی: سعادت کے درجہ کمال اور سرفرازی، بڑے بڑے کمالات حاصل کرنے اور کارنامے انجام دینے کے مواقع حاصل ہوتے ہیں۔
شرف شمس: حصول مراتب جاہ و منزلت، دشمنوں پر فتح پائی، غلٹ اور فوجات کے لئے تیاری جاتی ہے، نیز غلبہ غالب نہیں ہوتا، نہ کوئی شخص غالب آسکتا ہے، نہ مسلط ہو سکتا ہے، اور جہت طلبا زیادہ مؤثر ہوتی ہے۔

شرف مزاج: حصول قوت و شجاعت، دل کو قوی کرنا، غلبہ براعداء دشمنوں پر شر اور مرموزی جانوروں و آسیب سے بچنے کے لئے یہ لوح تیاری کی جاتی ہے، امراض میں التواء و توجہ برعشہ اور باطنی مزاج کے لئے بھی، نیز قوت مردانہ کے لئے لوح تیاری کی جاتی ہے۔

شرف عطارد: تحفیر افسران و حکام، تحفیر اہل قلم، قوی الحافظہ ہونے کے لئے، مباحثہ علمی میں فوقیت کے لئے حصول علم کے لئے اور کامیابی امتحان کے لئے اور قوت فصاحت و بلاغت کے حصول کے لئے تیاری کی جاتی ہے، امراض میں سے مایہ خویلا مصرع فائز العظمیٰ اور بچوں کے خواب بیداری میں ڈرنے کی الواح تیاری جاتی ہیں۔

شرف زہرہ: تحفیر خلقت، تحفیر مستورات، تحفیر محبوب، لطیف قلب اور روح عقل کے لئے تیاری کی جاتی ہے، کاروباری اصحاب کے لئے بہت مفید ہے، کیونکہ اس کے اثر سے خلقت بہت آتی ہے، سیاسی آدمی، طبیب، ذوالکسوں اور دوکان داروں کے لئے باعث آمدنی، باعث عزت اور باعث شہرت بنتی ہے، علاوہ ازیں عورتوں کے امراض اختناق، رحم، مہر و لادت، حفظ نسل یا خون زیادہ آنے وغیرہ کے طلسم و نقش اس وقت بنتے ہیں۔

شرف زحل: سعادت کے درجہ کمال اور سرفرازی، بڑے بڑے کمالات حاصل کرنے اور کارنامے انجام دینے کے مواقع حاصل ہوتے ہیں۔

ضعف و قوت سیارگان

جب کوئی ستارہ اپنے گھر میں یا اپنے خانہ اوج میں شرف عروج میں آیا، اپنے دوست کے گھر میں ہو یا اسے ستارہ سعد نظر محبت سے دیکھا ہو تو وہ قوی کہلاتا ہے، اور جو ستارہ اپنے قوی دشمن کے گھر میں ہو یا اپنے خانہ وبال و ہبوط و حقیض میں ہو یا اس پر ستارہ نحس کی نظر ہو تو وہ کمزور کہلاتا ہے، اور اس کا اثر ناقص ہوتا ہے، ستارہ نحس اگر قوی ہو کر زائچہ کے اچھے گھر میں آئے، یا وہ احراق یا رجعت میں ہو تو اس کی سعادت مبدل محوشت ہو جاتی ہے، زحل نحس اکبر ہے، لیکن قوی ہو کر صاحب زائچہ کے لئے سعد اور مبارک ہو جاتا ہے، اور سعید اکبر مشتری وبال و ہبوط و رجعت و احراق یا کسی دوسری کمزوری کی وجہ سے ناقص چل دکھاتا ہے، اور کام نجوم لگاتے وقت ستاروں کے ضعف و قوت اور ان کے باہمی نظرات کا ضرور خیال رکھنا چاہیے۔

قرآن و احراق و رجعت شعاع

چوں کہ کوکب کی رفتار مختلف ہوتی ہے کوئی تیز رفتار آپس میں ملتے رہتے ہیں، مثلاً مشتری اس وقت برج سرطان میں ہے اور عطارد اس سے ایک برج پیچھے برج جوزا میں ہے، لیکن چوں کہ مشتری سست رہتا ہے، اور عطارد سریع الاثر اس لئے وہ مشتری کو پکڑ لے گا، جب دو ستارے ایک برج میں ملیں گے تو اس کو اصطلاح نجوم میں قرآن کہتے ہیں، بعض قرآن بہت مؤثر ہوتے ہیں، جیسے برج حوت میں زہرہ و مشتری کا قرآن، لیکن جب کوئی ستارہ آفتاب سے سات درجے کے فاصلہ پر ہوتا ہے، تو اسے تحت اشعار یا غروب کہتے ہیں، سات ستارے محترق و تحت اشعار ہو کر اپنی سعادت ذائل کر دیتے ہیں۔

واضح ہو کہ بوقت عمل یا تیاری طلسم سیارگان کی دوستی اور دشمنی کا لحاظ رکھنا پڑتا ہے اور دوستوں کی نظرات معاون محبت اور دشمنوں کی نظرات معاون مخالفت ہوتی ہے، جس کا مظلوم کا ضروری امر ہے، لہذا اس کا نقش بھی لکھ دیتے ہیں، تاکہ جو تیر نہ کرنی پڑے اسے اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

نقشہ دوستی و دشمنی اور مساوات سیارگان

سب سے	قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل	راں	ذنب
دو	شمس	زہرہ	عطارد، راں	مشتری	قمر، شمس	قمر، شمس	عطارد، راں	عطارد، ذنب	عطارد، ذنب
	عطارد	شمس	زحل، ذنب	مریخ، قمر	مشتری	مشتری	زحل، زہرہ	زحل، زہرہ	راں، زہرہ
تین	راں	قمر	قمر، شمس	زحل، ذنب	عطارد	عطارد	قمر، شمس	قمر، شمس	قمر، شمس
	ذنب			راں، زہرہ	زہرہ	مریخ	مریخ	مریخ	مریخ
سات	مریخ، زہرہ	مشتری، مریخ	مشتری	عطارد	زہرہ، راں	راں	مشتری	مشتری	مشتری
	مشتری، زحل	زحل، راں	مریخ		زحل، ذنب	زحل، ذنب			

سیارگان کے مقامات و اثرات معد درجہ

نمبر	شخص	قمر	مرئج	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	اثرا ت
۱	تحف حمل	ثور	جدی	سنبلہ	سرطان	حوت	میزان	سعادت کے درجہ کمال اور سرفرازی، بڑے بڑے کمالات حاصل کرنے اور گناہ سے انجام دینے کے مواقع حاصل ہوتے ہیں۔ روحانی و جسمانی قوت کم کر دیتے ہیں۔ طرح طرح کی پریشانیوں میں مبتلا کر کے بیزار کر دیتے ہیں۔
۲	میزان	عقرب	سرطان	حوت	جدی	سنبلہ	حمل	یہاں پر اقبال بلند ہوتا ہے، عزت، شہرت اور مقبولیت انعامات و اکرامات سے مالا مال کر دیتا ہے یہ پستی اور ظلمات کے قبر میں ڈھکیل دیتا ہے، جہاں بدنامی، رسوائی، ذلت و خواری کے سوا کچھ نہیں ہوتا۔
۳	بن سرطان	حوت	اسد	عقرب	میزان	جوزا	جوزا	یہاں دل کو فحش حاصل ہوتی ہے، عشق و محبت کے راستے گل جاتے ہیں۔ خوشیوں سے دامن بھس جاتے ہیں۔
۴	خوشن جدی	حوت	دلو	ثور	حمل	قوس	جوزا	غم و غصہ و بد مزاجی اپنی حد کو چھو لیتی ہے، مصیبت کا دور چلتا ہے، اس مراض پیچھا کرتے ہیں۔
۵	ن قوس	جوزا	سنبلہ	حمل	دلو	اسد	حوت	احترام حاصل ہوتا ہے اور بزرگوں کا احترام کرنے کی سعادت حاصل ہوتی ہے۔ ترقی حاصل ہوتی ہے۔
۶	میزان	عقرب	میزان	حوت	سنبلہ	قوس	دلو	تفکرات اور پریشانیوں کا غلبہ، غلط خیالات اور بد نظمی میں مبتلا کر دیتا ہے، نفس کو بے وقوف کر دیتا ہے۔

قمر شرف (ثور، ۳ درجہ) - 2020

نمبر	تاریخ	ابتداء	انتهاء
1	05.01.2020	01.43	03.41
2	01.02.2020	10.00	12.00
3	28.02.2020	17.00	19.03
4	26/27.03.2020	22.04	25.10
5	23.04.2020	05.08	07.08
6	20.05.2020	11.42	13.41
7	16.06.2020	19.07	11.07
8	14.07.2020	03.06	05.08
9	10.08.2020	11.01	13.03
10	06.09.2020	18.17	20.20
11	04.10.2020	00.46	02.48
12	31.10.2020	06.52	08.55
13	27.11.2020	13.18	15.20
14	24.12.2020	20.30	22.30

قمر - ہبوط (عقرب، ۳ درجہ) - 2020

نمبر	تاریخ	ابتداء	انتهاء
1	20.01.2020	03.17	05.00
2	14.02.2020	09.28	11.09
3	12.03.2020	18.12	19.49
4	09.04.2020	04.57	07.05
5	06.05.2020	15.46	17.21
6	03.06.2020	00.52	02.30
7	27.07.2020	13.05	14.46
8	23.08.2020	19.05	20.44
9	20.09.2020	03.15	04.51
10	17.10.2020	13.44	15.18
11	14.11.2020	00.58	03.31
12	12.12.2020	10.45	12.23

شمس - 2020

مقامات	تاریخ	ابتداء	تاریخ
شرف	07.04.2020	15.00	08.04.2020
حضيض	02.01.2020	04.46	03.01.2020
اوج	21.07.2020	13.20	22.07.2020
ہبوط	11.10.2020	03.00	12.10.2020

زہرہ - 2020

مقامات	تاریخ	ابتداء	تاریخ
شرف	04.02.2020	16.20	05.02.2020
اوج	06.05.2020	19.55	13.05.2020
ہبوط	24.10.2020	23.50	25.10.2020

عطارد - 2020

مقامات	تاریخ	ابتداء	تاریخ
شرف	26.07.2020	08.00	27.07.2020
ہبوط	31.03.2020	05.29	01.04.2020
حضيض	30.04.2020	00.30	30.04.2020
اوج	01.10.2020	06.45	02.10.2020

مریخ - 2020

مقامات	تاریخ	ابتداء	تاریخ
شرف	28.03.2020	08.20	29.03.2020
ہبوط	26.04.2020	01.00	27.04.2020

مشتری - 2020

مقامات	تاریخ	ابتداء	تاریخ
ہبوط	16.04.2020	09.00	05.05.2020

عملیات میں اہل یونانی حساب مستعمل ہے، اس لئے یہاں پر پیش کیا ہیں۔
باقی اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانے والا ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔ از: محمد اقبال مسین

شمس داخله در برج بحساب یونانی 2020

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	20.01.2020	دلو	20.26
2	19.02.2020	حوت	10.28
3	20.03.2020	حمل	09.21
4	19.04.2020	ثور	20.16
5	20.05.2020	جوزا	19.20
6	21.06.2020	سرطان	03.14
7	22.07.2020	اسد	14.07
8	22.08.2020	سنبله	21.16
9	22.09.2020	میزان	19.01
10	23.10.2020	عقرب	04.30
11	22.11.2020	قوس	02.10
12	21.12.2020	جدی	15.33

قمر در عقرب (بحساب یونانی) 2020

نمبر	تاریخ	ابتداء	انتهاء
1	17.01.2020	23.51	20.01.2020
2	14.02.2020	06.08	16.02.2020
3	12.03.2020	14.59	14.03.2020
4	09.04.2020	01.47	11.04.2020
5	06.05.2020	12.35	08.05.2020
6	04.06.2020	21.36	04.06.2020
7	30.06.2020	04.18	02.07.2020
8	27.07.2020	09.42	29.07.2020
9	23.08.2020	15.46	25.08.2020
10	20.09.2020	00.03	22.09.2020
11	17.10.2020	10.36	19.10.2020
12	13.11.2020	21.49	15.11.2020
13	11.12.2020	07.29	13.12.2020

شمس داخله در برج بحساب هندی 2020

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	15.01.2020	جدی	02.10
2	13.02.2020	دلو	15.05
3	14.03.2020	حوت	11.55
4	13.04.2020	حمل	20.24
5	14.05.2020	ثور	17.17
6	14.06.2020	جوزا	23.54
7	16.07.2020	سرطان	10.48
8	16.08.2020	اسد	19.12
9	16.09.2020	سنبله	19.08
10	17.10.2020	میزان	07.06
11	16.11.2020	عقرب	06.55
12	15.12.2020	قوس	21.33

قمر در عقرب (بحساب هندی) 2020

نمبر	تاریخ	ابتداء	انتهاء
1	19.01.2020	17.48	21.01.2020
2	15.02.2020	23.19	18.02.2020
3	14.03.2020	06.42	16.03.2020
4	10.04.2020	16.27	12.04.2020
5	08.05.2020	03.14	10.05.2020
6	04.06.2020	13.08	06.06.2020
7	01.07.2020	20.56	04.07.2020
8	29.07.2020	02.49	31.07.2020
9	25.08.2020	08.17	27.08.2020
10	21.09.2020	15.17	23.09.2020
11	19.10.2020	00.47	21.10.2020
12	15.11.2020	11.59	17.11.2020
13	12.12.2020	22.41	14.12.2020

زهره داخله در برج - بحساب (یونانی) 2020

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	14.01.2020	حوت	00.08
2	08.02.2020	حمل	01.31
3	05.03.2020	ثور	08.36
4	03.04.2020	جوزا	22.39
5	07.08.2020	سرطان	20.49
6	06.09.2020	اسد	12.50
7	03.10.2020	سنبله	02.16
8	28.10.2020	میزان	07.10
9	21.11.2020	عقرب	18.51
10	15.12.2020	قوس	21.50

زهره داخله در برج - بحساب (هندی) 2020

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	09.01.2020	دلو	04.21
2	03.02.2020	حوت	02.16
3	29.02.2020	حمل	01.31
4	28.03.2020	ثور	15.36
5	01.08.2020	جوزا	05.07
6	28.09.2020	اسد	01.00
7	23.10.2020	سنبله	10.44
8	17.11.2020	میزان	01.01
9	11.12.2020	عقرب	05.16

عطارد داخله در برج - بحساب (یونانی) 2020

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	17.01.2020	دلو	00.01
2	03.02.2020	حوت	17.07
3	04.03.2020	دلو	16.07
4	16.03.2020	حوت	13.07
5	11.04.2020	حمل	10.17
6	28.04.2020	ثور	01.23
7	12.05.2020	جوزا	03.27
8	28.05.2020	سرطان	23.38
9	05.08.2020	اسد	09.01
10	20.08.2020	سنبله	06.59
11	06.09.2020	میزان	01.16
12	27.09.2020	عقرب	13.10
13	28.10.2020	میزان	06.47
14	11.11.2020	عقرب	03.23
15	02.12.2020	قوس	01.21
16	21.12.2020	جدی	04.37

عطارد داخله در برج - بحساب (هندی) 2020

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	13.01.2020	جدی	11.35
2	31.01.2020	دلو	02.53
3	07.04.2020	حوت	14.23
4	25.04.2020	حمل	02.34
5	09.05.2020	ثور	09.47
6	24.05.2020	جوزا	23.53
7	02.08.2020	سرطان	03.32
8	17.08.2020	اسد	08.28
9	02.09.2020	سنبله	12.01
10	22.09.2020	میزان	16.52
11	28.11.2020	عقرب	07.04
12	17.12.2020	قوس	11.38

زحل داخلہ در برج (ہندی) 2020

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	26.10.2017	قوس	15.18
2	24.01.2020	جدی	09.53

زحل داخلہ در برج (یونانی) 2020

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	16.11.2018	سرطان	08.19
2	16.06.2020	جوزا	21.04

زحل داخلہ در برج (ہندی) 2019

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	18.08.2017	جوزا	08.55
2	04.06.2020	قور	12.08

وما تے خیر و برکت

مراقبت

يَا يَعْزُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى
تَحْسِينِ شَهَادَةِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ
تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ
وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَصَوْمِ شَهْرِ رَمَضَانَ وَحُجِّ الْبَيْتِ مِنْ
اِسْتِطَاعَةِ الْيَوْمِ سَبِيْلًا.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا تَوَكَّلُ يَا مُعِزُّ يَا مُدِيتُ يَا قَاسِمُ يَا قَاضِي
تَعْبُدُ وَإِلَّاكَ تَسْتَعِيْذُ يَا شَافِي يَا كَرِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ اِحْفَظْنِي مِنْ تَحَوُّسَاتِ الرُّجُلِ وَالْمُسْتَرْ
وَالْبَرْجِ وَالْعَطَارِدِ وَالزُّهْرِ وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالرَّأْسِ
وَالذَّنْبِ مِنْ شَرِّ الْبَرِيَّةِ بِحَقِّيْ هَذِهِ عَلَى أَسْمَائِهِ أَعْظَمُ
كُهَيْعَصَ - ثُمَّ عَسَى بِحَقِّيْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ.

زحل داخلہ در برج (یونانی) 2020

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	03.01.2020	قوس	15.08
2	16.02.2020	جدی	17.03
3	31.03.2020	دلو	01.13
4	13.05.2020	حوت	09.48
5	28.06.2020	حمل	07.16

مریخ داخلہ در برج (ہندی) 2020

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	08.02.2020	قوس	03.52
2	22.03.2020	جدی	14.40
3	04.05.2020	دلو	20.40
4	18.06.2020	حوت	20.15
5	16.08.2020	حمل	18.26
6	04.10.2020	محل	08.55
7	10.11.2019	محل	10.12

مشتری داخلہ در برج (یونانی) 2020

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	02.12.2019	جدی	23.46
2	19.12.2020	دلو	18.48

مشتری داخلہ در برج (ہندی) 2020

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	11.11.2019	قوس	05.13
2	30.03.2020	جدی	03.56
3	30.06.2020	قوس	05.03
4	20.11.2020	جدی	13.35

زحل داخلہ در برج (یونانی) 2020

نمبر	تاریخ	برج	وقت
1	20.12.2017	قوس	10.10
2	22.03.2020	دلو	09.19
3	02.07.2020	جدی	05.09
4	02.07.2020	جدی	05.16
5	17.12.2020	دلو	10.27

سیارگان مستقیم (ہندی) 2020

نمبر	سیارگان	ابتداء	انتہاء
1	مرخ	01.01.2020	09.09.2020
2		15.11.2020	31.12.2020
3		01.01.2020	16.02.2020
4	عطارد	11.03.2020	18.06.2019
5		13.07.2020	15.10.2020
6		05.11.2020	31.12.2020
7	مشتری	01.01.2020	14.05.2020
8		15.09.2020	31.12.2020
9	زہرہ	01.01.2020	13.05.2020
10		26.06.2020	31.12.2020
11	زحل	01.01.2020	13.05.2020
12		01.10.2020	31.12.2020

سیارگان رجعت (ہندی) 2020

نمبر	سیارگان	ابتداء	انتہاء
1	مرخ	10.09.2020	14.11.2020
2		17.02.2020	10.03.2020
3	عطارد	19.06.2020	12.07.2020
4		16.10.2020	04.11.2020
5	مشتری	15.05.2020	14.09.2020
6	زہرہ	14.05.2020	25.06.2020
7	زحل	14.05.2020	30.09.2020
8	رأس	01.01.2020	31.12.2020

☆ نعمت مجھے اپنا پابند نہ بنا لے کہ منعم سے غافل کرے ☆

سیارگان مستقیم (یونانی) 2020

نمبر	سیارگان	ابتداء	انتہاء
1	مرخ	01.01.2020	09.09.2020
2		15.11.2020	31.12.2020
3		01.01.2020	17.02.2020
4	عطارد	11.03.2020	18.06.2020
5		05.11.2020	31.12.2020
6	مشتری	01.01.2020	15.05.2020
7		16.09.2020	31.12.2020
8	زہرہ	01.01.2020	14.05.2020
9		27.06.2020	31.12.2020
10	زحل	01.01.2020	14.05.2020
11		04.10.2020	31.12.2020

سیارگان رجعت (یونانی)

نمبر	سیارگان	ابتداء	انتہاء
1	مرخ	11.09.2020	14.11.2020
2		18.02.2020	10.03.2020
3	عطارد	19.06.2020	14.07.2020
4		15.10.2020	04.11.2020
5	زہرہ	15.05.2020	26.06.2020
6	مشتری	16.05.2020	15.09.2020
7	زحل	15.05.2020	03.11.2020
8	رأس	01.01.2020	31.12.2020

☆ بے ادب خالق و مخلوق دونوں کا معتبوب ہے ☆

تعارف نظرات سیارگان یعنی روحانی ممل کے اوقات

یہ مین بزرگی اور تزلزل حاصل ہوتا ہے۔ اس لئے امور سعادت کے عمل اور تعویذات میں بزرگی سیارگان اور برائے نحوست
ہیں۔ مینے نفس اور تعویذات میں تزلزل سیارگان کا لحاظ رکھنا نہایت ضروری ہے۔ نظرات کے اثرات: (۱) قرآن: فاصلہ 0 درجہ سیارگان
۔ ستارہ با سعد اور خمس کے ساتھ خمس اثرات ہوتا ہے۔ (۲) تریخ: فاصلہ 90 درجہ اور خمس اصغر ہوتا ہے۔ (4) تلیث: فاصلہ 120 درجہ
۔ ستارہ با سعد ہے۔ (۵) مقابلہ: فاصلہ 180 درجہ اور یہ خمس اکبر ہوتا ہے۔

قرآن سیارگان

یہ: (۱) قمر با عطار: برائے ملاقات اہل قلم و زرا اہل صنعت و حرفت۔ (۲) قمر با زہرہ: برائے شادی و عشق و محبت اور معشوق کو بلانے
یہ: (۳) قمر با مرغ: ملاقات امرا و حاکموں کی مغلوبی اور دشمنوں پر فتح کے لئے۔ (۴) قمر با مشتری: ترقی و تجارت حصول مال
یہ: (۵) قمر با زحل: پریشان و سرگرداں کرنے، ازیت پہنچانے اور تباہی و دشمن۔ (۶) عطار و زہرہ:
حصول علم و موسیقی اور اتصال محبت کے لئے۔

یہ: (۱) عطار و مشتری: ترقی عقل، حصول علم و مردوں کی محبت اور جانوں کی تسخیر۔ (۲) عطار و با زحل: کسی جگہ کو ویران یا تباہی
یہ: (۳) زہرہ و مشتری: برائے عشق و محبت اور مطیع و فرمانبردار کرنے کے لئے۔ (۴) زہرہ و با زحل: برائے نحوست اور پریشانی مستورات کے

یہ: (۱) مرغ با عطار: کسی عمارت کو خراب کرنے اور دشمنی کے لئے۔ (۲) مرغ با زہرہ: برائے تسلط اور غالب آنے اور اہل نشاط
یہ: مشتری مشتری با زحل: اہل علم کی عقل زائل کرنے اور ان میں دشمنی کے لئے۔ سعد ستارہ کی اثرات سعد و خمس ستارہ کی خمس۔
یہ: (۱) سعد کو اکب: قمر، عطار و زہرہ مشتری۔ (۲) خمس کو اکب: خمس اور زحل میں۔

نظرات تریخ و مقابلہ

یہ: (۱) دو ستوں میں جدائی کے لئے۔ (۲) قمر با زہرہ: عورتوں کی مردوں سے مخالفت کے لئے۔
یہ: (۳) شمس و مریخ کے درمیان مقتد و فساد پیدا کرنے کے لئے۔ مشتری با مرغ: حشرات الارض کی دشمنی اور زہرہ دور کرنے کے لئے۔
یہ: مشتری مشتری کے انکشاف کے لئے۔ (۴) قمر با زحل: دشمن کو بیمار ڈالنے یا مالاک کرنے کے لئے

یہ: (۱) زہرہ: دو ستوں میں جدائی اور مخالفین کا دربار بند کرنے۔ (۲) با مرغ: اہل قلم کو بیمار کرنے اور کاروباری کی بھڑکی کرنے بھلنے۔
یہ: مشتری مشتری: دشمن کی ملک و املاک کو تباہ و خراب کرنے بھلنے۔ (۳) عطار و با زحل: ملک و املاک کو تباہ و دربارہ کرنے کے لئے۔
یہ: (۴) مرغ: دو مجبوں کے درمیان فرقت و عداوت کے لئے۔ (۵) زہرہ و با زحل: عورتوں اور مردوں میں مقتد و فساد پیدا کرنے بھلنے۔
یہ: (۶) مشتری مشتری: مخالفوں کو منتشر کرنے اور جنگ و جدل بھلنے۔ (۷) مشتری با خمس: کسی عمارت اور آباد جگہ کو ویران کرنے بھلنے۔
یہ: (۸) مرغ: شدید عذاب پیدا کرنے کے لئے۔ (۹) مشتری با زحل: کسی کو اس کے مرتبہ سے گرانے کے لئے۔
یہ: (۱۰) مشتری مشتری: دو مجبوں کے درمیان عداوت اور جدائی کے لئے۔ (۱۱) زحل با مرغ: دشمن کو ہلاک کرنے کیلئے بغض و عداوت زبان بندی۔

بجائت استقامت

یہ: (۱) بزرگی اور علم حاصل کرنے کے لئے۔ (۲) سیارہ زہرہ: عورتوں کی محبت اور دوستی کے لئے۔ (۳) سیارہ مرغ: لشکر اور فوج میں قوت
یہ: (۴) سیارہ مشتری: امارت اور ملک و املاک قائم رکھنے کے لئے۔ (۵) سیارہ زحل: بغض و عداوت و خرابی و دشمنی کے لئے
بجائت رجعت

یہ: (۱) کسی شخص کو اس کے مرتبہ سے گرانے اور ذلیل و خوار کرنے کے لئے۔ (۲) سیارہ زہرہ: عورتوں کو باغجوہ اور حقیر کرنے اور اسقاط
یہ: (۳) سیارہ مرغ: اہل لشکر اور فوج کو خراب و منتشر کرنے کے لئے۔ (۴) سیارہ مشتری: کسی آبادی یا موضع یا شہر کو تباہ کرنے
یہ: (۵) زہرہ: دو مجبوں کے درمیان جدائی اور عداوت کے لئے۔

عطارد 2020

نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
1	17.08.2020	عطارد بامریخ	تکلیت	11.00
2	15.12.2020	عطارد بامریخ	تکلیت	09.55
3	02.01.2020	عطارد بامشری	قران	22.13
4	10.05.2020	عطارد بامشری	قران	20.07
5	30.07.2020	عطارد بامشری	مقابلہ	19.48
6	29.08.2020	عطارد بامشری	تکلیت	18.59
7	12.01.2020	عطارد بازحل	قران	15.22
8	04.08.2020	عطارد بازحل	مقابلہ	02.31

زہرہ 2020

نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
1	28.03.2020	زہرہ بامشری	تکلیت	09.55
2	26.08.2020	زہرہ بامشری	مقابلہ	03.57
3	19.10.2020	زہرہ بامشری	تکلیت	13.06
4	04.04.2020	زہرہ بازحل	تکلیت	22.41
5	02.09.2020	زہرہ بازحل	مقابلہ	17.49
6	24.10.2020	زہرہ بازحل	تکلیت	21.12

مریخ 2020

نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
1	20.03.2020	مریخ بامشری	قران	17.06
2	01.04.2020	مریخ بازحل	قران	00.02

عام نظرات برائے ۲۰۲۰ء (صفحہ 65 پر)

سیارگان کے خاص نظرات برائے ۲۰۲۰ء

نوٹ: نظرات ہندوستانی اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہے۔ اپنے شہر کے مقامی ٹائم سے آپ کال کئے ہیں۔ مثال وقت 04.27 میں سے شہر ممبئی 00.38.40 کم کیا تو صحیح ٹائم ممبئی 03.59.40 حاصل ہوا۔ دیگر جگہ پر ٹائم جمع بھی کر لیں۔ تمام نظرات کے اہم نکات: (۱) قمری نظرات کا عرصہ دو گھنٹے ہے، ایک گھنٹہ نظر سے قبل اور ایک گھنٹہ نظر کے بعد۔ (۲) ہائی کواکب کے نظرات کا وقت (۲۴) گھنٹے ہیں۔

شمس 2020

نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
1	10.01.2020	شمس باعطارد	قران	20.51
2	26.02.2020	شمس باعطارد	قران	07.16
3	05.05.2020	شمس باعطارد	قران	03.12
4	01.07.2020	شمس باعطارد	قران	08.24
5	25.10.2020	شمس باعطارد	قران	23.24
6	20.12.2020	شمس باعطارد	قران	08.57
7	03.06.2020	شمس بازہرہ	قران	23.15
8	16.05.2020	شمس بازہرہ	تکلیت	19.33
9	14.10.2020	شمس بامریخ	مقابلہ	04.57
10	11.12.2020	شمس بامریخ	تکلیت	11.32
11	27.01.2020	شمس بامشری	تکلیت	23.56
12	17.05.2020	شمس بامشری	تکلیت	22.21
13	14.07.2020	شمس بامشری	مقابلہ	13.30
14	09.09.2020	شمس بامشری	تکلیت	21.35
15	13.01.2020	شمس بازحل	قران	20.47
16	22.05.2020	شمس بازحل	تکلیت	17.33
17	21.07.2020	شمس بازحل	مقابلہ	03.59
18	18.09.2020	شمس بازحل	تکلیت	03.07

نظرات برائے ۲۰۲۰ء

نظرات کے اثرات: (۱) قرآن: فاصلہ 0 درجہ سیارگان- سعد ستارہ کا سعد اور خُس کے ساتھ خُس اثرات ہوتا ہے۔

ترجیح: فاصلہ 90 درجہ اور خُس اصغر ہوتا ہے (۳) مثلیث: فاصلہ 120 درجہ اور سعد اکبر ہے۔ (۴) مقابلہ: فاصلہ 180

از: محمد اقبال عثمان میمن

جیو دور یہ خُس اکبر ہوتا ہے۔

جنوری ۲۰۲۰ء										نظرات			
نمبر	سیارگان	نظرات	وقت	نمبر	سیارگان	نظرات	وقت	نمبر	سیارگان	نظرات	وقت	نمبر	سیارگان
27	18	قراباعطار	03.07	16	11	قرابارخ	23.57	27	18	قراباعطار	03.07	16	11
28	18	قرابازہرہ	08.57	17	12	قرابازہرہ	13.37	28	18	قرابازہرہ	08.57	17	12
29	21	قرابارخ	01.18	18	13	قراباشتری	07.25	29	21	قرابارخ	01.18	18	13
30	23	قراباشتری	08.16	19	13	خُس باقر	20.48	30	23	قراباشتری	08.16	19	13
31	25	خُس باقر	03.13	20	14	قرابازل	00.17	31	25	خُس باقر	03.13	20	14
32	22	دورہ بارخ	07.08	21	15	قراباعطار	03.14	32	22	دورہ بارخ	07.08	21	15
33	28	قرابارخ	15.01	22	16	خُس باقر	03.48	33	28	قرابارخ	15.01	22	16
34	28	قرابازہرہ	16.33	23	17	قرابازہرہ	06.47	34	28	قرابازہرہ	16.33	23	17
35	30	قراباشتری	20.26	24	17	قراباعطار	08.41	35	30	قراباشتری	20.26	24	17
36	31	قرابارخ	07.20	25	18	قرابارخ	18.47	36	31	قرابارخ	07.20	25	18
37	31	قرابازہرہ	19.55	26	19	قرابارخ	17.40	37	31	قرابازہرہ	19.55	26	19
فروری ۲۰۲۰ء										نظرات			
1	2	خُس باقر	07.13	27	20	قرابازل	19.49	1	2	خُس باقر	07.13	27	20
2	2	قراباشتری	09.43	28	20	قرابازل	21.03	2	2	قراباشتری	09.43	28	20
3	3	قرابازل	07.55	29	23	خُس باقر	06.10	3	3	قرابازل	07.55	29	23
4	3	قراباعطار	16.59	30	24	قراباعطار	07.16	4	3	قراباعطار	16.59	30	24
5	4	خُس باقر	21.51	31	26	قرابارخ	14.04	5	4	خُس باقر	21.51	31	26
6	5	قرابارخ	10.38	32	26	قرابارخ	14.53	6	5	قرابارخ	10.38	32	26
7	5	قرابازہرہ	19.51	33	27	قراباشتری	22.37	7	5	قرابازہرہ	19.51	33	27
8	6	قراباعطار	07.31	34	27	قرابازہرہ	08.56	8	6	قراباعطار	07.31	34	27
9	7	قراباشتری	20.11	35	28	قرابازہرہ		9	7	قراباشتری	20.11	35	28
10	7	قرابازل	21.14					10	7	قرابازل	21.14		
11	8	قرابازہرہ	04.30					11	8	قرابازہرہ	04.30		
12	9	خُس باقر	13.04					12	9	خُس باقر	13.04		
13	9	قرابارخ	21.40					13	9	قرابارخ	21.40		
14	10	قراباعطار	20.22					14	10	قراباعطار	20.22		
15	11	قراباشتری	06.26					15	11	قراباشتری	06.26		
مارچ ۲۰۲۰ء										نظرات			
1	1	قرابازہرہ	21.23	1	1	قرابازہرہ	21.23	1	1	قرابازہرہ	21.23	1	1
2	3	قراباعطار	04.36	2	3	قراباعطار	04.36	2	3	قراباعطار	04.36	2	3
3	3	خُس باقر	01.29	3	3	خُس باقر	01.29	3	3	خُس باقر	01.29	3	3
4	4	قرابازل	22.16	4	4	قرابازل	22.16	4	4	قرابازل	22.16	4	4
5	5	قراباعطار	10.15	5	5	قراباعطار	10.15	5	5	قراباعطار	10.15	5	5

25.9	ترنج	عطارد باطل	28	39
1.01	مقابلہ	قمر باشتی	30	40
1.58	مقابلہ	قمر باطل	30	41
1.18	ترنج	قمر عطارد	30	42

مئی ۲۰۲۰ء

نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
1	1	شمس باقر	ترنج	2.09
2	2	قمر باقر	مقابلہ	1.35
3	3	قمر عطارد	مٹھت	5.09
4	4	شمس باقر	مٹھت	9.11
5	5	قمر زہرہ	ترنج	0.37
6	6	قمر باشتی	مٹھت	9.24
7	7	قمر باطل	مٹھت	5.46
8	8	شمس عطارد	قرآن	3.12
9	9	قمر زہرہ	مٹھت	1.54
10	10	قمر باقر	مٹھت	4.44
11	11	قمر باشتی	ترنج	5.04
12	12	شمس باقر	مقابلہ	6.16
13	13	قمر عطارد	مقابلہ	2.01
14	14	قمر باقر	ترنج	8.10
15	15	قمر زہرہ	مقابلہ	0.45
16	16	عطارد باشتی	مٹھت	0.07
17	17	عطارد باقر	ترنج	3.04
18	18	شمس باقر	مٹھت	5.55
19	19	قمر باشتی	قرآن	6.01
20	20	قمر عطارد	مٹھت	0.38
21	21	عطارد باطل	مٹھت	1.45
22	22	قمر زہرہ	مٹھت	4.51
23	23	شمس باقر	ترنج	9.34
24	24	قمر باقر	قرآن	9.37
25	25	قمر باطل	ترنج	2.29
26	26	قمر باشتی	ترنج	2.06
27	27	شمس باشتی	مٹھت	2.11
28	28	قمر باشتی	ترنج	2.04
29	29	قمر باطل	ترنج	1.29
30	30	قمر باشتی	مٹھت	3.32

23.22	مٹھت	قمر عطارد	1	3
14.20	مقابلہ	قمر باشتی	2	4
03.44	مقابلہ	قمر باقر	3	5
01.00	مٹھت	شمس باقر	4	6
22.41	مٹھت	زہرہ باطل	4	7
04.39	ترنج	قمر زہرہ	5	8
15.20	مقابلہ	قمر عطارد	6	9
19.00	مٹھت	قمر باشتی	6	10
04.23	مٹھت	قمر باقر	7	11
10.51	مٹھت	قمر باقر	7	12
08.06	مقابلہ	شمس باقر	8	13
18.21	ترنج	قمر باشتی	8	14
03.34	ترنج	قمر باطل	9	15
12.12	ترنج	قمر باقر	9	16
01.06	مٹھت	قمر عطارد	11	17
12.59	مقابلہ	قمر زہرہ	11	18
11.31	ترنج	قمر عطارد	13	19
04.27	قرآن	قمر عطارد	15	20
05.19	قرآن	قمر باشتی	15	21
16.30	قرآن	قمر زہرہ	15	22
15.42	قرآن	قمر باطل	15	23
16.30	ترنج	شمس باشتی	15	24
04.12	مٹھت	قمر عطارد	16	25
09.00	قرآن	قمر باقر	18	26
19.18	قرآن	قمر باقر	16	27
00.28	ترنج	قمر زہرہ	19	28
12.31	ترنج	شمس باطل	21	29
01.37	قرآن	قمر عطارد	22	30
18.03	ترنج	قمر باشتی	22	31
04.31	ترنج	قمر باطل	23	32
07.57	قرآن	شمس باقر	23	33
11.02	ترنج	قمر باقر	24	34
06.14	مٹھت	قمر باشتی	25	35
16.18	مٹھت	قمر باطل	25	36
10.02	ترنج	عطارد باشتی	26	37
22.10	قرآن	قمر زہرہ	26	38

07.56	مقابلہ	قمر باقر	5	6
13.20	مٹھت	شمس باقر	5	7
22.27	مقابلہ	قمر باشتی	5	8
12.43	مقابلہ	قمر باطل	6	9
17.31	ترنج	قمر زہرہ	6	10
13.44	مقابلہ	قمر عطارد	8	11
22.31	مٹھت	قمر زہرہ	8	12
16.19	مٹھت	قمر باقر	9	13
23.19	مقابلہ	شمس باقر	9	14
01.39	مٹھت	قمر باشتی	10	15
14.03	مٹھت	قمر باطل	10	16
17.37	ترنج	قمر باقر	11	17
01.19	ترنج	قمر باشتی	12	18
13.43	ترنج	قمر باطل	12	19
04.41	مقابلہ	قمر زہرہ	13	20
06.19	مٹھت	شمس باقر	14	21
15.07	ترنج	قمر عطارد	14	22
15.05	مٹھت	شمس باقر	16	23
23.02	مٹھت	قمر زہرہ	17	24
14.04	قرآن	قمر باشتی	18	25
06.19	قرآن	قمر باطل	19	26
14.31	ترنج	قمر زہرہ	20	27
17.06	قرآن	مرنج باقر	20	28
17.06	ترنج	قمر زہرہ	20	29
02.10	قرآن	قمر عطارد	21	30
14.59	قرآن	شمس باقر	24	31
06.14	ترنج	قمر باشتی	26	32
12.48	ترنج	قمر باقر	26	33
19.46	ترنج	قمر باطل	26	34
09.55	مٹھت	زہرہ باشتی	28	35
19.10	مٹھت	قمر باشتی	28	36
08.07	مٹھت	قمر باطل	29	37
08.29	ترنج	قمر عطارد	30	38

اپریل ۲۰۲۰ء

نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
1	1	مرنج باطل	قرآن	00.02
2	1	شمس باقر	ترنج	14.52

13.30	مقابلہ	خس باقر	14	17	17.33	معیث	قراباز	18	23	14.12	قران	قراباز	۲۰	۱
19.27	معیث	خس باقر	15	18	04.05	معیث	قراباز	19	24	17.33	معیث	خس باقر	۲۱	۲
08.52	معیث	قراباز	16	19	14.11	قران	قراباز	19	25	22.43	معیث	قراباز	۲۲	۳
12.11	قران	قراباز	17	20	03.19	ترک	قراباز	21	26	23.10	قران	خس باقر	۲۳	۴
09.50	قران	قراباز	19	21	12.13	قران	خس باقر	21	27	08.46	قران	قراباز	۲۴	۵
18.10	ترک	قراباز	19	22	13.32	قران	قراباز	22	28	16.41	قران	قراباز	۲۵	۶
14.36	مقابلہ	قراباز	20	23	09.00	مقابلہ	قراباز	23	29	20.29	معیث	قراباز	۲۶	۷
23.04	قران	خس باقر	20	24	12.51	معیث	قراباز	23	30	02.34	قراباز	قراباز	۲۷	۸
02.41	مقابلہ	قراباز	21	25	19.02	مقابلہ	قراباز	23	31	15.13	مقابلہ	قراباز	۲۸	۹
03.59	مقابلہ	خس باقر	21	26	07.48	ترک	قراباز	26	32	09.01	ترک	خس باقر	۲۹	۱۰
00.54	معیث	قراباز	22	27	16.22	معیث	قراباز	27	33	14.48	معیث	قراباز	۳۰	۱۱
11.17	ترک	قراباز	24	28	01.33	مقابلہ	قراباز	28	34	22.51	معیث	قراباز	۳۱	۱۲
16.28	معیث	قراباز	24	29	02.15	معیث	قراباز	28	35					
04.39	معیث	قراباز	25	30	11.05	معیث	قراباز	28	36					
06.42	ترک	قراباز	26	31	20.45	ترک	قراباز	28	37					
09.21	مقابلہ	قراباز	26	32	18.33	ترک	قراباز	29	38					
16.16	معیث	قراباز	26	33	04.32	ترک	قراباز	30	39					
22.43	ترک	قراباز	26	34	19.51	معیث	خس باقر	30	40					
06.40	ترک	قراباز	27	35	21.10	معیث	قراباز	30	41					
18.07	ترک	خس باقر	27	36										
18.04	ترک	قراباز	27	37										
03.17	ترک	قراباز	28	38										
14.35	معیث	قراباز	28	39										
01.18	معیث	خس باقر	30	40										
19.33	معیث	قراباز	30	41										
19.48	مقابلہ	قراباز	30	42										

جون ۲۰۲۰ء

وقت	نکرات	سیارگان	معیث	نکرات	سیارگان	قران	معیث
14.59	معیث	خس باقر	۰	۰	۰	۰	۰
20.51	معیث	قراباز	۰	۰	۰	۰	۰
16.11	مقابلہ	قراباز	۰	۰	۰	۰	۰
00.09	مقابلہ	قراباز	۰	۰	۰	۰	۰
06.12	مقابلہ	زہر باقر	۰	۰	۰	۰	۰
08.12	معیث	قراباز	۰	۰	۰	۰	۰
21.15	معیث	قراباز	۰	۰	۰	۰	۰
23.15	قران	قراباز	۰	۰	۰	۰	۰
00.44	مقابلہ	قراباز	۰	۰	۰	۰	۰
01.06	ترک	خس باقر	۰	۰	۰	۰	۰
19.37	مقابلہ	قراباز	۰	۰	۰	۰	۰
23.37	قران	قراباز	۰	۰	۰	۰	۰
08.48	قران	قراباز	۰	۰	۰	۰	۰
00.46	معیث	خس باقر	۰	۰	۰	۰	۰
20.06	معیث	خس باقر	۰	۰	۰	۰	۰
08.06	ترک	قراباز	۰	۰	۰	۰	۰
17.38	معیث	قراباز	۰	۰	۰	۰	۰
07.44	قران	قراباز	۰	۰	۰	۰	۰
11.55	ترک	خس باقر	۰	۰	۰	۰	۰
07.38	ترک	قراباز	۰	۰	۰	۰	۰
06.21	ترک	قراباز	۰	۰	۰	۰	۰
17.00	ترک	قراباز	۰	۰	۰	۰	۰

جولائی ۲۰۲۰ء

وقت	نکرات	سیارگان	معیث	نکرات	سیارگان	قران	معیث
02.54	ترک	قراباز	1	2	08.24	قران	خس باقر
05.28	قران	قراباز	2	2	17.33	مقابلہ	قراباز
14.24	مقابلہ	قراباز	2	3	10.59	ترک	قراباز
19.31	قران	قراباز	3	4	23.44	مقابلہ	قراباز
21.31	مقابلہ	خس باقر	3	5	20.16	مقابلہ	قراباز
18.38	ترک	قراباز	4	6	03.44	قران	قراباز
03.17	معیث	قراباز	5	7	15.06	قران	قراباز
18.25	ترک	قراباز	7	8	05.53	معیث	قراباز
					20.20	ترک	قراباز
					11.06	معیث	قراباز
					16.46	ترک	قراباز
					11.40	معیث	خس باقر
					21.40	ترک	قراباز
					02.47	قران	قراباز
					07.53	ترک	قراباز
					21.25	ترک	قراباز

اگست ۲۰۲۰ء

وقت	نکرات	سیارگان	معیث	نکرات	سیارگان	قران	معیث
02.54	ترک	قراباز	1	2	08.24	قران	خس باقر
05.28	قران	قراباز	2	2	17.33	مقابلہ	قراباز
14.24	مقابلہ	قراباز	2	3	10.59	ترک	قراباز
19.31	قران	قراباز	3	4	23.44	مقابلہ	قراباز
21.31	مقابلہ	خس باقر	3	5	20.16	مقابلہ	قراباز
18.38	ترک	قراباز	4	6	03.44	قران	قراباز
03.17	معیث	قراباز	5	7	15.06	قران	قراباز
18.25	ترک	قراباز	7	8	05.53	معیث	قراباز
					20.20	ترک	قراباز
					11.06	معیث	قراباز
					16.46	ترک	قراباز
					11.40	معیث	خس باقر
					21.40	ترک	قراباز
					02.47	قران	قراباز
					07.53	ترک	قراباز
					21.25	ترک	قراباز

ستمبر ۲۰۲۰ء					اکتوبر ۲۰۲۰ء				
نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت	نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
9	8	قمر اعظم	محدث	05.43	1	2	مشت باقر	محدث	01.39
10	9	قمر باشتی		09.15	2	3	قمر باشتی	محدث	02.26
11	9	قمر باشتی	قرآن	14.06	3	4	قمر باشتی	قرآن	09.28
12	10	قمر باشتی	محدث	01.21	4	5	قمر باشتی	محدث	11.18
13	11	قمر اعظم	محدث	06.43	5	6	قمر باشتی	محدث	22.44
14	11	قمر باشتی	محدث	21.23	6	7	قمر باشتی	محدث	09.38
15	11	مشت باقر	محدث	22.16	7	8	قمر باشتی	محدث	18.12
16	12	قمر باشتی	محدث	13.26	8	9	قمر باشتی	محدث	14.49
17	15	قمر باشتی	قرآن	18.57	9	10	قمر باشتی	محدث	17.34
18	16	قمر باشتی	محدث	15.04	10	11	قمر باشتی	محدث	06.11
19	16	قمر باشتی	محدث	19.33	11	12	قمر باشتی	محدث	08.48
20	17	قمر باشتی	محدث	01.03	12	13	قمر باشتی	محدث	15.36
21	17	قمر باشتی	محدث	05.30	13	14	قمر باشتی	محدث	21.35
22	17	قمر باشتی	محدث	14.14	14	15	قمر باشتی	محدث	19.06
23	17	مشت باقر	قرآن	20.38	15	16	قمر باشتی	محدث	02.21
24	19	قمر باشتی	محدث	05.22	16	17	قمر باشتی	محدث	04.57
25	19	مشت باقر	قرآن	08.13	17	18	قمر باشتی	محدث	08.26
26	19	قمر اعظم	قرآن	11.09	18	19	قمر باشتی	محدث	17.43
27	20	قمر باشتی	محدث	19.45	19	20	قمر باشتی	محدث	04.18
28	21	قمر باشتی	محدث	09.08	20	21	قمر باشتی	محدث	19.21
29	22	قمر باشتی	محدث	13.57	21	22	قمر باشتی	محدث	01.02
30	22	قمر باشتی	محدث	20.17	22	23	قمر باشتی	محدث	
31	23	قمر باشتی	محدث	09.06	23	24	قمر باشتی	محدث	
32	23	قمر باشتی	محدث	09.51	24	25	قمر باشتی	محدث	
33	24	قمر باشتی	محدث	21.52	25	26	قمر باشتی	محدث	
34	24	مشت باقر	محدث	23.51	26	27	قمر باشتی	محدث	
35	25	مشت باقر	محدث	23.29	27	28	قمر باشتی	محدث	
36	26	قمر باشتی	محدث	03.57	28	29	قمر باشتی	محدث	
37	26	قمر اعظم	محدث	15.18	29	30	قمر باشتی	محدث	
38	27	قمر باشتی	محدث	17.31	30	31	قمر باشتی	محدث	
39	28	مشت باقر	محدث	08.40					
40	29	قمر اعظم	محدث	07.27					
41	29	قمر باشتی	محدث	14.22					
42	29	قمر باشتی	محدث	18.59					
43	29	قمر باشتی	قرآن	22.49					
44	30	قمر باشتی	محدث	01.02					

20.12	محبت	شش ہفتہ	5	6	06.23	مقابلہ	قراباڈل	7	11	وقت	نظرات	سیارگان	تاریخ
03.18	ترک	قراباڈل	6	7	06.58	ترک	قراباڈل	7	12	03.43	ترک	قراباڈل	7
03.59	محبت	قراباڈل	6	8	17.10	محبت	قراباڈل	8	13	03.23	قران	قراباڈل	8
16.55	ترک	قراباڈل	7	9	19.17	ترک	شش ہفتہ	8	14	19.29	ترک	شش ہفتہ	9
06.08	ترک	شش ہفتہ	8	10	21.40	مقابلہ	زہرہ باڈل	9	15	11.09	ترک	زہرہ باڈل	10
01.40	محبت	قراباڈل	9	11	09.26	محبت	قراباڈل	11	16	13.06	محبت	زہرہ باڈل	11
04.06	محبت	قراباڈل	9	12	16.30	محبت	قراباڈل	11	17	17.40	محبت	قراباڈل	12
14.02	مقابلہ	قراباڈل	9	13	22.21	مقابلہ	قراباڈل	12	18	20.59	ترک	قراباڈل	13
15.00	مقابلہ	قراباڈل	10	14	05.02	قران	قراباڈل	13	19	20.47	ترک	قراباڈل	14
04.29	ترک	قراباڈل	11	15	10.36	ترک	قراباڈل	13	20	23.15	قران	قراباڈل	15
06.27	ترک	قراباڈل	11	16	17.04	ترک	قراباڈل	13	21	03.41	محبت	قراباڈل	16
11.32	محبت	شش ہفتہ	11	17	03.15	قران	قراباڈل	14	22	10.06	قران	قراباڈل	17
02.30	قران	قراباڈل	13	18	10.38	قران	شش ہفتہ	15	23	18.54	ترک	شش ہفتہ	18
16.13	قران	قراباڈل	14	19	11.04	ترک	زہرہ باڈل	16	24	03.20	ترک	قراباڈل	19
17.45	محبت	قراباڈل	14	20	21.52	محبت	قراباڈل	16	25	21.12	محبت	زہرہ باڈل	20
21.48	قران	شش ہفتہ	14	21	00.13	ترک	قراباڈل	19	26	23.54	قران	شش ہفتہ	21
09.55	محبت	قراباڈل	15	22	15.14	قران	قراباڈل	19	27	09.02	محبت	شش ہفتہ	22
21.03	ترک	قراباڈل	16	23	21.47	ترک	زہرہ باڈل	19	28	15.03	مقابلہ	قراباڈل	23
11.06	قران	قراباڈل	17	24	01.47	ترک	قراباڈل	21	29	00.04	قران	قراباڈل	24
11.59	قران	قراباڈل	17	25	10.16	ترک	شش ہفتہ	22	30	08.10	ترک	قراباڈل	25
04.11	ترک	قراباڈل	20	26	11.14	محبت	قراباڈل	22	31	19.01	ترک	قراباڈل	26
08.57	قران	شش ہفتہ	20	27	02.44	محبت	شش ہفتہ	25	32	21.44	مقابلہ	قراباڈل	27
23.52	قران	شش ہفتہ	21	28	05.11	قران	قراباڈل	26	33	20.20	مقابلہ	شش ہفتہ	28
05.12	ترک	شش ہفتہ	22	29	23.46	ترک	قراباڈل	26	34				29
21.28	محبت	قراباڈل	22	30	05.17	ترک	قراباڈل	27	35				30
04.22	قران	قراباڈل	24	31	13.25	محبت	قراباڈل	29	36				31
18.02	ترک	قراباڈل	24	32	14.04	مقابلہ	قراباڈل	29	37				32
18.41	ترک	قراباڈل	24	33	18.20	محبت	قراباڈل	29	38				33
23.19	محبت	شش ہفتہ	24	34	15.01	مقابلہ	شش ہفتہ	30	39				34
05.29	محبت	قراباڈل	25	35									35
07.12	محبت	قراباڈل	26	36									36
12.18	مقابلہ	قراباڈل	28	37									37
08.59	مقابلہ	شش ہفتہ	30	38									38
21.35	مقابلہ	قراباڈل	30	39									39
19.16	ترک	قراباڈل	31	40									40

تمام شد۔۔۔

دسمبر ۲۰۲۰ء

نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
1	3	قراباڈل	محبت	13.14
2	3	قراباڈل	ترک	19.00
3	4	قراباڈل	مقابلہ	12.23
4	4	قراباڈل	مقابلہ	16.00
5	5	قراباڈل	محبت	20.12

نومبر ۲۰۲۰ء

نمبر	تاریخ	سیارگان	نظرات	وقت
1	2	قراباڈل	محبت	21.38
2	2	قراباڈل	ترک	00.37
3	3	قراباڈل	محبت	08.01
4	3	قراباڈل	محبت	06.03
5	4	قراباڈل	محبت	19.20
6	4	قراباڈل	ترک	23.53
7	5	شش ہفتہ	محبت	06.8
8	5	قراباڈل	ترک	09.39
9	5	قراباڈل	ترک	14.43
10	5	قراباڈل	مقابلہ	21.32

نایاب عملیات

از: حضرت حکیم الیوب صاحب (موبائل: 9819292276)

معمولات: حضرت الاستاد جناب قاری عبدالحق صاحب رحمۃ اللہ علیہ

۱۔ نقش برائے جملہ امراض روحانی کھیلے اور دفع آسیب کھیلے استعمال کیا جاتا ہے۔

☆ ۱۱۱۱ ۷۸۶ #

۲۸۸۹۴۹	۲۸۸۹۴۲	۲۸۸۹۴۵	۲۸۸۹۴۲
۲۸۸۹۴۴	۲۸۸۹۴۳	۲۸۸۹۴۸	۲۸۸۹۴۳
۲۸۸۹۴۴	۲۸۸۹۴۴	۲۸۸۹۴۰	۲۸۸۹۴۶
۲۸۸۹۴۱	۲۸۸۹۴۴	۲۸۸۹۴۵	۲۸۸۹۴۴

۱۳۴۰

۱۱ ۵۵ ۵۵ ۵۵ ۵۵

۵۵ ۵۵ ۵۵ ۵۵ ۵۵

۶۶۶۶۶۶۶۶

۲۲۳۴۵

نکیرہ۔ جادو۔ ٹولٹکا وغیرہ میں اور جملہ امراض نفسواں میں استعمال کریں۔ یہ نقش پانچوں قل
حرب البحر آیتہ الکرسی سورہ فاتحہ۔

نقش پانچوں قل

۲۸۴۲۴	۲۸۴۱۹	۲۸۴۲۶
۲۸۴۲۵	۲۸۴۲۳	۲۸۴۲۱
۲۸۴۲۰	۲۸۴۲۴	۲۸۴۲۲

نقش ۱۔ حضرت الاستاد برائے حفاظت حاملہ عورت کے گئے کھیلے مرحمت فرمایا کرتے ہیں۔
اس ترکیب کے ساتھ مومن حاملہ کو شے کے بعد تین داہنے ہاتھ کے گئے پر باندھیں پھر تین دن بائیں
ہاتھ کے گئے پر باندھیں پھر تین دن چوٹی کی جڑ میں باندھا رہے پھر دسویں دن اس نفوس کو۔

یہ نقش برائے سحر و حفاظت اور جادو ٹونکے کے لئے دیا جاتا ہے۔ اور حفاظت سحر اور مخالف کے جلے سے بچنے کی حفاظت میں دیا جاتا ہے۔

۱۱۴۲۱	۱۱۴۲۲	۱۱۴۲۳	۱۱۴۱۴
۱۱۴۲۴	۱۱۴۱۵	۱۱۴۲۰	۱۱۴۲۵
۱۱۴۱۶	۱۱۴۲۹	۱۱۴۲۲	۱۱۴۱۹
۱۱۴۲۳	۱۱۴۱۸	۱۱۴۱۷	۱۱۴۲۸

حاضرات کرنے کے بعد یہ نقش کاغذ یا تشری پر زعفران سے مکھ کر دھو کر پلا دیا کریں اور ایک نقش موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں باندھا جائے۔

نقش ۵ کے ساتھ سورۃ الفاس ایک مرتبہ پڑھکر مار مرتبہ ناس کہکر ہر کھانے پینے کی چیز پر دم کر کے کھانے پینے لیا کریں۔

نقش آسانی ملاقت کیلئے

۳۱	۲۶	۲۲
۳۲	۳۰	۲۸
۲۷	۲۹	۲۹

سان کیلئے لوہی پر لکھا جائیو لا نقش بچہ کا نام مع والدہ

۴۸۴

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

یہ نقش کدو پر لکھ دیا جائے اور اس لوہی کو رات کے وقت بچہ کے پاس رکھا کریں اور دن میں کسی اونچی جگہ پر رکھ دیا کریں اور لوہی کو باگ کپڑے میں لپیٹ لیا جائے لوہی سوکھ جانے پر دفن کر دیں اور دوسری لوہی لے کر اسی طرح کریں پھر قہر آنا آنکھ بچہ کو اللہ تعالیٰ صحت مرحمت فرمائیں اور جو تے کاری بھی کر تے رہیں اور بچہ کو ماں کا دودھ نہ پلایا جائے۔ اور ایک تقویم بچہ کے گلے میں موم جامہ کر کے والدین اور بچہ کی والدہ اور تانی کا نام لکھیں اور بچہ اور ماں کو اسم اعظم کا نقش پہننے کو دیں۔

بشرطیکہ خلاف مشروع نہ ہو۔

نقش برائے تفریق (اعداد) ۳۲۲۵ پرانی دو قبروں کے درمیان دفن کریں۔

۸۳۲	۸۳۶	۸۴۰	۸۲۶
۸۲۹	۸۲۷	۸۳۲	۸۳۷
۸۲۸	۸۲۲	۸۳۴	۸۳۱
۸۳۵	۸۳۰	۸۲۹	۸۴۱

نقش برائے استفراغ

۷۸۶

دہ م ص

یہ نقش آسپ و سالن کے بیٹا کو ایک نقش باندھا جائے اور نقش زندہ بلایا جائے اور سمزدہ کو خصوصیت سے بلایا جائے۔ چالیس دن تک اور مسکور کو اور بلدی کو مسکور کو استفراغ پکرایا جائے اول و آخر درود شریف ۱۱ اور تیرہ مرتب

جس عورت کو دودھ کم ہو سورہ کوثر چالیس مرتبہ پکرایا جائے اور اس کی پر دم کریں عورت روزانہ ایک چنگی اجڑا کر اور سے تین انگلی خشک پات لے ہار منہ النساء اللہ دودھ کی زیادہ ہو جائے گی۔
یہ نقش مکان دکان وغیرہ خالی کر دینا چاہیے اور اس کی جگہ سے بھگانے کیلئے ہے مکان وغیرہ میں کسی محفوظ جگہ رکھ دیا جائے اور کام ہونے کے بعد نکال کر جنگل یا قبرستان میں دفن کر دیں۔

شیرتادری

۱۳۴۶	۱۳۴۹	۱۳۵۳	۱۳۳۹
۱۳۵۲	۱۳۴۰	۱۳۴۵	۱۳۵۰
۱۳۴۱	۱۳۵۵	۱۳۴۷	۱۳۴۴
۱۳۴۸	۱۳۴۳	۱۳۴۲	۱۳۵۴

نقش حزب البحر
بسم اللہ الرحمن الرحیم

☆ اسم # ۷۷ ۵۵

۲۴۱۵۷۱	۲۴۱۵۷۲	۲۴۱۵۷۳	۲۴۱۵۷۴
۲۴۱۵۷۵	۲۴۱۵۷۶	۲۴۱۵۷۷	۲۴۱۵۷۸
۲۴۱۵۷۹	۲۴۱۵۸۰	۲۴۱۵۸۱	۲۴۱۵۸۲
۲۴۱۵۸۳	۲۴۱۵۸۴	۲۴۱۵۸۵	۲۴۱۵۸۶

یہ نقش دعاء حزب البحر کے اس نقش کو حامل خواجہ میراج استعمال کر سکتے ہیں۔
اس نقش کی زکوٰۃ ادا کرنا ضروری ہے کہ دو ہزار چار سو ستائیس نقش ہر نسبت
ادائیگی زکوٰۃ لکھ جائیں یعنی ہر صحت کے لئے نقش ہزار گن ہے اور آزمودہ ہے
لیکن اجازت لیا ضروری ہے

ع نقش برائے نابینا طلب و تسخیر ممالک و ترک دشمنان و دشمنان و غیرہ
کئے گئے۔ ترکیب استعمال کی گئی ہے۔
بسم اللہ الرحمن الرحیم

۲۴۲۰۱	۲۴۲۰۲	۲۴۲۰۳	۲۴۱۹۴
۲۴۲۰۴	۲۴۱۹۵	۲۴۲۰۵	۲۴۲۰۶
۲۴۱۹۷	۲۴۲۰۸	۲۴۲۰۹	۲۴۱۹۸
۲۴۲۰۱	۲۴۱۹۹	۲۴۲۰۲	۲۴۲۰۳

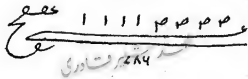
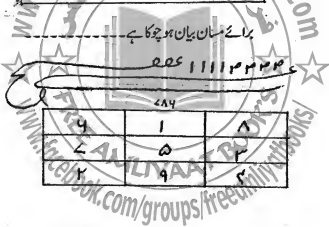
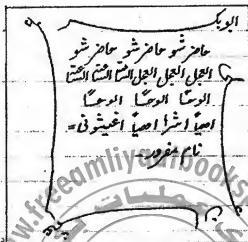
جمعہ کے دن صبح سورج نکلنے کے بعد اول ساعت میں سرخ دھاگہ میں اور سرخ ہیں
کپڑے میں سبک داپنے بازو میں طالب کے ہاتھ دیا جائے اور ہاتھ سے پہلے باند
میں شربتی تاباں بچوں کو تقسیم کر دیا جائے۔

دعائے خاص

اَسْتَعِيْنُكَ يَا بَدُوْحُ يَا سَيِّدُ الْاَسْمَاءِ يَا سَيِّدُ الْاَسْمَاءِ
سَمُوْحُ اَسْتَعِيْنُكَ يَا لَيْسَ طَارِفَتْ يَا بَدُوْحُ - صلات مرتبہ

يَا بَدُوْحُ يَا بَدُوْحُ يَا بَدُوْحُ يَا بَدُوْحُ يَا بَدُوْحُ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ

یہ نقش معظم برائے مفرد حضرت قاری صاحب سنبلی



۴	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۶

دودھ دوا بھی ہے اور زہر بھی

دودھ اللہ تعالیٰ کی عطا کی ہوئی ایک بہت بڑی نعمت ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ تندرست انسانوں کے لئے اس سے بڑھ کر اور کوئی دوسری غذا نہیں ہو سکتی۔ دودھ تمام ضروری اور اہم اجزاء غذائے اور دوا منتر سے بھر پور ہے۔ محض دودھ ہی ایک ایسی چیز ہے جو ابتدائی غذا ہے یعنی بچے کے پیدا ہوتے ہی جو اس کو غذا حاصل ہوتی ہے وہ صرف دودھ ہے۔ یہی نہیں بلکہ دودھائی سال کی عمر تک اس کی پرورش محض دودھ ہی سے ہوتی ہے اور فی الحقیقت بچے کی پرورش و پرداخت اور اس کی نشوونما کے لئے ماں کے دودھ سے بڑھ کر اور کوئی غذا احتیاجی کہ اور کوئی دودھ نہیں ہو سکتا۔ ایک طرف پہلوانوں، کھلاڑیوں اور ہر قسم کی ورزش کرنے والوں کے لئے دودھ جید اور لاشائی غذا ہے، دوسری طرف کمزور اور ضعیف لوگوں کے لئے بہترین ٹانک ہے۔ لیکن بہت سے ایسے تندرست اشخاص ہیں جن کو دودھ موافق نہیں آتا۔ ایک سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ دودھ کا استعمال مریضوں کے لئے کیا ہے؟

یہ ایک اہم اور نہایت وضاحت طلب سوال ہے اور تمام معالجین کو اس کی وضاحت اور تفصیل سے واقف ہونا نہایت ضروری ہے۔ مریض جب اپنے معالج سے اپنی غم کے متعلق دریافت کرتا ہے تو آج کل کا معالج اپنے مریض کو آنکھ بند کر کے فوراً بغیر کچھ سوچے سمجھے دودھ کا استعمال بتا دیتا ہے؛ کیوں کہ وہ سمجھتا ہے کہ دودھ سے زیادہ ہلکی اور بہتر غذا مریض کے لئے اور کیا ہو سکتی ہے۔ اس میں شک نہیں کہ دودھ نہایت لطیف اور مقوی غذا ہے، لیکن بخوبی واضح رہے کہ دودھ کا استعمال ہر موقع پر اور ہر مریض کے لئے ہرگز ہرگز مناسب نہیں؛ کیوں کہ دودھ اگر ایک مریض کے لئے امرت ہے، تو بلاشبہ دوسرے مریض کے لئے زہر بھی ہو سکتا ہے۔

اب میں آپ سے یہ بتاؤں گا کہ دودھ کو کب استعمال کرایا جائے اور کب نہ استعمال کرایا جائے اور کس طرح استعمال کرایا جائے۔ دماغی اور اعصابی کمزوری اور ضعف گردہ کیلئے دودھ بہترین چیز ہے۔ نفث الدم اور پھیپھڑوں کی دق (ٹی، بی) کے لئے بھی دودھ اعلیٰ درجے کی غذا ہے۔ دل کے بیشتر امراض میں دودھ کا استعمال بے حد مفید ہے۔ آنتوں کی خشکی کے باعث اگر قبض کی شکایت ہو، تو اس کے لئے دودھ نافع ہے۔ خشکی کے باعث پیدا ہونے والے امراض خصوصاً الجھنیا وغیرہ کے لئے دودھ کا استعمال اکسیر ہے۔ دودھ مصفی خون بھی ہے۔ علاوہ ازیں امراض مردانہ اور امراض زنانہ میں دودھ ایک لاشائی غذا ہے۔ نیز ان امراض کی بیشتر دواؤں میں دودھ بطور بدرقہ مستعمل ہے۔

اس کے برعکس دودھ تمام زلادای دماغی اور ریاضی اور بادی امراض اور بیشتر سے زیادہ بخاروں کے لئے سخت نقصان دہ ہے۔ معدہ، جگر اور آنتوں کے تمام امراض کے لئے دودھ انتہائی مضرت رساں ہے۔ بوا سیر کے مریضوں کو بھی دودھ ہرگز نہ دیا جائے۔ دودھ کا استعمال کے متعلق اگر تفصیلی طور پر روشنی ڈالی جائے تو ایک کتاب مرتب ہو سکتی ہے۔ یہاں اس کے متعلق صرف چند ضروری باتوں پر اکتفا کیا جاتا ہے: پھیپھڑوں کی ٹی، بی کے مریضوں کے لئے سب سے بہتر گدھی، عورت یا بکری کا دودھ ہے۔ یہاں پرٹی، بی کے مریضوں کے لئے دودھ پلانے کا ایک کثیر المفعول طریقہ تحریر کیا جاتا ہے۔

گدھی یا بکری کا دودھ سات تولہ صبح کو پلانا شروع کریں اور تین روز تک اسی مقدار میں پلاتے رہیں۔ چوتھے روز سے ایک ایک تولہ روزانہ بڑھا لیں، حتیٰ کہ دودھ کی مقدار ۴۴ تولہ تک پہنچ جائے، پھر ایک ایک تولہ روزانہ گھٹا کر پہلی مقدار یعنی سات تولہ تک پہنچائیں اور تین روز تک اسی مقدار میں پلا کر چھوڑ دیں۔ یہ دودھ دوہنے کے بعد فوراً پلا دیں؛ تاکہ اس کی اصلی گرمی زائل نہ ہونے

۱۔ اگر بکری کا دودھ پلایا جائے تو اس کو جنے ہوئے کم از کم چالیس روز گزر چکے ہوں اور اگر گدھی کا پلایا جائے تو اس کو جنے ہوئے تین چار مہینے ہو چکے ہوں۔

یاد رہے کہ مذکورہ طریقہ پر بکری کے دودھ میں شربت عتاب ملا کر پلانا خون کو صاف کرتا ہے اور مالینویا کے لئے مفید ہے۔
 ۲۔ عتاب پہلے دو قولہ شامل کیا جائے، پھر اس کے بعد آہستہ آہستہ بڑھا کر پانچ تولہ تک پہنچایا جائے اور پھر اسی طرح گھٹایا جائے۔
 جریان، احتکام، ہرعت، انزال، رقت، لیکور یا اور کثرت حیض وغیرہ وغیرہ جیسے امراض نیز اور بقیہ ہر قسم کے وہ امراض جن میں دودھ کا استعمال ضروری اور جائز ہو، محض بکری یا گائے کا دودھ استعمال کرایا جائے؛ البتہ ضعیف باہ اور نامردی کے مریضوں کو گائے کے بھینس کا دودھ دیا جائے۔

لمیر یا یا بخار اور اس قسم کے دوسرے بخاروں میں جو عفونت کے باعث لاحق ہوتے ہیں، دودھ کا استعمال قطعی جائز نہیں۔
 ۳۔ کرایے بخاروں میں معدہ اور جگر ضرور خراب ہو جاتے ہیں اور اس صورت میں جب دودھ استعمال کرایا جاتا ہے، تو اس سے معدہ و جگر خرابی میں اور بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ دوسری جانب دودھ عفونت کو بڑھا کر بخار کو باقی و طوالت اور شدت کا باعث ہوتا ہے۔
 ۴۔ بے ثنی قاعدہ میں حسب ضرورت اور حسب موقع دودھ استعمال کرایا جاسکتا ہے، بشرطیکہ کوئی امر مانع نہ ہو۔

دودھ کے استعمال کے متعلق ہدایات

(۱) یاد رہے کہ بھینس کا دودھ فطری، بادی اور نفاخ ہوتا ہے، لہذا مریضوں کے لئے اس کا استعمال مناسب نہیں۔ اگر مجبور اس کو استعمال کرنا پڑے، تو اس میں چوتھائی صاف پانی ملا دیا جائے۔ گائے کا دودھ ہلکا اور زود ہضم ہوتا ہے اور اس سے زیادہ ہلکا اور زود ہضم بکری کا دودھ ہوتا ہے۔ اس وجہ سے مریضوں کے لئے گائے یا بکری کا دودھ ہی مناسب ہے۔

(۲) ہمیشہ تازہ دودھ ایک جوش دے کر مریضوں کو استعمال کرایا جائے اور اس میں حسب ضرورت شکر سفید ضرور ملائی جائے۔
 (۳) اگر کسی مریض کو دودھ پلانا ضروری ہو لیکن اس کو دودھ ہضم نہ ہوتا ہو تو دودھ میں برائے بام سوڈا پانی کا رب ملا دیا جائے۔ تازہ دودھ میں ذرا سی اورک کچل کر شامل کر کے ایک جوش دے کر اورک نکال کر دودھ پلایا جائے۔ ایسی صورت میں ”بالائی اتارا ہوا“ (سکیمڈ ملک: SKIMMED MILK) بھی نہایت موافق ثابت ہوتا ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ دودھ میں چوتھائی پانی ملا کر ایک جوش دے کر رکھ دیں۔ جب ٹھنڈا ہوا جائے، تو اوپر سے بالائی اتار لیں۔ یہ دودھ ہلکا اور زود ہضم ہوتا ہے حتیٰ کہ وہ بچے جن کو مائے کا دودھ میسر نہ ہو ان کو بھی استعمال کرایا جاسکتا ہے۔

(۴) بالائی فٹیل اور دیر ہضم ہوتی ہے۔ عام مریضوں کو اس کا استعمال جائز نہیں۔ اسی طرح ”گاڑھا کیا ہوا دودھ“ (کنڈنسڈ ملک: CONDENSED MILK) بھی نہایت فٹیل اور دیر ہضم ہوتا ہے۔

(۵) دودھ کا پھاڑا ہوا پانی جس کو ”ماء الحین“ کہتے ہیں، نہایت زود ہضم اور لطیف ہوتا ہے اور مریضوں کے لئے بہت ہی مفید ہے۔ اس کا مفصل تذکرہ گذشتہ صفحات میں ہو چکا ہے۔

(۶) مکھن اور گھی بھی دودھ کی پیداوار ہیں، جنھیں حسب ضرورت مریضوں کو استعمال کرایا جاتا ہے۔

از: حکیم عبدالحمید رحمۃ اللہ علیہ۔

نایاب نسخہ جات

(ماخوذ: ترمادین مجبول غنی خان)

ماء اللحم:

اس کے پکانے کا طریقہ یہ ہے کہ گوشت صاف ۴ سیر لے کر گرم پانی سے تین بار دھوئیں اور پانی ۸ سیر جدا گرم کر کے گوشت نکلے، نچوڑ کر اس میں ڈالیں اور منہ دیکھنے کا چھپا دیں اور تیلے آگ جلائیں تاکہ جھاگ اور میل اوپر آنے لگے اس کو کھیر سے دور کرتے رہیں جب گوشت خوب صاف ہو جائے اور شور با بقدر بڑھ سیر کے باقی رہ جائے تو دوسرے دیکھنے میں گھی ڈالیں لوگ ۹ ماشہ اور الاچھی سفید ۹ ماشہ پانی میں جھگو کر یہ پانی گھی پر ڈال کر جوش کریں اور صرف صاف شور با بویوں سے جدا کر کے اس گھی میں ڈال کر بھونیں پھر دوا لیں اور میوے کے تر کر رکھے ہوں بھیکے میں ڈالیں اور یہ شور با بھی ڈال دیں جتنا ماء اللحم چھینا منظور ہو اس سے دو چند پانی ڈالیں اور مناسب یہ ہے کہ چار بوتل عرق کھینچیں اور عطریات کی پوٹلی بچے کے منہ میں رکھ دیں خوراک ۳ تولہ اور دوا میں مع میووں کے اس وزن میں ایک سیر چاہیں۔

ماء اللحم - برائے مریض فاجح و لقوہ:

اجزاء: حلوان کا گوشت چربی اور ریٹے سے پاک کر کے آدھ سیر - دانہ الاچھی سفید - پودینہ خشک ہر ایک ۶ ماشہ - دارچینی ۳ ماشہ - زیرہ ۶ ماشہ - ادک ۶ ماشہ - زعفران ایک ماشہ اس میں ملا دیں اور ایک تپا میں درمیان دیکھی لے کر رکھ کر اس کے تیلے گوشت رکھ دیں اور تپا میں لے کر پانی چاندی کا پیالہ دھوئیں اور دیکھی کے اوپر سرپوش اور نہا رکھ کر منہ کے چاروں طرف آٹا لگا دیں اور تیلے دھبی آجج جلائیں اور سرپوش میں پانی بھر دیں جب پانی گرم ہو جائے تو دوسرا سرد پانی بدل دیں دو تین بار کے پانی بدلنے میں خالص مایع مقطر ہو جائے گی اس کو کام میں لائیں۔

ماء اللحم - برائے ریشہ و صفت مزاج:

گوشت بزغریہ ۱۰ سیر - الاچھی سفید ۶ تولہ - دارچینی ۳ تولہ - لوگ ۳ تولہ - اجوان ۶ تولہ - زعفران ۱ تولہ - سب کو دیکھنے میں بھر دیں اور اس کو گل حکمت کر دیں اور گلاب خالص ۵ سیر بھی اس میں ڈال دیں - عنبر اشہب ۳ ماشہ - نیچے کے منہ پر باندھ دیں اور تیلے دھبی آجج کر کے عرق کھینچیں - مقدار خوراک آدھ پاؤ پختہ۔

ماء اللحم - برائے مایوہ و مایع مرقی - گوشت حلوان ۴ مار - گوشت سرخ جوان کہ ابھی اس نے اذان نہ دی ہو ۴ عدد - گوشت تیتیر ۹ عدد وان کی بخنی بدستور تیار کر لیں - جن سرخ - بہن سفید - تودری سرخ - تودری سفید - گل گاؤ زبان - برگ گاؤ زبان - گلاب کے پھول - بلی لوٹن - ہر ایک ۴ تولہ - پوست ترنج - برفانج - درونج عقری - چائے - الاچھی سفید - الاچھی مرث - ہر ایک ۵ تولہ - ریشم خام ۲۵ تولہ - عرق شاترہ ایک سیر - عرق بادر جمبو یہ ایک سیر - عرق کیوڑہ مار دھل کر کے بطریق معمول چار سیر عرق کھینچ لیں خوراک ۴ تولہ سے ۶ تولہ تک۔

مغلط منی

سفوف: جریان مئی کو مفید ہے۔

مغلاظ منی

صن: جریان منی کو مفید ہے۔

۱۔ بیجند۔ تالکھانا۔ سمندر سوکھ۔ تچ۔ ڈھا کا کا گوند۔ ہموزن
۲۔ وریش کران سب کی برابر کھانڈ ملا کر ماشہ سے ایک تولہ
تہ: بن کر لیں۔

سفوف۔ منی کو گاڑھا کرتا ہے۔

۱۔ ازاد۔ اردکی وال ۵ تولہ لیں اور پیاز کچل کر اس کا انتا پانی چوڑ
۲۔ دودھ وال اُس پانی میں بھیگ جائے رات بھر بھیگا رکھ کر صبح کو مل
۳۔ چھنے اُتار ڈالیں اور خشک کر لیں پھر مصلی سفید ۵ تولہ۔ اعلیٰ
۴۔ بچوں کی بیگ ۲ تولہ۔ چھوڑوں کی گھٹلی ۱ تولہ ان سب کو خوب
۵۔ یک کر کے مصری ۱۰ تولہ پس کر ملا کر رکھ لیں اور شب کو سوتے
۶۔ تھکانا کھانے سے ایک پہر کے بعد ایک تولہ یہ سفوف پاؤ بھر
۷۔ دہ کے ساتھ پھانک لیا کریں۔

سفوف مغلاظ منی:

۱۔ بیجند۔ تالکھانا۔ چینا گوند۔ موچرس۔ ناگوری گوند۔ سنبھل
۲۔ مومل۔ گل سرخ۔ نخود بریان۔ مقرر ہر ایک ایک تولہ۔ ان کو کوٹ کر
۳۔ چن لیں۔ ہموزن کھانڈ ملا کر ماشہ۔ گائے کے آدھ پاؤ دودھ
۴۔ ساتھ پھاٹکا کریں۔

۱۔ بیض۔ بڑھ کے درخت کی کوئیل۔ درخت کھرنی کی بڑی پھال۔
۲۔ خنجر کوچ۔ سپستان۔ موچرس۔ بول کی کچی پھلی سب کو برابر لے
۳۔ سفوف بنالیں خوراک ایک تولہ تک ہمراہ دودھ کے۔
مفرح شیخ بوللی:

۱۔ خیمہ مومن کہتا ہے کہ فی الواقع یہ ترکیب نہایت عمدہ ہے اور مکرر
۲۔ در میرے والد مرحوم نے تجربہ کیا ہے تو اس کا تصرف اس
۳۔ نہایت اور کی کے ساتھ کرنے سے ہر مزاج کے موافق آجاتی
۴۔ تہ: جوش سوداوی اور انواع المانیو لیا کو مٹاتی ہے۔ تفریق نشاط پیدا

کرتی ہے۔ اعضائے ریشہ کو قوت پہنچاتی ہے۔ کمزوروں کے لیے
بہت نافع ہے۔ امراض معدہ و خفقاں کو بہت نافع ہے۔

۱۔ ازاد۔ مروراید نافہ۔ کھرا۔ مونگے کی جڑ ہر ایک ۵ ماشہ۔ ریشم
۲۔ کترا ہوا ۴ ماشہ ۶ رتی۔ سرطان نہری جلا یا ہوا ۴ ماشہ ۶ رتی۔ گاؤ
۳۔ زبان ۱ ماشہ۔ سونے کے ورق ۱۲ رتی۔ تخم فرغشک ۱۰ ماشہ۔ تخم
۴۔ بادروج ۱۰ ماشہ۔ تخم بادرنجبویہ ۱۰ ماشہ۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔
۵۔ اگر۔ حجر ارمی شستہ۔ لاجورد شستہ۔ مصطکی۔ سلیخہ۔ ہر ایک ۴ ماشہ۔
۶۔ دارچینی ۴ ماشہ۔ زعفران۔ دانہ الاچھی سفید۔ دانہ الاچھی سرخ۔
۷۔ ہر ایک ۴ ماشہ۔ اقیون ۸ ماشہ۔ اسطوخودوس ۱۰ ماشہ۔ جدادہ ۴
۸۔ ماشہ یا زکور ۹ ماشہ۔ بادروج ۹ ماشہ۔ تخم کاسنی ۱ ماشہ۔ مغز تخم
۹۔ خیارین ۱۴ ماشہ۔ ترخین ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ گل سرخ ۱۴ ماشہ۔ مشک
۱۰۔ ۹ ماشہ۔ کافور ۴ ماشہ۔ مہر ۳ ماشہ۔ بالچھڑے ماشہ۔ تیز پات۔ ۷
۱۱۔ ماشہ۔ شہدنگا بدستور بھون بنالیں۔ بنانے سے چالیس ۴۰ دن کے
۱۲۔ بعد ساڑھے چار ماشہ کھایا کریں۔

۱۔ جہان کہ گرمی کا غلبہ ہو زعفران اور مشک سودا ماشہ ملائیں۔ اور
۲۔ اقیون موقوف کر دیں اس کی جگہ ستائے کی ۱۴ ماشہ شاترہ ۴ ماشہ
۳۔ اضافہ کریں۔ اور کلاب کے پھول ۲ تولہ ۱۱ ماشہ۔ تخم خرفہ ۲
۴۔ تولہ ۴ ماشہ۔ ہنسلو چن ۷ ماشہ۔ تخم کاہوے ۳ ماشہ۔ صندل
۵۔ سفید ۱۰ ماشہ۔ بڑھادیں باقی اجزاء بدستور رکھیں۔

۱۔ مزاج سرد میں جو تری۔ بجورے کا چھلکا۔ عود بلسان۔ سوٹھ۔
۲۔ مرج سیاه۔ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ جند بیدستر ۹ ماشہ۔ اصل ترکیب پر
۳۔ زیادہ کر دیں۔ اور کافور کے ماشہ بھی ملا دیں۔ اور گرم مزاج والے
۴۔ کو چاہیے کہ نصف مقدار خوراک ہمراہ ہنسلو چن ۴ ماشہ کے کھا کر
۵۔ اوپر سے سرد پانی پی لے اور سرد مزاج والا پوری مقدار خوراک ۶
۶۔ رتی پیگ کے ساتھ نوش کرے۔

۱۔ حکیم علی شرح قانون میں لکھتا ہے کہ میں نے اس ترکیب کے ساتھ

فرزجہ:

حیض جاری کرنے کے لیے بے حد مفید ہے۔

اجزاء۔ مرکی۔ پوینہ ہر ایک ایک تولہ۔ سداب خشک ۲ تولہ۔

مویز منقہ ۵ تولہ۔ اہبل ۲ تولہ۔ کوٹ چھان کر گائے کے پتے

میں ملا کر فرجہ کریں۔

فرزجہ۔ حیض کا خون روکتا ہے۔

اجزاء۔ مرداسنگ۔ پھٹری۔ گل مختوم۔ گل ارمنی۔ گلاب کے

پھول۔ سرمہ۔ مہوزن پیں کر کام میں لائیں۔

فرزجہ۔ بہت قوی ہے:

اجزاء۔ آس کے پتے۔ مازو جلا یا ہوا۔ سرمہ۔ نشاستہ۔ ہر ایک ۱۷

ماشہ۔ گل ارمنی ۱۰/۱۰ ماشہ۔ پھٹری جلائی ہوئی ۱۷ ماشہ۔ بول کا گوند

۱۷ ماشہ۔ اول انار ترش کو پکا کر کپڑا اس سے بھگو کر دواؤں کے

سفوف سے لت کر کے فرجہ کریں اگر ہر روز لاکھ کا ٹفل جس کو

زرگر مرد کہتے ہیں ۳ ماشہ لے کر پیں کر مرغی کے انڈے کی

زردی پکی ہوئی میں ملا کر کھلا دیا کریں۔ تو تحلف نہ کرے مگر

تجربے میں یہ علاج آچکا ہے۔

ارشاد۔ پوست انار۔ مازوے سبز کاغذ جلا یا ہوا۔ کھربا۔ گل ارمنی۔

دم الاخوین۔ گجراحت۔ گل ملانی اقا قیہ۔ انار کے پھول باریک

پیں کر کام میں لائیں۔

فرزجہ۔ خون حیض کو بند کرتا ہے۔

اجزاء۔ بول کا گوند۔ کافور۔ ہر ایک ۳ ماشہ۔ انار کے پھول ۱۰/۱۰

ماشہ۔ ہرا دھنیا ۲ تولہ ۳ رتی۔ موافق معمول کے کام میں لائیں۔

از: قاور و جند و شریفی۔

ایضاً: نار کے پھول۔ مازو۔ کنبہ۔ سرمہ۔ اقا قیہ۔ پھٹری ہر

ایک ۳ ماشہ سب کو پیں کر ہرے بارتنگ کے پتوں کے پانی میں یا

کئی سرداروں اور امیروں کا علاج کیا۔ جن کا مالکولیا نہایت

دشواری کے ساتھ مانیا کی طرف منتقل ہو گیا تھا اور نسخہ معتدل میں ۴

ماشہ یا قوت سرخ میں نے بڑھا دیا اور بہت نفع دیکھا اور مریض کی

حالت ناامیدی نے اصلاح حاصل کر لی۔

مر بائے سوئٹھ:

گرم و خشک ہے پیشاب کھول کر لاتا ہے۔ قوت باہ زیادہ کرتا ہے

بلغمی پتوں کو مفید ہے از راز و غریب۔

اجزاء۔ سوئٹھ ۲۰ روز پانی میں تر رکھیں پھر کلے کر کے شہد کے

پانی میں جوش دیں جب پانی جل جائے تو ایک برتن میں ڈال کر

شہد بھر دیں تاکہ پر دور ہو جائے اور یوں بھی تیار کرتے ہیں کہ

ستھو اسوئٹھ کو ریت میں دفن کر دیں اور ۱۰ روز رکھیں اور ہر روز

اس پر پانی چھڑکتے رہیں پھر نکال کر دھو کر شہد میں جوش کریں

یہاں تک کہ تار بندھنے لگے۔

معجون

بڑھا پا اگر جلدی آجائے تو اس سے نفع ہوتا ہے۔ بال بے وقت

سفید ہو جائیں تو اس سفیدی کو دور کرتی ہے۔ بالوں کی سیاہی کی

حفاظت کرتی ہے۔

اجزاء۔ سیاہ ہڑ ۲ تولہ۔ سیمڑے کا چھلکا ۱ تولہ۔ مرج ۱۶ ماشہ ۳

رتی۔ سوئٹھ ۳ ماشہ۔ گلاب کے پھول ۳ ماشہ۔ بچہ ۳ ماشہ۔ کنبرا

تولہ۔ ہنسلو چن ۱ تولہ۔ صندل سفید ۹ ماشہ۔ کاسنی ۹ بچ ۹ ماشہ۔

کوٹ کر چھان لیں اور مر بائے ہلیدہ کی چاشنی میں ملا کر معجون بنا

لیں خوراک ۱۰/۱۰ ماشہ۔

فرزجہ۔ رحم کے پھوڑے پھنسی کو مفید ہے۔

اجزاء۔ کنبرا۔ انزروت۔ دم الاخوین جوزا السرد۔ انار کا چھلکا۔

گلاب کے پھول۔ پھٹری سب کو بارتنگ کے پتوں کے پانی میں

پیں کر کپڑا لٹ کر کے فرجہ کریں۔

طرد حشرات

طرد مار۔ بارہ سنگے کی روشنی سے سانپ بھاگتا ہے۔
ایضا۔ قرشی کہتا ہے گندھک اور نوشادر کو پانی میں گھول کر چھڑکے
سے سانپ بھاگتا ہے اور رائی سانپ کو مار ڈالتی ہے۔
ایضا۔ بکری کا اون۔ گندھک۔ آدمی کے بال۔ برنجاسف۔ بخی
سوسن۔ حافر قرحہ وغیرہ کی دھونی سے بھی سانپ بھاگتا ہے۔
طرد عقرب۔ گندھک۔ گدھے کا نم۔ ہر تال اور بکری کی چربی کی
دھونی سے بچھو بھاگتا ہے۔ بونگ کا پانی۔ اندرائن کے پھل کا
جوشاندہ مولی یا مین کا جوشاندہ مکان میں چھڑکے سے بھی بچھو
بھاگ جاتے ہیں۔ مولی کا پانی یا پتا پتھر پھوڑا ڈال دینے سے مرجاتا
ہے۔ مولی کے ٹھنڈے اس کے سورخ پر رکھ دیں تو کبھی باہر نہ
نکلے۔ بجورے لیو کے بیٹوں کا تیل بدن پر لگانے سے بچھو پاس
نہیں پھٹکتا۔

ماء الزوفا

یہ ماء اور شقی النفس کو نافع ہے۔

۱ جزء۔ عتاب ۲۰ دانہ۔ سپستان ۳۰ دانہ۔ انجیر ۱۰ عدد۔ مویز سننے
۵ تول۔ اماش ۱۰ ماش۔ مخم مخمی ۱۰ ماش۔ خم خبازی ۱۰ ماش۔ اصول اسوس
مقشر ۱۰ ماش۔ قطور یون دقیق ۱۳ ماش۔ قطور یون غلیظ ۱۳ ماش۔
پوست بخی کبر ۱۳ ماش۔ ماشا ۱۳ ماش۔ پودینہ کوہی ۱۳ ماش۔ شیخ
ارمنی ۱۳ ماش۔ مصطکی ۷ ماش۔ بالچھر ۷ ماش۔ ایرسا ۱۰ ماش۔
فراسیون ۱۰ ماش۔ زراوند جرح ۱۰ ماش۔ ان کو ڈیڑھ سو تولہ پانی میں
جوش دیں۔ جب ۲۲ تولہ پانی جل جائے تو صاف کر کے ہر روز ۹
تولہ ۲ ماش ہمارہ مخون قہی ۳ ماش۔ مغز چلغوزہ ۵۳ ماش کے پی لیں
اگر زیادہ قوی چاہیں تو ۲ ماش تریاق اربہ بھی شامل کر لیں۔

از: کامل الصنائہ۔

گلاب میں ملا کر فرزند کریں اگر کمر اور پیڑ پر خدا کریں تو بھی
حسب ہے از خلاصہ علاج الامراض۔

حب یواسیر:

۱۔ حب تولہ چاکسولے نکال کر مقشر کر لیں اور اس کی برابر اسگند
۲۔ حب تولہ چاکسولے نکال کر مقشر کر لیں اور اس کی برابر اسگند
۳۔ حب تولہ چاکسولے نکال کر مقشر کر لیں اور اس کی برابر اسگند
۴۔ حب تولہ چاکسولے نکال کر مقشر کر لیں اور اس کی برابر اسگند
۵۔ حب تولہ چاکسولے نکال کر مقشر کر لیں اور اس کی برابر اسگند
۶۔ حب تولہ چاکسولے نکال کر مقشر کر لیں اور اس کی برابر اسگند
۷۔ حب تولہ چاکسولے نکال کر مقشر کر لیں اور اس کی برابر اسگند
۸۔ حب تولہ چاکسولے نکال کر مقشر کر لیں اور اس کی برابر اسگند
۹۔ حب تولہ چاکسولے نکال کر مقشر کر لیں اور اس کی برابر اسگند
۱۰۔ حب تولہ چاکسولے نکال کر مقشر کر لیں اور اس کی برابر اسگند

گوگل کی گولی۔ ریح البواسیر کو نافع ہے۔
۱۔ حب تولہ چاکسولے نکال کر مقشر کر لیں اور اس کی برابر اسگند
۲۔ حب تولہ چاکسولے نکال کر مقشر کر لیں اور اس کی برابر اسگند
۳۔ حب تولہ چاکسولے نکال کر مقشر کر لیں اور اس کی برابر اسگند
۴۔ حب تولہ چاکسولے نکال کر مقشر کر لیں اور اس کی برابر اسگند
۵۔ حب تولہ چاکسولے نکال کر مقشر کر لیں اور اس کی برابر اسگند
۶۔ حب تولہ چاکسولے نکال کر مقشر کر لیں اور اس کی برابر اسگند
۷۔ حب تولہ چاکسولے نکال کر مقشر کر لیں اور اس کی برابر اسگند
۸۔ حب تولہ چاکسولے نکال کر مقشر کر لیں اور اس کی برابر اسگند
۹۔ حب تولہ چاکسولے نکال کر مقشر کر لیں اور اس کی برابر اسگند
۱۰۔ حب تولہ چاکسولے نکال کر مقشر کر لیں اور اس کی برابر اسگند

۱۔ حب تولہ چاکسولے نکال کر مقشر کر لیں اور اس کی برابر اسگند
۲۔ حب تولہ چاکسولے نکال کر مقشر کر لیں اور اس کی برابر اسگند
۳۔ حب تولہ چاکسولے نکال کر مقشر کر لیں اور اس کی برابر اسگند
۴۔ حب تولہ چاکسولے نکال کر مقشر کر لیں اور اس کی برابر اسگند
۵۔ حب تولہ چاکسولے نکال کر مقشر کر لیں اور اس کی برابر اسگند
۶۔ حب تولہ چاکسولے نکال کر مقشر کر لیں اور اس کی برابر اسگند
۷۔ حب تولہ چاکسولے نکال کر مقشر کر لیں اور اس کی برابر اسگند
۸۔ حب تولہ چاکسولے نکال کر مقشر کر لیں اور اس کی برابر اسگند
۹۔ حب تولہ چاکسولے نکال کر مقشر کر لیں اور اس کی برابر اسگند
۱۰۔ حب تولہ چاکسولے نکال کر مقشر کر لیں اور اس کی برابر اسگند

طلا: بال اگا تا ہے:

اجزاء: اطباء نے متفقین کا اعتقاد یہ ہے کہ اگر کندش کو مرغ کی چربی کے روغن میں ملا کر طلا کریں تو بدن کے ہر حصے میں بال اگ جائیں یہاں تک کہ پھٹی میں بھی نکل آتے ہیں۔
طلا: اس سے بالوں کا نکلنا بند ہو جاتا ہے۔ آب انجیر۔ بیضہ شتر مرغ۔ سمندر جھاگ۔ آب ترنج ان کو پیس کر ۳ مرتبہ لگانے سے بالوں کا نکلنا بالکل موقوف ہو جاتا ہے۔

فالودہ

خون کے دستوں کو تانے ہے از عجائز نافع۔

اجزاء: نشاستہ ۱۳ ماشہ۔ بول کا گوند ۲ تولہ۔ اسپنل ۹ ماشہ۔ بارنگ ۹ ماشہ۔ موافق دستور کے فالودہ بنالیں اور شربت صندل میں حل کر کے کھائیں۔

دیگر: عورت کا دودھ بڑھاتا ہے:

اجزاء: نشاستہ ۹ ماشہ لے کر شیرہ مغز چلنوزہ۔ شیرہ چانول۔ شیرہ مغز بنہ دانہ۔ شیرہ مغز خیارین۔ شیرہ مغز اجنگ۔ شیرہ مغز چونچی۔ شیرہ مغز حب الزم۔ شیرہ ختم چندر۔ شیرہ مغز بادام۔ شیرہ مغز پستہ۔ شیرہ حبہ۔ انخضر شیرہ ختم قرطم۔ شیرہ مغز تخم آلو بالو۔ شیرہ مغز فندق۔ شیرہ ختم اسپست۔ شیرہ دانہ الائچی سفید۔ شیرہ ختم بستان۔ افروز ہر ایک ۷ ماشہ۔ زعفران ۱ ماشہ۔ ان کو اک پر کپائیں اور مصری بقدر ذائقہ ملائیں۔ زعفران گلاب میں پیس کر آخر میں داخل کریں اور تیار ہونے کے بعد تین پیالوں میں بھر کر ۳ روز تک صبح کو کھایا کریں۔

اُسرول

(مختلف نام) اُسرول (اردو) راؤ ولفیا سرپین لیا (Serpen Tina rauwolfia) (انگریزی) اونی آکسی لان سرپین ٹائیم (Ophoxy lon serpentinum) (لاٹینی) سرپ گندھا۔ چندرکا (سنسکرت) عودالحیہ (عربی) چھوٹی چند۔ چھوٹا چاند۔ پاگل جڑی۔ چندر بھاگا۔ دھول۔ بردا (ہندی) (وجہ تسمیہ) چونکہ پاگلوں کے علاج کے لیے یہ جڑی پیغام شفا ہے اس کو پاگل جڑی کے نام سے موسوم کیا گیا۔ چونکہ اس جڑی کی بو سے سانپ دور بھاگتا ہے اور یہ سانپ کے زہر کا تریاق ہے اس مناسبت سے اس شفا بخش پودے کو سرپ گندھا اور عودالحیہ کہتے ہیں۔

(مقام پیدائش) اُسرول کی پیداوار گرم اور مرطوب علاقوں میں ہوتی ہے چنانچہ یہ جڑی بنگال، بہار، آسام، برما، ہمالیہ پہاڑ، ٹراکور، لنکا۔ جاوہ۔ ملایا وغیرہ میں بکثرت پائی جاتی ہیں۔

(شکل و صورت) اُسرول ایک گنجان جھاڑ دار پودا ہے جو بیشتر دھان کے کھیت میں ہوتا ہے۔ یہ پودا آدھا گز اونچا مرج کے پودے کے برابر ہوتا ہے اور بالکل اسی طرح اس کی پتیاں بھی لمبوتری ہوتی ہیں۔ اس کی شاخوں کے ہر جوڑ پر بیضوی شکل کے تین چار پتے ہوتے

یہ جڑی سانپ اور بچھو کے زہر کا تریاق ہے پلیر یا اور سوکھا کے لیے مفید ہے۔

(عضوی نظام کے لحاظ سے اسرول کے افعال و خواص)

(عضوی نظام) اسرول مرکزی نظام عصبی میں خود آئین مراکز پر اثر انداز ہو کر خون کے بڑھے ہوئے دباؤ کو اعتدال پر لاتا ہے۔ یہ دوا خون کے دباؤ میں زیادہ دیر تک گراؤ پیدا کرتی ہے۔ اس کے استعمال سے تمام اعصاب کی حیجانی تحریکات میں سکون پیدا ہو جاتا ہے۔ یہی نہیں بلکہ دماغی اور نفسیاتی ہیجان مثلاً غم و غصہ۔ غضب۔ تشویش۔ روحانی بے چینی اور اضطراب وغیرہ بھی اس کے استعمال سے مایعہ پر جاتی ہیں۔ اور مکمل سکون حاصل ہو جاتا ہے اور نیند آ جاتی ہے یہ دوا درد کو تسکین دیتی ہے۔ گفتگو کے مرکز پر بھی اس دوا کا خاص اثر ہوتا ہے۔ یہ دوا درد کو تسکین دیتی ہے۔ چنانچہ بکواس کرنے والے مریض جن کی زبان ایک لمبے کے لیے بھی نہیں رکتی اس کے استعمال سے خاموشی اور سکت ہو جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ خاموش اور دم بخود رہنے والے پاگلوں کو یہ دوا موافق نہیں آتی۔ اس کا دوسرا سبب یہ ہے کہ خاموش رہنے والے مریضوں کے خون کا دباؤ پہلے ہی سے نہایت کم رہتا ہے۔ لہذا جب یہ دوا استعمال کرائی جاتی ہے تو خون کا دباؤ بھی کم ہو جاتا ہے۔ اس لیے ایسے مریضوں میں اس کا استعمال بجائے فائدہ کے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔

اسرول کا استعمال اعضائے تناسل کی بڑھی ہوئی حس (ذکارت حس) کو دور کرنے کے لیے بھی نہایت موثر ہے کیونکہ اس کا مسکن اثر براہ راست جنسی مرکز پر ہوتا ہے۔ اس مقصد کے لیے یہ پونٹا شیم برومائیڈ سے زیادہ بہتر اور مفید ہے۔ چونکہ اسرول اعصاب کی تحریک کو ساکن کر دیتا ہے اس کا استعمال تمام جسمی دروروں والے امراض مثلاً میسر یا اور مرگی وغیرہ کے لیے نہایت مفید ہے۔ چونکہ اسرول شہوت کے مرکز کو بھی ساکن کر دیتا ہے

تہ۔ شاخ کے سرے پر تاریخی پھولوں کا ایک گچھا ہوتا ہے۔ اگر بیجوں کو توڑا جائے تو اس میں سفید رنگ کی دھو دھاریا طوبت نکلتی ہے۔ بیجوں کا ذائقہ کڑوا اور یونٹا خوشگوار ہوتی ہے۔

اسرول کے کچ مٹر کے دانے کے برابر سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں۔ اس کی جڑیں گاؤم شکل کی ہوتی ہیں اور ان کی لمبائی پانچ سے دو انچ تک ہوتی ہے۔ باہر سے جڑوں کا رنگ قدرے بھورا سفیدی میں اور اندر سے سفید زردی مائل ہوتا ہے اور ان کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ جڑوں کو مٹی وغیرہ سے صاف کر کے خشک کر کے بحفاظت رکھنا چاہیے۔ اگر ان میں ذرا بھی نمی باقی رہ جاتی ہے تو یہ بہت جلد خراب ہو جاتی ہیں جب یہ جڑیں خراب ہو جاتی ہیں تو ان پر سیاہ رنگ کے داغ پڑ جاتے ہیں۔ اور یہ ایسی صورت میں بالکل بے اثر ہو جاتی ہیں۔

افعال و خواص

اسرول ایک زبردست مسکن اعصاب (Sedative) خواب آور (Hypnotic) مسکن اہم (analgesic) دوا ہے۔ یہ جڑی خاص طور پر عصبی ہیجان کے سبب سے لائق ہونے والے امراض میں بکثرت مستعمل ہے بالخصوص وہ پاگل مریض جو دن رات بکواس کرتے ہیں لوگوں کو مارتے پھرتے ہوں۔ دوز نا بجا کھانا خورد و نش کرنا اور ایذا رسانی ان کا شعار ہو گیا ہو۔ میند مطلق نہ آتی ہو اس شافی جڑی کے استعمال سے شفا یاب ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح میسر یا اور مرگی کے شدید دورے اس کے استعمال پر قطعی ترک ہوتے ہیں۔ مسکن اعصاب دماغ ہونے کی وجہ سے یہ جڑی ہائی بلڈ پریشر کا بھی شافی علاج ہے۔ اس کے استعمال سے دماغی اور قلبی بیجونی کیفیات کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ عصبی شدید درد سر خواہ کبھی ایسا ہو۔ اس کے استعمال سے موقوف ہو جاتا ہے علاوہ ازیں ہر قسم کے عصبی زہروں کے استعمال سے دور ہو جاتے ہیں۔ اس کی پتیوں کا رس دو تین دنہ تک میں کچھ روز ڈالنے سے پھول لاف ہو جاتا ہے۔

اس لیے یہ مسیر یا کے لیے بہت زیادہ نافع ہے کیونکہ عموماً مرض مسیر یا شہوت کے مرض کی تحریک ہی سے پیدا ہوتا ہے۔

(غذائی نظام) اس دوا کے استعمال سے بعض مریضوں کے آلات ہضم میں خراش پیدا ہو جاتی ہے جس سے تے اور دست کی شکایت ہو جاتی ہے۔ بعض مریضوں کی ہموک اس کے استعمال سے موقوف ہو جاتی ہے یا کم ہو جاتی ہے۔ اس دوا کے استعمال سے قبض کی شکایت موقوف ہو جاتی ہے۔ مذکورہ بالا امراض کے بہت سے مریض جن کو مزمن قبض کی شکایت تھی اس دوا کے استعمال سے جاتی رہی۔ بعض مریضوں کے استعمال سے بلکی منگی ہر وقت ہوتی رہتی ہے۔

(دورانی نظام) اس دوا کا خاص اثر خون کے دباؤ پر پڑتا ہے چنانچہ اس کے استعمال سے بہت جلد خون کا بڑھا ہوا دباؤ استعمال پر آ جاتا ہے۔ اس دوا کو مسلسل احتیاط کے ساتھ کچھ عرصہ تک استعمال کرایا جائے اور خوراک وغیرہ کی معقول نگہداشت کی جائے تو ہائی بلڈ پریشر کی شکایت قطعی رفع ہو جاتی ہے۔ اور اس کی علامات مثلاً درد سر، متلی اور جلن کا احساس۔ بے خوابی اور گہرا ہٹ اٹھلانی کیفیتیں وغیرہ کی مکمل طور پر ختم ہو جاتی ہے اور ایک دو ہفتے میں مکمل آرام ہو جاتا ہے۔ اس دوا میں ایک خاص خوبی یہ ہے کہ اس سے ہائی بلڈ پریشر کی شکایت میں مستقل فائدہ ہوتا ہے یعنی اس کے استعمال سے خون کا دباؤ گھٹ جانے کے بعد بڑھتا نہیں اور جب اس کے استعمال سے خون کا دباؤ اصلی حالت پر آ جاتا ہے تو بغیر کسی دوا کے استعمال سے وہ بھی اسی نارمل حالت پر قائم رہتا ہے۔

وہ مریض جن کو ضعف قلب وغیرہ کی شکایت ہو انہیں یہ دوا احتیاط کے ساتھ استعمال کرائی جائے بلکہ اس دوا کے دوران استعمال میں اس کے ساتھ مقوی قلب ادویہ مثلاً یا قوت خلل، یشب سبز محلول، خمیرہ گاؤزبان فقیری، جواہری، مغرب یا قوتی وغیرہ وغیرہ استعمال کرائی جائیں۔

(تنفسی نظام) اس دوا کے استعمال سے ہوائی نالیوں میں قدرے کشادگی پیدا ہو جاتی ہے اور ان میں تپکی رطوبت پیدا ہونے لگتی ہے۔ اس لحاظ سے یہ دوا پوٹاشیم آئیوڈائیڈ سے بہت زیادہ مشابہت رکھتی ہے۔ اسی وجہ سے بعض مجربین اس دوا کو پرانی کھانسی اور خشک دمہ کے لیے مفید بتاتے ہیں۔ چونکہ یہ دوا ہوائی نالیوں کی رطوبت میں اضافہ کر دیتی ہے اس لیے دیگر امراض میں اس کے استعمال سے کھانسی پیدا ہو سکتی ہے۔

(اسرول کے مخالف اثرات) اگر اسرول کو زیادہ مقدار میں استعمال کریا جائے تو اکثر اس کے استعمال سے کانوں میں سننا ہے۔ ہاتھ پاؤں میں کچھ پیدا ہو جاتی ہے۔ دل بیٹھے لگتا ہے۔ نہایت سستی اور ماندگی پیدا ہو جاتی ہے۔ آلات ہضم میں خراش آجانے سے متلی۔ تے اور دست کی شکایت رونما ہو جاتی ہے۔ ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے اور ہموک بند ہو جاتی ہے۔ اکثر پینہ جاری ہو جاتا ہے اور نبض کی رفتار بہت پڑ جاتی ہے لیکن مذکورہ بالا تمام اثرات محض وقتی ہوتے ہیں اور دوا کا استعمال موقوف کر دینے سے یہ علامات خود بخود رفع ہو جاتی ہے۔

(اسرول کا عام طریقہ استعمال اور مقدار خوراک) واضح رہے کہ مذکورہ بالا تمام امراض میں اسرول کی صرف جزیں ہی استعمال ہیں۔ بقدر تین ماشہ جڑ لے کر مرچ سیاہ پانچ دانہ شامل کر کے پانی میں نہایت باریک پیس کر ملائیں اس کی جز کا سفوف نہایت باریک بنا کر ایک ماشہ سے تین ماشہ تک تھپا کسی غیرہ یا گلفند میں ملا کر یا عرق گلاب کے ہمراہ صبح نہار منہ یا صبح شام دونوں وقت حسب ضرورت استعمال کرائیں۔ عام صورت میں پہلے اس کو کم مقدار میں بقدر ایک ماشہ استعمال کرائیں۔ پھر حسب ضرورت اس کی مقدار میں اضافہ کریں لیکن پاگلوں کو شروع ہی سے تین ماشہ استعمال کرائیں۔ بعض پاگلوں کو تو اس کو بقدر چھ ماشہ تک استعمال

(دیگر) اسرول۔ برگ باورنبویہ۔ ہوزن لے کر مشل مامدہ کے سفوف تیار کریں۔ حسب ضرورت تین ماشہ صبح اور شام کوتاہ پانی کے ہمراہ خالی پیٹ تازہ پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

(مرگی) (Epilepsy) ایک مشہور نوعی مرض ہے جس میں حس و حرکت والے اعضاء اپنے فعل یعنی حس و حرکت میں کم دیش بے قاعدگی اختیار کر لیتے ہیں۔ پہلے مریض بے ہوش ہو کر گر جاتا ہے پھر اس کے ہاتھ پاؤں میں استنٹن شروع ہو جاتی ہے۔ اور منہ سے جھاگ آنے لگتی ہے۔ جھاگ کے ساتھ آواز پیدا ہو جاتی ہے۔ اکثر پیشاب یا خالص خارج ہو جاتا ہے۔ یہ حالت کچھ دیر تک قائم رہتی ہے پھر کسی ایک طرف کے ہاتھ پاؤں میں جھٹکا لگتا ہے اور مریض لمبے لمبے سانس لیتا ہے اور یہ کیفیت رفع ہو جاتی ہے۔

خفیف مرگی میں استنٹن وغیرہ نہیں ہوتی بلکہ دفعتاً مریض کرتے کرتے رک جاتا ہے اس کے کان میں پتھرا جاتی ہیں۔ چہرہ زرد پڑ جاتا ہے۔ اکثر قدرے بے ہوش آ جاتی ہے اور گردن میں استنٹن ہونے لگتی ہے لیکن بہت جلد یہ کیفیت موقوف ہو جاتی ہے اور مریض پھر اپنے کام میں مصروف ہو جاتا ہے۔

اس خفیف مرض کے لیے بھی اسرول ایک لاجواب دوا ہے۔ ایک ماشہ سے ڈیڑھ ماشہ تک سفوف کر کے پانی کے ہمراہ صبح اور شام کو کھلائیں اگر قبض رہتا ہو تو کھندہ ددولہ میں ملا کر پالے ہو کے ہر کے ایک مرہا کے ہمراہ کھلائیں۔

(نسخ) اسرول۔ عاقرقہ حاصلی ہوزن لے کر مشل مامدہ کے سفوف بنائیں بقدر دو ماشہ یہ سفوف صبح اور شام کوتاہ پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

(دیگر) اسرول ایک ماشہ۔ اسطوخودس ایک ماشہ۔ عود صلیب۔ جندار شیریں ہر ایک چاررتی مشل مامدہ کے سفوف کر کے شہد خالص ددولہ میں ملا کر صبح کھلائیں۔

نہ پڑتا ہے اور وہ اس مقدار کو بخوبی برداشت کر لیتے ہیں۔ عام صیرت میں جب مریض کو اس کے استعمال سے نیند آنے لگے تو پھر قدر خوراک بڑھانے کی ضرورت نہیں۔ اس دوا کی مقدار خوراک مقرر کرنے میں مرض کی شدت و خفیت۔ مریض کی عام جسمانی حالت۔ مزاج۔ عمر اور قلبی حالت کو مد نظر رکھنا چاہیے۔ بعض مریض اس دوا کی محض ادنیٰ سی خوراک ہی سے بہت زیادہ متاثر ہو جاتے ہیں۔ اور بعض کو بڑی مقدار میں یہ دوا استعمال کرانی پڑتی ہے۔

(مختلف امراض میں اسرول کا استعمال)

(پنگل پن۔ جنون) (Mania) جنون کی وہ قسم جس میں مریض طبیعت میں غیظ و غضب، جوش و بھجان اور غصہ پیدا ہو جاتا ہے وہ خونخوار درندوں کی طرح لوگوں پر حملہ آور ہوتا ہے دوڑتا اور بھٹکتا ہے آوارہ گردی کرتا ہے کپڑے چٹاؤتا ہے اور بادہ گوئی اور کواس کرتا ہے رات دن جاگتا رہتا ہے اس کو نیند مطلق نہیں آتی۔ ایسے مریضوں کے لیے اسرول پیغام شفا ہے اور اس کے استعمال سے جنوں حیرت انگیز طور پر رفع ہو جاتا ہے اور پھر وہ اچھی شخصیت کا مالک بن جاتا ہے۔

ایسے مریضوں کو مندرجہ ذیل نسخے استعمال کرائیں۔

(نسخ) برگ باورنبویہ گلاب گاد زبان۔ تخم کاہو۔ اسرول ہر ایک تین ماشہ سب کو عرق بادیان۔ عرق گاد زوال ہر ایک پانچ دولہ مل کر گلاب ددولہ میں پیس چھان کر شربت مندولہ ددولہ ملا کر پلائیں۔ اگر قبض کی شکایت ہو تو بجائے شربت مندولہ کے کھندہ آفتابی تین تولہ پیس کر پلائیں۔

(دیگر) اسرول ایک تولہ۔ بادیان۔ دھنیا خشک۔ برگ باورنبویہ۔

دانہ الہی کلاں ہر ایک تین ماشہ سب کو کوٹ چھان کر مشل مامدہ کے سفوف کر کے رکھ لیں۔ تین ماشہ سے چھ ماشہ تک صبح یا حسب ضرورت صبح اور شام کو خالی پیٹ تازہ پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

(دیگر) اسرول کا سفوف ایک ماشہ مجون نباح ایک تولہ میں ملا کر صبح کھلائیں۔

(ہسٹیریا) (Hysteria) مرض ہسٹیریا یا اپنی علامت کے لحاظ سے فشی اور مرگی سے بہت کچھ مشابہت رکھتا ہے اور یہ بھی دورہ کے ساتھ ہوتا ہے۔ مریض بے ہوش ہو کر گر پڑتی ہے ہاتھ پاؤں اٹھنے لگتے ہیں۔ گاہے مریض بکواس کرنے لگتی ہے گاہے چیخ مار کر رونے یا ہنسنے لگتی ہے۔ بعض اوقات مریض پاگلوں کی سی حرکات کرنے لگتی ہے۔ وہ کاٹ کھانے کو دوڑتی ہے گاہے اپنے سر کو دیوار سے ٹکرا دیتی ہے۔ اپنے بال نوچتی ہے اور کپڑے ہٹا ڈالتی ہے۔ بیشتر مریضوں میں ایک گولی پیسٹ سے اوپر اٹھتا ہوا محسوس ہوتا ہے جو حلق میں پہنچ کر اٹک جاتا ہے مرض کا دورہ ختم ہو جانے پر مریض ہانپنے لگتی ہے اس کے اعضا ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور وہ چپ چاپ لیٹ جاتی ہے۔

(نوٹ) ہسٹیریا کی مکمل معلومات اور تفصیلی علاج کے لیے دیکھیے "نفسیاتی امراض کا علاج" اس مرض میں بھی اسرول تریاق کا کام کرتا ہے: (نسخ) جدوار شیریں۔ عود صلیب۔ اسطوخودس۔ بالچتر ہر ایک چھ ماشہ۔ اسرول ڈیڑھ تولہ سب کو کوٹ چھان کر مثل ماندہ کے سفوف تیار کریں۔ حسب ضرورت تین ماشہ صبح یا صبح نیم گرم پانی سے استعمال کرائیں۔ (فوائد) یہ سفوف ہسٹیریا اور مرگی جیسے امراض کے لیے بمنزلہ تریاق ہے علاوہ انہیں جملہ اقسام کی تشنجی دورے اس کے استعمال سے موقوف ہو جاتے ہیں۔

(تعمیہ) دوران حمل میں اگر ہسٹیریا کی شکایت لاحق ہو جائے تو اسرول کے مرکبات ہرگز نہ استعمال کرائیں کیونکہ اس کے استعمال سے بچہ دانی میں تحریک پیدا ہو جاتی ہے۔

(ہائی بلڈ پریشر) (High Blood Pressure) ایسی شکایت ہے جس میں درد سر۔ دوران سر۔ اختلاج قلب اور بیداری کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ نبض صلب (سخت) اور متواتر ہو جاتی ہے۔ آنکھوں کے سامنے چنگاریاں یا شعلے اٹھنے ہوئے نظر آتے ہیں۔ شریانیں موٹی اور سخت ہو جاتی ہیں۔ ان میں مسلسل تڑپ کا احساس ہوتا ہے۔ اکثر رگوں کے پٹ جانے سے جریان خون ہونے لگتا ہے۔ اگر دماغی رگیں پھٹ جائیں تو قافح، لغوہ اور قوما جیسے خطرناک امراض پیدا ہو جاتے ہیں عموماً معدہ اور آنتوں کا فعل خراب ہو جاتا ہے۔ کرب و بے چینی۔ احساس پستی۔ دم پھولنا۔ پسینہ کی کثرت وغیرہ جیسی علامات رونما ہو جاتی ہیں۔ ہائی بلڈ پریشر کے لیے بھی اسرول ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ اسرول کا سفوف ایک ماشہ بکری یا گائے کے دودھ ایک پاؤں کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ دودھ میں بجائے شکر کے شربت عتاب و تولہ ملائیں۔

(دیگر) سفوف اسرول ایک ماشہ گھنڈہ آفتابی و تولہ میں ملا کر صبح کھلائیں۔

(دیگر) سفوف اسرول ایک ماشہ کھلا کر مغز مخمر تریزہ ایک تولہ پانی میں تین کرکچ پلائیں۔

(دیگر) سفوف اسرول ایک ماشہ خمیرہ گڑیل ایک تولہ میں ملا کر صبح استعمال کرائیں۔

(نسخ) زہر ہمرہ خطائی محلول۔ بیشبہر محلول ہر ایک چاررتی۔ برادہ صندل سفید۔ بنسلو چین حملی۔ داندہ الاپچی خرد ہر ایک چاررتی۔ اسرول ایک ماشہ۔ سب کامٹ ماندہ کے سفوف تیار کر کے خمیرہ گاؤ زبان سادہ ایک تولہ میں ملا کر صبح کھلائیں۔

(عرولاوت) (Tedious Labour) بچہ کی پیدائش کے وقت عورت کی زندگی اور موت کا سوال درپیش ہوتا ہے۔ جب ایسا موقع

جسے عورت تڑپ رہی ہو۔ بچہ نہ پیدا ہو رہا ہو۔ زندگی خطرے میں ہو تو اسرول کو نہ بھولیں۔ ایسی نازک صورت حال میں بھی یہ دوا سبب صحت ثابت ہوتی ہے۔ کیونکہ اس میں بچہ دانی کو تحریک پہنچانے اور سیکڑنے کی خاصیت ہے اور اس فصل کے لحاظ سے یہ ارگٹ سے شہ بہت رکھتی ہے۔

مستعد کے لیے اسرول کا سفوف ایک ماشا ایک پیالی گرم چائے کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ اگر اس کو اور زوردار کرنا چاہیں تو کپاس کی تہ ایک تولہ کے جو شانہ کے ساتھ کھلائیں۔ علاوہ ازیں اس سفوف کو شربت مدر حیض تین تولہ کے ہمراہ کھلانے سے بہت جلد کامیابی ہوتی ہے۔ شربت مدر حیض کو گرم پانی میں گھول لیں۔

نوٹ (شربت مدر حیض کا نسخہ کتاب زنانہ امراض کا علاج میں ملاحظہ کریں۔

تخرمیں اسرول کا ایک بہترین نسخہ پیش خدمت ہے۔

سفوف مفرح خاص الخاص (صدف محلول۔ زہر نہرہ خطائی محلول لا جو رد محلول۔ شہبہ محلول۔ کھربائے شمع محلول۔ شاخ مرجان محلول۔ ہر ایک تین ماشہ۔ ہنسلو چن اصلی۔ گل کاؤ زبان۔ گل سرخ۔ برادہ مندل سفید۔ دھنیا خشک۔ دانہ الاچھی خرد ہر ایک چھ ماشہ۔ سرول ڈیڑھ تولہ سب دواؤں کا شل مابعدہ کے سفوف تیار کریں۔

(مقدار خوراک) ڈیڑھ ماشہ سے تین ماشہ تک ہر عرق کلاب تین تولہ۔

(نوائید) یہ سفوف اعلیٰ درجہ کا مفرح اور مسکن قلب و دماغ و جذبات ہے۔ ہیجان۔ تشویش۔ قلق اضطراب۔ بے چینی۔ وحشت۔ رنج و غم۔ وہم و فکر۔ خوف و غصہ۔ الغرض جملہ نفسانی امراض کے استعمال سے رفع ہو جاتے ہیں۔

علاوہ ازیں اس کا استعمال۔ ہائی بلڈ پریشر۔ متھقان۔ جنون۔ مسیر یا اور اختلاج قلب کے لیے اکسیر صفت ہے۔

(اسرول کے مخالف اثرات)۔ اسرول کو زیادہ مقدار میں دینے اور کافی عرصہ تک استعمال کرانے سے بلکہ بعض اشخاص کو کم ہی مقدار میں استعمال کرانے سے ہاتھ پاؤں اور تمام جسم میں کمزوری محسوس ہونے لگتی ہے۔ اعضاء خشکی اور بدن میں درد ہونے لگتا ہے حتیٰ کہ بعض مریضوں کو اتنی زیادہ کمزوری کا احساس ہوتا ہے کہ ان کا چلنا پھرنا مشکل ہو جاتا ہے دل ڈوبنے لگتا ہے اور دل کی دھڑکن معمول سے کم ہو جاتی ہے۔ پکڑ آنے لگتا ہے۔ منہ سے رال بہنے لگتی ہے۔ ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ متلی اور دست کی شکایت پیدا ہو سکتی ہے۔ بھوک موقوف ہو جاتی ہے۔

ادرک

(مختلف نام) ادرک (ادو) (آدو) (ہندی) سنڈھ (پنجابی) زنجیل تو (عربی) زنجبی بر (Zingiber) (لاٹینی) جنجر (انگریزی) (شکل و صورت) ادرک ایک مشہور جڑی ہے جو گھریلو طور پر بھی مستعمل ہے۔ اس کی جڑ گرہ دار چینی نا ہوا رشاخ دار ہوتی ہے۔ باہر سے اس کا رنگ ہلکا زردی مائل ہوتا ہے۔ پوتیزہ ذائقہ چر پرا ہوتا ہے۔ اس کے پتے لمبے باریک مزہ ہوتے ہیں۔ اس کی صرف جڑ مستعمل ہے۔ ادرک کو خشک کر کے سوکھ تیار کرتے ہیں۔ ادرک ہو یا سوکھ بے ریشہ عمدہ ہوتی ہے۔ اس کی ایک قسم ایسی ہے جس بکثرت ریشہ ہوتے ہیں۔ یہ عمدہ نہیں۔ (افعال و خواص) ادرک کھانا کو ہضم کرنے کے لیے اکسیر ہے۔ ریاخ کو تحلیل اور خارج کرتی ہے۔ معدہ اور

آنتوں سے ہلکی مواد کو زائل کرتی ہے۔ معدہ جگہ اور آنتوں کو قوت دیتی ہے۔ جھوک لگتی ہے۔ بواسیر گھٹیا اور استسقاء کے لیے ناف ہے۔

محررات

(۱) لحوق اورک۔ اورک کو کچل کر دس نکالیں پھر اس کے ہومون

شہد خالص ملا کر دجوش دے کر بحفاظت رکھ لیں۔

(فوائد) ہلکی کھائی۔ سردی سے کھائی۔ گرفتگی آواز اور ٹھنڈک سے دکام اور نزلہ کے لیے اکسیر ہے۔

(ترکیب استعمال) نصف سے ایک چمچ تک روزانہ تین چار مرتبہ چٹائیں۔

(۲) چٹنی۔ اورک دو تولہ نمک سیاہ تین ماشہ۔ سوڈائی کارب ایک ماشہ کو ملا کر پیس کر آب لیون کاغذی چھ ماشہ ملا کر رکھ لیں۔

(فوائد) نہایت ہاضم طعام۔ کاسریر یا ح اور مقوی معدہ ہے۔ اس کے استعمال سے جھوک خوب لگتی ہے۔ کھانا بہت جلد ہضم ہو جاتا ہے۔ دل دور ہو جاتی ہے اور گیس کی شکایت موقوف ہو جاتی ہے۔ ریاضتیں خارج ہونے لگتی ہیں اور درد شکم کی شکایت مٹ جاتی ہے۔

(ترکیب استعمال) ڈیڑھ ماشہ سے تین ماشہ تک حسب ضرورت غذا کے آدھا ٹھنڈا بعد یا ایک ٹھنڈا پہلے یا جب بھی ضرورت ہو چٹائیں۔

(۳) ہضمینا۔ اب اورک تازہ دس تولہ۔ آب پودینہ تازہ پانچ تولہ۔ آب لیون کاغذی تین تولہ۔ شکر سفید ۲۵ تولہ۔ سب کو باہم ملا کر

قوام تیار کریں پھر دانہ الائچی خود۔ دانہ الائچی کھلاں۔ زیرہ سفید۔ گل سرخ مرچ سیاہ۔ دارچینی۔ بنسلوچن اصلی۔ پوست لیون کاغذی۔

ہر ایک ۳ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر مل ماکہ کے سفوف بنائیں اور اس سفوف کو مذکورہ قوام میں ملا کر جوارش تیار کریں۔

(فوائد) دیو ہاضمہ کو بہت قوی کرتی ہے۔ جھوک پیدا کرتی ہے۔ گیس کو خارج کرتی ہے اور گیس سے پیدا ہونے والی تمام شکایات کو دور

کرتی ہے۔ نہایت مقوی معدہ ہے۔ کھانے کے بعد صبح اور پیٹ کے بوجھ کو مٹاتی ہے۔ مٹی اور قے کو مٹانے کے لیے اکسیر ہے۔ درد شکم کو

دور کرتی ہے۔ بہترین چیز ہے۔

(ترکیب استعمال) چھ ماشہ سے ایک تولہ تک کھانے کے آدھا ٹھنڈا بعد یا حسب ضرورت کسی دقت استعمال کرائیں۔

(نوٹ) اگر تازہ پودینہ دستیاب نہ ہو تو خشک پودینہ ڈھائی تولہ لے کر آدھا پاؤڈائی میں پیس چھان کر نسخہ میں شامل کر لیں۔

(۴) اکسیر ہاضم۔ آب اورک تازہ۔ آب مغز گھیکوار تازہ ہر ایک ایک پاؤڈائی سیاہ لاہوری چوکیا سیاہا گابریاں۔ نوشادر پاؤڈا ہر ایک

ڈھائی تولہ۔ جملہ لنگک چیزوں کو سفوف کر کے آب اورک اور آب مگو گھیکوار میں ملا کر بوتل میں ملا بھر کر مضبوط کاگ لگا کر ایک ہفتہ تک تیز

دھوپ میں اگر تیز دھوپ نہ ہو تو دس روز تک دھیں بعد ازاں کپڑے میں چھان کر بوتل میں بھر کر بحفاظت رکھ لیں۔

(فوائد) درد شکم۔ جھوک کی کمی۔ ہاضمہ کی خرابی۔ گیس کی شکایت قبض نفخ شکم۔ درم جگر۔ طحال کے لیے اکسیر کامل ہے۔ بہترین نسخہ ہے۔

(۵) روغن دافع درد۔ آب اورک تازہ۔ آب برگ زرد۔ تازہ ہر ایک دس تولہ۔ سرسوں کا تیل پندرہ تولہ۔ سب کو ملا کر آگ پر پکا میں

جب سارا پانی جل جائے اور خالص تیل رہ جائے تو بحفاظت رکھ لیں۔

(فوائد) ہر قسم کے درد کو دور کرنے کے لیے اکسیر ہے۔ (ترکیب استعمال) تیل کو گرم کر کے مقام ماؤف پر ماش کریں۔

برہمی بوٹی

(حقیق نام) برہمی بوٹی (اردو۔ پنجابی) برہمی (ہندی) سرسوتی پرہامی (سکرت) دودھیا برہامی (گجراتی) برہمی شک تھال کئی (بنگالی) اودنے لگ (کرناٹکی) سہرنی جیٹو (محلکی) انڈین چینی واٹ (انگریزی) ہانڈر کوکائیل (ایشیائی) کلاطینی (مقام پیداؤش) پنجاب۔ لٹکا۔ سبھا پور۔ بوٹی کے بعض اضلاع وغیرہ نیز دیگر مقامات کی ندی تالابوں اور نالوں اور غنناک زمینوں میں یہ بوٹی پیدا ہوتی ہے۔

(شکل و صورت) اس کے پتے گول کسی قدر دنداندار اور پتوں کی چوڑائی تقریباً پون انچ ہوتی ہے۔ اس کی شاخیں جڑ میں سے نکلتی ہیں اور ہر شاخ کے سرے پر ایک پتہ لگا ہوا ہے۔ شاخیں پتلی اور تقریباً ایک باشت تک لمبی ہوتی ہیں۔ اس بوٹی کا ذائقہ تلخ اور ہلکی مائل ہوتا ہے۔ جڑ کی شکل گلابی ہوتی ہے۔ تازہ پتے دبیز ہوتے ہیں لیکن سوکھنے پر پتلے پڑ جاتے ہیں۔ پتوں کی پست کی طرف رگیں ہوتی ہیں۔ جو سوکھ کر ابھر آتی ہیں۔ اس کی کل ماش کے دانے کے برابر ہوتی ہے۔ جو مکھل کر ٹھنڈا سا زرد پھول بن جاتا ہے۔ یہ زمین پر پھیلی ہوئی ہوتی ہے اور یہی استعمال ہے۔ اس کی ایک قسم اور ہے جو پودوں کی شکل میں پائی جاتی ہے۔

(اقبال و خواص) اس بوٹی کا خاص تعلق دماغ۔ ذہن اور عقل سے ہے اور دماغ کے لیے بہترین ٹانک ہے۔ اس کے استعمال سے دماغ میں زبردست قوت پیدا ہوتی ہے۔ عقل اور ذہن میں اضافہ ہوتا ہے۔ کند ذہنی اور لسان (بھول) کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔ بھولی برہمی۔ تمس یاد آگئی ہیں۔ حافظہ نہایت قوی ہو جاتا ہے جو باتیں سنی جاتی ہیں اور جو سبق پڑھایا جاتا ہے بے حد جلد ذہن نشین ہو جاتا ہے۔ علاوہ ان باتوں کو لیا اور سیر و فرے نیا وغیرہ جیسے امراض کے لیے اکسیر ہے اس کے دوران استعمال میں بھی ممکن اور ملائی استعمال کرائی جائے۔

مغربات

(۱) برہمی بوٹی تازہ تین ماش۔ یا خشک ڈیزھا ماش۔ سرخ سیاہ پانچ دانہ پانی میں پھین کر صبح نہار منہ پلا لیں۔
(فوائد) نہایت مقوی دماغ۔ دافع نسیاتی ہے یہ دوا عقل میں اضافہ کرتی ہے۔ بالخصوص بچوں کے لیے مفید ہے۔

(۲) برہمی تین ماش۔ مغز بادام شیریں مقشر ۵ عدد مغز تخم کدوئے شیریں۔ مغز تخم تربزہ۔ مغز پستہ۔ ہر ایک تین ماش۔ دانہ الائچی۔ محو تین عدد سب کو پانی میں نہایت باریک پیسی کر مصری دو تولہ ملا کر علی الصبح پلا لیں۔ (فوائد) یہ شیرہ اعلا رجب کا دماغی ٹانک ہے۔ اس کے استعمال سے دماغ کی ہر قسم کی کمزوری دور ہو جاتی ہے۔ دوسرے۔ چکر۔ نسیان اور دماغی الجھن کی شکایت دور ہو کر عقل اور ذہن میں اضافہ ہوتا ہے۔

(۳) برہمی بوٹی تین تولہ۔ مغز بادام شیریں پانچ تولہ۔ مغز خندق۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ مغز تخم تربزہ۔ مغز چلغوزہ ہر ایک ایک تولہ مغز۔ جنیا خشک۔ دانہ الائچی خرد۔ پینسلو چن اصل۔ ہمن سفید۔ موصلی سفید ایک چھ ماش سب کا مکھل مانکہ کے سفوف تیار کریں اور مصری پانچ تولہ سفوف کر کے پلا لیں اور بحفاظت رکھ لیں۔ (فوائد) یہ سفوف حافظہ اور دماغ کو قوت دیتا ہے۔ عقل میں اضافہ کرتا ہے۔ ذیابیطس۔ ریت مٹی کو دور کرتا ہے۔ آواز کو صاف کرتا ہے۔ بہترین چیز ہے۔

(ترکیب استعمال) چھ ماشہ سفوف ایک پاؤدودھ کے ہمراہ صبح نہار منہ کھلائیں۔

(۴) برہمی - مغز یا دام شیریں مقشر ہر ایک سات تولہ - مرج سیاہ ایک تولہ سب کو سفوف کریں۔ (فوائد) دماغی اور ذہنی کمزوری کو دور کرنے کے لیے نہایت مفید ہے۔ بھول کی شکایت اس کے استعمال سے موقوف ہو جاتی ہے۔

(ترکیب استعمال) تین ماشہ صبح ایک پاؤدودھ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

(۵) برہمی بوٹی - سکھا ہوئی بوٹی ہر ایک تین ماشہ - مغز یا دام شیریں مقشر پانچ دانہ - دانہ الاچی خرد تین عدد - مرج سیاہ پانچ عدد - مغز تخم کدوئے شیریں تین ماشہ پانی میں پیس کر مصری ایک تولہ ملا کر صبح نہار منہ پلائیں۔

(فوائد) یہ نسخہ بھی مذکورہ بالا فوائد کا حامل ہے۔ علاوہ ازیں بادشت کو دوا لہ کرنا ہے۔

(۶) برہمی بوٹی - سکھا ہوئی - بوٹی ہر ایک تین ماشہ مصری دو تولہ کو آٹھ ہیر پانی میں جوش دیں۔ جب ایک پاؤرہ جائے تو چھان کر صبح پلائیں۔

(فوائد) ہر قسم کے مایٹھو لیا کے لیے نہایت مفید ہے۔ اس کے استعمال سے دشت اور گھبراہٹ دور ہو جاتی ہے۔

(۷) برہمی - دج کوٹ - میٹھا - سکھا ہوئی دانہ - الاچی خرد ہموزن لے کر شل مائدہ کے سفوف تیار کریں۔ بقدر تین ماشہ شہد خالص دو تولہ میں ملا کر صبح چلائیں۔ (فوائد) سری اور مغیر پاکے کے لیے نافع ہے۔

(۸) برہمی گھرت - یہ ایک ویدک کا مشہور نسخہ ہے۔ ترکیب درج ذیل ہے۔ برہمی بوٹی تازہ مسلم کو قہرے پانی کی مدد سے بچل کر دوسرے پانی حاصل کریں پھر گائے کا گھی خالص آٹھ ہیر شل کر کے پکائیں جب پانی جل جائے اور خالص گھی رہ جائے تو چھان لیں۔ پھر ہلدی

دہی - پوست آملہ کوٹ میٹھا - تربہ و صوف (مٹھی نکالا ہوا) پوست ہلید زرد ہر ایک دو تولہ - پوست ہلیدہ کالی - شیل - نمک لاہوری - دج ہر ایک چھ ماشہ کو لیکھ کر کے آٹھ کنا پانی میں پکائیں جب چوتھائی پانی رہ جائے چھان لیں اب اس کو تیار شدہ گھی میں ملا کر پھر پکائیں

جب صرف گھی باقی رہ جائے تو چھان کر بحفاظت رکھ لیں۔

(فوائد) دماغ و عین اور حافظہ صبح پلائیں۔

(ضروری نوٹ) برہمی بوٹی اس پورے بیان میں جہاں تازہ لکھی گئی ہے وہاں تازہ استعمال کرائیں ورنہ یہ بوٹ تازہ اور خشک دونوں

استعمال کرائی جاسکتی ہیں۔ یہ بوٹی خشک مردود افروشوں کے یہاں بخوبی مل جاتی ہے۔

(۹) کشتہ فقرہ - ورق فقرہ اصلی چھ ماشہ کو شہد خالص ایک تولہ میں بارہ گٹھے کھل کریں پھر برہمی بوٹی تازہ دس تولہ کو پیس کر فقہہ بنائیں اسی

فقہہ میں کھل شدہ دوا کو ملوف کر کے مٹی کے کوڑہ میں حسب دستور بند کر کے پندرہ سیر اوپلوں کو آگ میں کشتہ کریں۔

(فوائد) یہ کشتہ نہایت مقوی دماغ و قلب ہے اعلیٰ درجہ کا مفرح اور مقوی حافظہ ہے علاوہ ازیں ذیابیطس کے لیے نہایت مفید ہے۔

(ترکیب استعمال) آدھی رتی یہ کشتہ خیرہ گاؤ زبان عنبری یا ملائی یا کسی مفرح میں ملا کر استعمال کرائیں۔ ذیابیطس کے لیے کسی واقع ذیابیطس دوا یا ملائی ایک تولہ میں ملا کر دیں۔

بھنگرہ

(مختلف نام) بھنگرہ (اردو) نگارگ - بھرم راج (سکرت) یونی کے بعض مقامات پر اس کو گھمرہ بھی کہتے ہیں۔
مقام پیدائش) باغوں کھیتوں میں اور غناک مقامات نیز دریا کے کنارے یہ بوٹی بکثرت پائی جاتی ہے۔ برسات اور آخر برسات
تین زیادہ تر آگتی ہے۔ (اقسام) اس کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) سفید بھنگرہ (۲) سیاہ بھنگرہ

شکل (صورت) اس کا پودا تقریباً بڑھ دو بالشت لمبا ہوتا ہے۔ اس کی پتیاں انار اور سرخ مرچ کی پتیوں کے مشابہ ہوتی ہیں ان کا رنگ
سبز ہوتا ہے۔ اگر ان پتیوں کو ہاتھ سے ملیں تو ہاتھ سیاہ ہو جاتا ہے۔ ذائقہ اور تیز کوڑا ہوتا ہے۔ سفید بھنگرہ کی شاخیں سیاہ اور پھول
سیہی مائل ہوتا ہے۔ سیاہ بھنگرہ بہت کم یاب ہے اور اپنے اثرات میں نہایت قوی ہوتا ہے۔

نقصان اور اصلاح) چونکہ اس کا مزاج گرم ہے اس لیے گرم مزاج والوں کے لیے نقصان دہ ہے شہد اور سیاہ مرچ اس کے مصلح ہیں۔
افعال (خواص) امراض چشم۔ امراض دندان۔ امراض جلد۔ امراض معدہ و امعاء (آنتوں) کے لیے خاص طور پر مفید ہے۔
خون کو سیاہ کرتا ہے۔ ضعف باہ اور گھٹیا کے لیے مفید ہے۔

مغربات

(۱) اس کی پتیوں اور شاخوں کو ل کر اس کا پانی نکالیں اس کو آٹھ میں لگانا سدری سے آشوب چشم کو دور کرتا ہے۔ اس کو پیشانی لگانا اور ناک میں دو
تین قطرے ڈالنا ٹھنڈک سے درد سر کو رفع کرتا ہے۔ اس رس کو ناک میں چار پانچ یونہی روزانہ تین بار ڈالنا تین تین کے لیے مفید ہے۔

(۲) اس کی پتیوں اور شاخوں کو پانی میں جوش دے کر اس کی کلی کرنے سے دانتوں کا درد اور منہ کے چھالے رفع ہو جاتے ہیں اور دانت
مضبوط ہو جاتے ہیں۔ (۳) اس کی پتیوں اور شاخوں کا پانی پانچ تولہ سفید کا شغری ایک تولہ سرد اسٹک چھ ماش کوٹل ماکہ کے سفوف
کر کے پانی مذکورہ میں ملا کر مقامی طور پر لگائیں۔ خارش پھنسیوں اور انگلیوں کے جوڑے کے برساتی رخم دور کرتا ہے۔

(۴) اس کی پتیوں اور شاخوں کا پانی بال چر۔ سفید داغ۔ مادہ خارش۔ اور کوڑھ کے رخم پر لگانا ان امراض کو دور کرتا ہے۔

(۵) مذکورہ پانی کے ہمزون سرکہ انگوری ملا کر لگانا سفید داغ کے لیے نافع ہے۔ (۶) بھنگرہ کی پتیوں کا رس دوحہ دھتورے کی پتیوں کا رس
ایک حصہ دونوں کو ملائیں پھر اس میں صاف روٹی بھگو کر بنی بنائیں اور اس کو خشک کریں۔ خشک ہو جانے کے بعد تل کے تیل میں بنی بنی کو بھگو
کر جلائیں اور اس سے حسب معمول کا محل بنائیں۔ یہ کا محل پلکوں کے مرض باہمی کے لیے اکسیر ہے۔ صبح اور رات کو سوتے وقت
لگائیں۔ (۷) اکسیری سرمدہ۔ تخم سرس چار ماشہ۔ سرمہ سیاہ دو ماشہ۔ سنگ فہری دو ماشہ۔ گوند بول ایک ماشہ۔ زرد کوڑی کی راکھ دو ماشہ۔
جتنی کا ناخن ایک ماشہ۔ نیلا تھو تھا بریاں دورتی۔ بھنگرہ کی جڑ کا پوست تین ماشہ۔ سب دواؤں کا مثل ماکہ کے سفوف تیار کریں پھر بھنگرہ
کی جڑ کے رس میں ایک ہفتہ گھوٹ کر سرمہ تیار کریں۔ یہ سرمہ درد اور زرد کوڑھ کے عرق گلاب میں گھس کر آٹھ میں لگائیں۔ جالا۔ پھوڑا۔
دھند اور ناخنوتہ کے لیے اکسیر صفت ہے۔

(۲) سرمہ سیاہ دو تولہ کو سفوف کر کے بھنگرہ کی جڑ کے پانی میں تین روز کھل کر کے سرمہ تیار کریں۔ یہ سرمہ نہایت مقوی لصر ہے اور دھند کو
دور کرتا ہے۔

(۳) بھنگرہ کارس - بچے کی مقعد میں لگانا چرنوں کو دور کرتا ہے۔

اگر بچے کے بال بھورے ہوں تو ان کو منڈوا کر بھنگرہ کارس چند روز تک سر پر لگائیں بال کالے ہو جائیں گے۔

(۵) فقیر کی خضاب - پوست ہلیدہ کا پانی ایک تولہ - پوست ہلیدہ دو تولہ آملی گھٹلی نکالا ہوا چار تولہ - بھنگرہ کی جڑ شاخ - پتی اور پھول یعنی مسلم درخت کو سایہ میں خشک کر کے بقدر آٹھ تولہ سفوف تیار کریں اور مذکورہ تینوں دواؤں کا علاحدہ سفوف تیار کریں - اب بھنگرہ کے سفوف کو پانچ مرتبہ تازہ بھنگرہ کے رس میں تر و خشک کریں اور سفوف بنائیں اور تینوں دواؤں کے سفوف کو روغن بادام شیریں ۵ تولہ میں چرب کریں بعد ازاں دونوں سفوفوں کو باہم ملا کر کھل کر کے بحفاظت رکھ لیں۔

(فوائد) اگر بال قبل از وقت سفید ہو گئے ہوں تو بھنگرہ کی اس کے استعمال سے بال سیاہ ہو جاتے ہیں - لیکن بوڑھا بچے کے بال کالے نہیں ہوتے۔
ترکیب استعمال - یہ سفوف چھ ماشہ سے ایک تولہ تک بقدر برداشت گائے کے دودھ کے ہمراہ نہار منہ دو تین مہینہ تک استعمال کرائیں۔
(۶) کا یا پلٹ - بھنگرہ پانچ تولہ - پوست ہلیدہ کا پانی - پوست ہلیدہ آملہ گھٹلی نکالا ہوا - پوست ہلیدہ زرد - ہر ایک دو تولہ مصلی سفید بھی سفید ہر ایک دو تولہ سب کو کوٹ چھان کر کش مالکہ کے سفوف تیار کریں پھر روغن بادام شیریں دس تولہ میں چرب کر کے دو گنا شہد خالص میں میخون تیار کریں۔

(فوائد) معجون کا یا پلٹ ہے اس کے استعمال سے عام جسمانی کمزوری اور مردانہ کمزوری دور ہو جاتی ہے - قبل از وقت بالوں کی سفیدی دغ ہو کر سیاہی آ جاتی ہے - آنکھوں کی روشنی بڑھ کر بینائی قوی ہو جاتی ہے۔

(ترکیب استعمال) حسب برداشت چھ ماشہ سے ایک تولہ تک گائے کے دودھ کے ہمراہ خالی پیٹ صبح اور شام کو استعمال کرائیں۔
(۷) بھنگرہ کی پتیاں پانچ تولہ نمک سیاہ - نمک لاہوری - اجوان خراسانی ہر ایک ایک تولہ - سب کو پیس کر آب گھیکوار میں خوب کھل کر کے مٹر کے برابر گولیاں بنائیں۔

(فوائد) درد شکم - قونج رنجی - بخاری اور سردی اور باؤ گولا کے لیے نہایت مفید ہے - پرانا درد شکم بھی اس کے استعمال سے دور ہو جاتا ہے۔
(ترکیب استعمال) دوسے تین گولیاں تک ہمراہ حرق کلاب - نیم گرم - وہ تولہ صبح اور شام کو خالی پیٹ استعمال کرائیں۔

(۸) سفوف اکسیر - بھنگرہ ببول کا پھول - برم ۳ ندی - ہموزن لے کر کش مالکہ کے سفوف تیار کریں پھر شکر سفید ہموزن ملا کر رکھ لیں۔
(فوائد) جریان - احتلام - سرعت انزال اور ضعف باہ کے لیے مفید ہے۔ (ترکیب استعمال) چھ ماشہ صبح اور شام کو خالی پیٹ گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ (۹) بھنگرہ - سر بیو کا - چرا سنہ ہر ایک چھ ماشہ کو پانی میں پیس چھان کر شہد خالص دو تولہ ملا کر صبح نہار منہ پلائیں۔ (فوائد) نہایت مصفی کون دافع خارش اور دافع گھٹیا ہے۔

(۱۰) کشتہ مرجان - مونگا اصلی دس تولہ کو سفوف کر کے بھنگرہ کے ایک چاؤ نقدہ میں رکھ کر حسب دستور مٹی کے کوڑہ گل حکمت کر کے پندرہ سیراوپوں میں کشتہ کریں۔

(فوائد) جریان - رقت منی - سرعت انزال اور احتلام کے لیے اعلیٰ قسم کا کشتہ ہے۔

(ترکیب استعمال) ایک ماشہ یہ کشتہ صبح اور شام کو گائے کے دودھ کے ہمراہ کھلائیں۔

۱۰) کمانی) سفید اور سیاہ بھنگرہ کے علاوہ ایک نگر بھنگرہ یا گند بھنگرہ ہوتا ہے جو کوڑا اور کرکٹ اور گندے مقامات پر بکثرت اگتا ہے لہذا بھنگرہ تلاش کرتے وقت اس سے بچیں یہ بھنگرہ ہے بہت مشابہت رکھتا ہے اس کے پتے چوڑے ہوتے ہیں اور سر پر دل گھنڈی ہوتی ہے اس کے مقابلہ میں بھنگرہ کی پتیاں ہوتی ہیں۔ نگر بھنگرہ کے پھول سفید ہوتے ہیں۔ مگر ان میں اور لمبے تار ہوتے ہیں۔ اگر اس کو کسے کو حلا دیا جائے تو اس کو تے ہوئے لگتی ہے۔ یہ ایک نقصان دہ پودا ہے۔

بندال

(مختلف نام) بندال (اردو ہندی) گھوکھریل (پنجابی) دیوڈنگری (مرہٹی) کتھا، الحمار (عربی) خبیاء دشتی۔ خیاء رخ (فارسی) گھرائن (گجراتی) دیو دالی۔ گراگری (سنسکرت) کرلین (بنگالی) ایلے ٹیریم (لاٹینی) ایلے ٹرین (انگریزی) (مقام پیدا نش) یہ بوئی حکما ک اور پانی والے مقامات پر اور سایہ دار جگہوں میں جنگلی اور پہاڑوں میں اگتی ہے۔ (شکل و صورت) اس بوئی کو تیل ہوتی ہے جو دوسرے درختوں پر چڑھ کر چھلکتی ہے۔ اس کے پتے گکڑی کے پتوں کے مشابہ ہوتے ہیں۔ گراس سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ یہ پتے کھردرے اور زواں دار ہوتے ہیں۔ اس کے پھل ہڑکی شکل کے ہوتے ہیں لیکن اس سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ پھل کا مزہ نہایت تلخ اور بدبودار ہوتا ہے۔ یہ پھل ہلکا اور اندر سے پولا ہوتا ہے۔ اندر ریٹے بھرے رہتے ہیں اور پر کا چھلکا سخت ہوتا ہے۔ کپے پھل کا رنگ بنز اور پختہ کارنگ زرد ہوتا ہے اور پر نیل گریں ہوتی ہیں۔ بعض کا چھلکا چمنا اور بعض کا کھروا ہوتا ہے اور پھلوں میں دہ پھل بہتر ہے جو بہت زرد اور بہت تلخ ہو اور ایسی تیل کا پھل زیادہ بہتر ہے جس میں زیادہ پھل لگے ہوں اور ایک سال ان کی قوت قائم رہتی ہے۔ اس کے بعد لے کار ہو جاتے ہیں چونکہ بندل گدھوں اور گھوڑوں کے ٹولج کے لیے اکسیر ہے اس لیے گدھے پالنے والے اس کو اپنے پاس رکھتے ہیں اسی مناسبت سے اس کو خیاء رخ اور کتھا الحمار کہتے ہیں یعنی گدھوں کی گکڑی۔ (افعال و خواص) بندال ایک نہایت تیز زہریلی دوا ہے اس کو ہمیشہ نہایت احتیاط کے ساتھ استعمال کرنا چاہیے حالانکہ یہ اپنے اثرات کے لحاظ سے نہایت مفید ہے۔

جربات

- (۱) شم حظل (اندرائن کے پھل کا پردہ) بندال کا پھل۔ لوشادہ کلوشی۔ اسٹو خودوس۔ مرج سیاہ۔ عود صلیب هموزن لیکر مثل فائدہ کے سفوف تیار کر کے رکھ لیں۔ اس کو بطور ہلاں منگھائیں۔
- (۲) فوادم (اس کا استعمال مرگی کی شکایت کے لیے اکسیر ہے۔ تاک سے خوب پانی جاری ہو کر خوب چھینکیں آنے سے دماغ کا تنقیہ ہو جاتا ہے۔ پرانا بلغمی درد سر رفع ہو جاتا ہے۔ پیش کے لیے مفید ہے۔
- (۳) کا پھل پونے دو تولہ۔ بندال کا پھل سات ماشہ۔ زعفران دورتی۔ لونگ تین عدد۔ مثل ماندہ کے سفوف بنا کر رکھ لیں۔
- (۴) فوادم بہترین ہلاں ہے اس کے سو گھنے سے خوب چھینکیں آتی ہیں اور دماغ کا تنقیہ ہو جاتا ہے اور پرانا بلغمی درد سر رفع ہو جاتا ہے۔
- (۵) مرزنجوش (دوبنا) کی پتیاں۔ مرج سیاہ۔ گائے پھل تمباکو۔ بندال کا پھل هموزن سفوف کر کے رکھ لیں۔
- (۶) فوادم بہترین ہلاں ہے۔ یہ ہلاں خوب چھینکیں لاتا ہے اور مذکورہ بالا فوادم کا حامل ہے۔

(۵) بندال کے پھول کو خشک کر کے سفوف بنا لیں اور اس سفوف کو آبدست لینے کے بعد بوا سیر کے مسوں پر بخوبی لگا لیں۔
(فوائد) چند روز کے استعمال سے بوا سیر کے مسوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ بہترین چنگا ہے۔

(۶) بندال کے پھل کو پیس کر کرلیہ بنا لیں اور اس پر گھی خالص لگا کر بوا سیر کے مسوں پر باندھیں۔ اس کے استعمال سے بوا سیر کے مسوں کی زائل ہو جاتے ہیں۔ (۷) بندال کے خشک پھلوں کی دھونی بوا سیر کے مسوں کو زائل کر دیتی ہے۔

(۸) بندال کے تازہ پتیوں کا رس نکال کر مہدہ کے نیچے پیٹ پر کالی پیٹ ملنے سے پیٹ کے کڑے خارج ہو جاتے ہیں۔

(۹) مذکور رس کو فوطوں پر روزانہ ملنے سے ہائیموس کی شکایت رفع ہو جاتی ہے اور خضیوں کا درد جاتا رہتا ہے۔

(۱۰) اس کے پھول کو پیس کر مسوں کے تیل میں پکا کر مالش کرنا عرق النساء، گھٹیا نفرس اور یاقی درو کو رفع کرتا ہے۔ پتھری کے مقام پر ملنا پتھری کو خارج کرتا ہے۔

(۱۱) اس کی بڑی کھال کو خشک کر کے سفوف بنا لیں اور سفوف کو بقدر دوا ماشہ ماء لعل (شہد کا پانی) آدھ پاؤ کے ساتھ کھلائیں۔
(فوائد) اس کے استعمال سے عورت کے پیٹ کا مردہ بچہ خارج ہو جاتا ہے۔ (آگاہی) مگر یہ ایک نہایت خطرناک علاج ہے اس کے استعمال سے شدیدے اور دست جاری ہو سکتے ہیں۔

(۱۲) بندال کے پھل کے اندر کا جالا بقدر دوا ماشہ لے کر رات کے وقت آدھ پاؤ پانی میں بھگوئیں اور صبح پلا لیں۔

(فوائد) اس کا استعمال استسقاء (حلیہ) کا پانی خارج کرتا ہے۔ (آگاہی) مگر یہ ایک خطرناک دوا ہے۔

(۱۳) بندال کے پھل کا رس نکال کر دوا بونڈنا

ک میں ڈالنے سے خوب چھینک لیں آتی ہیں اور برقان کے سبب آنکھوں کا پیلا پن اور درد و شقیہ (آدھ ماسی) رفع ہو جاتا ہے۔

(بندال کے مخالف اثرات) اس کو کھلائے سے پیٹ میں نہایت شدید ناقابل برداشت درد اٹھتا ہے شدیدے اور بکثرت پلے دست جاری ہو جاتے ہیں۔ گرم زاج والوں اور کمزور آدمیوں کے لیے زہر ہے اس کے استعمال سے مدہ جگر اور آنتوں میں شدید خراش پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ جمال گونا کے قائم مقام ہے۔ کمزور اور بڑھے اشخاص، حاملہ عورتوں، بچوں اور بوا سیر کے مریضوں کو یہ دوا ہرگز نہ کھلائی جائے۔

بھو پھلی

(مختلف نام) پھو پھلی، بارہ پھلی، گرد بوئی

(شکل و صورت) ایک چھتے دار زمین پر بچھی ہوئی بوئی ہے جس کی پتیاں چنے کی پتیوں سے بڑی اور شاخیں باریک ہوتی ہیں۔ پتہ میں ایسی رگیں ہوتی ہیں جن کی وجہ سے جھریاں پڑ جاتی ہیں اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ان کے کنارے کٹے ہوئے ہیں۔ اس کا پھول بہت چھوٹا اور زرد ہوتا ہے۔ اس کی پھلیاں پکی، چھوٹی اور ناخن کی طرح ٹیڑھی ہوتی ہیں لیکن بعض سیدھی بھی ہوتی ہیں۔ اس کی ڈالیاں ملنے سے ہاتھوں میں چپکتی ہیں اس بوئی کو بکری اور بھیڑیں بہت شوق سے کھاتی ہیں اور کھا کر موٹی تازی ہو جاتی ہیں۔

(افعال و خواص) جریان، سرعت، رقت مٹی، اختلاط اور ضعف باہ کے لیے بالخاصہ نہایت مفید ہے اور دافع سوزاک و چوٹ ہے۔

مغربات

(۱) بھو پھلی بوئی چھ ماشہ سے ایک تولہ تک صبح نہار منہ پانی میں پیس چھان کر شکر سفید ایک تولہ ملا کر پلا لیں۔

پودینہ

(مختلف نام) پودینہ (اردو - ہندی) پودنہ (فارسی) خدنگ - فوج حق - نفاع (عربی) منٹ (Mint) (انگریزی) منتھا (Mintha) (لاٹینی) (شکل و صورت) ایک نہایت مشہور چیز ہے۔ گھریلو طور پر بکثرت مستعمل ہے۔ یوں تو پودینہ کی بہت سی قسمیں ہیں لیکن عام طور پر دو قسمیں زیادہ مستعمل ہیں۔ (۱) چھوٹے پتیوں والا۔ اس کی بو نہایت تیز ہوتی ہے اور یہ زمین پر پھیلتا ہے (۲) بڑی پتیوں والا۔ اس کی بو کو تیز نہیں ہوتی اور یہ پودے کی شکل میں پایا جاتا ہے۔ اس کی اونچائی زمین سے تقریباً ایک فٹ ہوتی ہے اس کے سمت کے سمت پودہ اور پیسپ منٹ کہتے ہیں۔

(افعال و خواص) نہایت لطیف اور مکمل ہے۔ اعطاط و غلطی کو پتلا کرتا ہے۔ ریاچ کو تسخیل کرتا ہے۔ بلین اور نہایت ہاضم ہے۔ معدے کی اصلاح کرتا ہے۔ معدہ اور آنتوں اور گردوں کے فضلات کو خارج کرتا ہے۔ پشاپ اور پسینہ لاتا ہے۔ حیض جاری کرتا ہے۔ باغی اور سوداوی مزاج کا اخراج کرتا ہے۔ استقاء اور یرقان کے لیے قدرے مفید ہے۔ وضع حمل میں امداد کرتا ہے۔

مغربات

(۱) اگر کان میں کیڑے پیدا ہو جائیں تو تازہ پودینہ کو نمچڑ کر اس کا رس تین چار قطرے روزانہ تین مرتبہ کان میں ڈالیں کان کے کیڑوں کا خاتمہ ہو جائے گا۔

(۲) پودینہ - زیرہ سفید - ہر ایک تین ماشہ - الاچھی خرد مسلم ۵ عدد پانی میں پیس چھان کر پلا گیں۔

نوائے کثرت احتلام - سرعت انزال - رقت اور جریان کے لیے سیرکال ہے۔

(۲) بھوپھلی - ریش برگد (برگد کی ڈاڑھی) دونوں ہومون لے کر یہ میں خشک کر کے مشل ماکہ کے سفوف تیار کریں۔ بقدر تین شہ روزانہ صبح نہار منہ شکر سفید ہومون ملا کر گائے کے ایک پاؤ دودھ کے ہمراہ کھلائیں۔

نوائے یہ نسخہ بھی مذکورہ بالا نوائے کا حامل ہے۔

(۳) بھوپھلی - برگد کی تازہ کوٹلیں سایہ میں خشک کی ہوئی - مغز تخم بن اسبول کی بھوسی - ببول کی کچی پھلیاں سایہ میں خشک کی ہوئی - مسک ہومون لے کر مشل ماکہ کے سفوف تیار کریں اور کل داؤں کے ہومون شکر سفید ملا کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال) چھ ماشہ سے ایک تولہ تک صبح نہار منہ ایک پاؤ پائے کے دودھ کے ہمراہ کھلائیں۔

(نوائے جریان - احتلام - رقت اور سرعت کے لیے ایک لاثانی نسخہ ہے۔

(۴) بھوپھلی بقدر ایک تولہ پانی میں پیس چھان کر شکر سفید ایک تولہ مزج نہار منہ پلا گیں سوزاک کے لیے اکسیر کال ہے۔

(۵) بھوپھلی تین ماشہ سفوف کر کے ایک تولہ گڑ میں ملا کر ایک ہفتہ خٹانے سے چوٹ اور چوٹ کا درد زائل ہو جاتا ہے اگر سخت کرنے سے ٹھنکی پیدا ہو جائے تو دقتی طور پر اس کو کھلانے سے ٹھنکی ہو جاتی ہے۔

(۶) بھوپھلی آدھ پاؤ آدھ سیر پانی میں پیس چھان کر شیرہ حاصل کریں پھر اس میں ایک پاؤ تل کا تیل ملا کر پکائیں جب پانی جل کر خشک تیل رہ جائے تو بخفا ظت رکھ لیں۔

نوائے یہ تیل بالوں میں برابر لگانے سے قبل از وقت بالوں کی سفیدی دور ہو جاتی ہے۔

نوائے بھوپھلی خشک مفرد دوا فرشوں کے یہاں مل جاتی ہے۔

- (فوائد) ہاضمہ کی خرابی - ریاحی تکلیف، نفخہ، شکم ڈکڑاؤں کی کثرت - متلی اور تے اس کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔
- (۳) پودینہ خشک ایک تولہ - نمک سیاہ تین ماشہ سفوف کر کے شہد خالص دوتولہ میں ملا کر رکھ لیں۔ تین ماشہ روزانہ تین چار مرتبہ چٹائیں۔
- (فوائد) پیٹ میں ٹانگم کا اجتماع - بلغھی متلی - معدہ کی سردی اور ہاضمہ کی خرابی اس کے استعمال سے موقوف ہو جاتی ہے۔
- (۴) تازہ پودینہ کو پیس کر پیشانی پر لپ کر کے سر در سر رخ ہو جاتا ہے۔
- (۵) پودینہ خشک دوتولہ - نمک سیاہ چھ ماشہ سفوف کر کے رکھ لیں۔ بطور منجن دانتوں اور مسوڑھوں پر لیں۔ (فوائد) مسوڑھوں کے بانڈ پن اور ورم اور درد کو دور کرتا ہے۔
- (۶) تازہ پودینہ ایک پاؤ کو دسیر پانی میں خوب اُبال کر چھان لیں۔ اس پانی سے سر کے علاوہ پورے جسم کو ایک ہفتہ روزانہ دھوئیں۔
- (فوائد) اس کے استعمال سے خشک و تر ہر قسم کی خارش دور ہو جاتی ہے۔
- (۷) پودینہ تازہ کو آدھ پاؤ کو شراب خالص ایک پاؤ میں خوب پکائیں اور گھولیں جب لئی کی طرح ہو جائے تو بحفاظت رکھ لیں۔
- (فوائد) جسم کے سیاہ داغ جو کسی دوا سے نہ مٹتے ہوں اس کو روزانہ تین چار مرتبہ لگائے سے دور ہو جاتے ہیں۔
- (۸) پودینہ خشک کو پانی میں پیس کر کر کے بالوں اور ان کی بڑوں میں خوب ملیں دو گھنٹے بعد سر کو دھو ڈالیں۔
- (فوائد) اس کے استعمال سے بالوں کا جھڑنا موقوف ہو جاتا ہے اور جو بال جھڑ چکے ہیں ان کی جگہ از سر نو نئے بال پیدا ہو جاتے ہیں۔
- (۹) اکسیر معدہ - بادیان (سوف) دوتولہ - گل سرخ - پودینہ خشک - دانہ الاچی خرد - سوڈا بانی کارب ہر ایک چھ ماشہ - سب کو شام کے سفوف کر کے بحفاظت رکھ لیں۔ (ترکیب استعمال) ایک ایک چنگی دن میں چار چھ مرتبہ چوبیس اور دونوں وقت کھانے کے آگے گھنٹہ بعد میڈھ ماشہ سے تین ماشہ تک تازہ پانی سے کھلائیں۔
- (فوائد) ہائپر ایسڈیٹی (حیزرانیہ) اور چٹکے اسر کے لیے اکسیر ہے۔ اس کے استعمال سے تھکی ڈکاروں کا آنا - پیٹ کی جلن - نفخہ - شکایت - ہاضمہ کی خرابی گیس کی تکلیف - اور پیٹ کا درد موقوف ہو جاتا ہے۔ بہترین نسخہ ہے۔
- (۱۰) اگر کسی کو بلی کاٹ کھائے تو اس کے زہر کو دور کرنے کے لیے پودینہ بالغاہ مفید ہے۔ پودینہ خشک کو سفوف کر کے رکھ لیں بقدر چار ماشہ روزانہ صبح کو ایک ہفتہ کھلائیں اور زخم پر پودینہ کو کر خالص میں پیس کر لگا لیں اکسیر ہے۔

چرچا

(مختلف نام) چرچا - لچھوی - چٹ چرا - اوگٹا - لٹ جیرا - (اردو ہندی) اُد ماراگ (سکرت) چرچرا (بنگالی) اوگٹاڑہ - (مرئی) آندھی جھاڑا (مارواڑی) ٹیکھنڈا (پنجابی) اکھڑو - اوگادہ (گجراتی) مارواڑو گونہ (فارسی) انکھ (عربی) روف چیف ٹری (انگریزی) ایکلی اتھنس اسپرا - انڈیکا (لاطینی) لارغانی (پشتو)۔

(شکل و صورت) یہ بوٹی عام طور سے ہر جگہ پیدا ہوتی ہے۔ یہ بوٹی ایک فٹ سے دو فٹ تک اونچی جھاڑی کی شکل میں پائی جاتی ہے۔

میں کئی شہنشاہ پتلی چھتری کی شکل کی ہوتی ہیں جو جڑ کے قریب سے نکلتی ہیں۔ پتیاں سبز چوڑی نوکدار ہوتی ہیں۔ ان پتیوں کے باریک روئیں ہوتے ہیں پتیاں ۳/۱۵ انچ لمبی اور ۲/۱۳ انچ چوڑی ہوتی ہے۔ یہ پتیاں اس کی لمبی شاخوں میں لگی رہتی ہے۔

سب سے بڑی آسان پہچان یہ ہے کہ اس کی شاخوں پر جو کی شکل کے کانٹے لگے رہتے ہیں۔ یہ کانٹے اس کے پاس سے گزرنے سے پکڑوں پر چپک جاتے ہیں۔ اس کے پھولوں میں بیج ہوتے ہیں جو چاول کے چھوٹے چھوٹے دانوں کے مشابہ ہوتے ہیں اور یہ بوندار ہوتے ہیں۔ عموماً اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ ایک مرغ شاخ والا دوسرا سفید شاخ والا لیکن سفید شاخ والا کم دستیاب ہوتا ہے۔ یہ بیٹی برسات کے موسم میں پیدا ہوتی ہیں۔ اس کا ذائقہ کھاری۔ تیز۔ کڑوا اور خراب ہوتا ہے۔

(افعال و خواص) یہ ایک کثیر الفوائد حیرت انگیز بوٹی ہے اور سانپ اور بچھو کے زہر کا تریاق ہے۔ اس کے فوائد درج ذیل ہیں:

محررات

- (۱) اس کی پتیوں کو ل کر اس کا رس سانپ اور بچھو کے کانٹے ہوئے مقام پر لگانے سے سانپ اور بچھو کا زہر اتر جاتا ہے۔ (۲)
- س کے بیجوں کے سفوف کو بقدیر چاررتی کھلانے سے یہی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ (۳) اس کی تازہ جڑ کو گھس کر لگانے سے سانپ اور بچھو کا زہر دور ہو جاتا ہے۔ (۴) اس کی پتیوں اور تازہ ککڑی کو ہاتھ میں لے لیں اور ککڑی کو ہاتھ میں لے کر بچھو کو پکڑیں اور ہاتھ میں لے لیں تو بچھو تنک نہیں مار سکتا۔ اس بوٹی کے قریب بچھو ہرگز نہیں آتا۔ اگر اس بوٹی کو ل کر اس میں بچھو کھ دیں تو بچھو مغفوج اور بے ہوش ہو جاتا ہے۔ (۵) اس کی تازہ جڑ بقدیر چار راتل پانی میں پیس کر پلانے سے اور اسی کو مقام مافوف پر لگانے سے سانپ اور بچھو کا زہر دور ہو جاتا ہے۔ (۶) اس کی تازہ جڑ پانی میں رکھ کر کھلانے سے بچھو کا زہر اتر جاتا ہے۔ (۷) اس کی تازہ پتیوں کو پیس کر جنگلی میر کے برابر گولی بنائیں ایک گولی جس کو کتے یا سانپ نے کاٹا ہو کھلائیں اور اس کی سبز جڑ کو پیس کر مقام مافوف پر لگائیں۔ ان شاء اللہ زہر دور ہوگا۔ (۸)
- س کے بیجوں کو پیس کر سوگھکھاتے سے ناک سے نزلہ ٹپ کر بلفی اور نزلہ دی درد اور درد حقیقہ دور ہو جاتا ہے۔ (۹) اس کی جڑ کو خشک کر کے اس کا سفوف بنا کر سفوف بطور ناس سوگھنے سے مذکورہ بالا فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ (۱۰) اس کی پتیوں اور شاخوں کے رس کو دیتوں اور سوسڑوں پر ملنے سے دانت مضبوط ہو جاتے ہیں۔ (۱۱) چر چٹا کی راکھ دو تولہ کو ساڑھے سات تولہ تو ل کر تل میں پکائیں پھر اس کو چھان کر رکھ لیں۔ دو تین قطرے نیم گرم کان میں ڈالیں کان کا درد رفع ہو جائے گا۔ (۱۲) اس کی پتیوں کو پیس کر مقام مافوف پر لگانے سے بھڑ اور شہر کی مکھیوں کا زہر اتر جاتا ہے۔ (۱۳) چر چٹا کی جڑ چار انگل کو چاھ ایک پاؤ میں پیس چھان کر صبح پلانے سے یرقان کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔ (۱۴) چر چٹا کی راکھ چھ ماشہ کو دس تولہ پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح اس کا پانی نتھار کو سوگھ کا سفوف دو ماشہ کھلا کر چائیں۔ اس کا استعمال درد شکم۔ نفخ۔ باؤ گولا اور مثانہ کی پتھری کے لیے از حد مفید ہے۔ اس مقصد کے لیے اس کی جڑ پتیوں اور شاخوں کا جیشاندہ بھی از حد نافع ہے۔ مذکورہ اجزاء کو ایک پاؤ پانی میں اُبال کر جو شاندہ تیار کریں۔ (۱۵) اس کی جڑ چھ ماشہ۔ سرخ سیاہ پانچ دانہ کو پانی میں پیس چھان کر پلائیں اور اس کی پتیوں کو پیس کر گلدگی بنا کر بوا سیر کے سونوں پر باندھیں اس کے استعمال سے بوا سیر کا خون بند ہو جاتا ہے اور مسے تحلیل ہو جاتے ہیں۔ (۱۶) اس کی سوکھی پتیوں کو حلیم میں رکھ کر یا سگریٹ بنا کر پینا دمہ کے لیے مفید ہے۔ (۱۷) اس کی سوکھی پتیوں کا سفوف بقدیر چاررتی پانی کے ہر صبح چھ ماشہ کھلا تاسوزاک کے لیے نافع ہے۔ (۱۸) چر چٹا کا مسلم درخت مع جڑ کے کوٹ کر بقدیر یہ تولہ پانی میں ایک پاؤ میں جوش دے کر مل چھان کر صبح پلانے سے پیشاب بکثرت ہوتا ہے۔ اس کا استعمال استقائے کے لیے نہایت مفید ہے۔ اگر ضرورت سمجھی جائے تو صبح اور شام دونوں وقت استعمال کریں۔ (۱۹) اس کی پتیوں کا پانی ایک تولہ چھا چھ دس تولہ میں ملا کر

پلانے سے خون حیض بند ہو جاتا ہے۔ (۲۰) اس کی جڑ کا کلوا بچہ دانی میں رکھنے سے خون حیض جاری ہو جاتا ہے۔

(۲۱) چر چٹا اعلیٰ درجہ کی مسقطہ جین (حمل کو ضائع کرنے والا) اور مسہل ولادت (بچہ پیدا ہونے میں آسانی پیدا کرنے والا) ہے چنانچہ اس مقصد کے لیے اس کو مندرجہ ذیل طریقوں سے استعمال کرایا جاتا ہے۔

(۱) اگر حاملہ کے پیٹ میں درد برابر ہو لیکن بچہ نہ پیدا ہو رہا ہو تو چر چٹا کی جڑ ایک تولہ پرانا گڑدو تولہ کو ایک پاؤ پانی میں خوب جوش دے کر مل چھان کر نیم گرم پلائیں۔ بچہ فوراً آسانی پیدا ہو جائے گا۔

(ب) چر چٹا کے بیج اور گا جڑ کے بیج ہر ایک تین ماشہ کو سفوف کر کے نیم گرم پانی سے کھلائیں بچہ آسانی تولد ہو جائے گا۔

(ج) اس کی جڑ کو حاملہ کی کمر میں باندھنے سے یا اس کو پانی میں پیس کر پیڑ و پر نیم گرم لیپ کرنے سے بچہ آسانی پیدا ہو جاتا ہے۔

(د) اگر بچہ کمر کے اندر مر چکا ہو تو چر چٹا کی تازہ جڑ کو صاف کر کے پیس کر بچہ دانی کے سند میں پانچ سے دس منٹ تک رکھنے سے غرہ بچہ خارج ہو جاتا ہے۔

(۲۲) اگر بغل میں گانٹھیں پیدا ہو جائیں تو اس کی جڑ کو پانی میں پیس کر نیم گرم لیپ کر کے گانٹھیں تحلیل ہو جاتی ہیں۔ (۲۳) چر چٹا

کی جڑ ہلدی اور کوٹ کڑوا ہوزن لے کر بچیں کر تل کے تیل میں ملا کر بطور اسٹنہ ماش کر کے سے ہنق (سیویاں) کی شکایت رفع ہو جاتی

ہے۔ (۲۴) چر چٹا کی جڑ چر چٹا کی پتیاں ہر ایک پانچ تولہ کوٹ کر تل کے تیل میں پیس کر تیل میں جلا کر تیل کو چھان لیں اس تیل کی ماش

خارش کے لیے نہایت مفید ہے۔ (۲۵) چر چٹا کی جڑ دو تولہ گندھک آلمہ سار ایک تولہ کو سرکہ انگوری میں پیس کر دوا پر ملنے سے داد کی

شکایت دور ہو جاتی ہے۔ (۲۶) چر چٹا کی جڑ چھ ماشہ۔ مرج سیاہ پانچ دانہ کو پانی میں پیس کر چھان کر روزانہ صبح پلانے سے خون صاف

ہو جاتا ہے۔ (۲۷) چر چٹا کی سبز پتیاں مویض، شیش، مغز بادام شیریں ہوزن لے کر سب کو پانی میں پیس کر نیم گرم پستان پر لیپ

کریں۔ ہر قسم کا درم پستان دور ہو جاتا ہے۔ (۲۸) چر چٹا کی ایک بڑی سی دیہی پتی کو زبان پر رکھ کر تالو سے چپکا دیں۔ کسیر کا خون فوراً بند

ہو جائے گا۔ (۲۹) چر چٹا کی تازہ پتیاں۔ نمک چھلا ہوا۔ سیاہ مرج ہوزن لے کر گھوٹ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ لرزہ سے آنے

والے بخار یعنی ملیریا کے لیے نہایت مفید ہیں۔ دودھ سے چار گولیاں تک بخار چڑھنے سے ایک گھنٹہ قبل نیم گرم پانی سے کھلائیں۔ (۳۰)

چر چٹا کی جڑ چھ ماشہ۔ مرج سیاہ پانچ دانہ کو پانی میں پیس کر چھان کر پلائیں۔ یہ نسخہ بھی مذکورہ بالا فوائد کا حامل ہے۔ (۳۱) چر چٹا کی جڑ۔ مرج

سیاہ ہوزن لے کر خوب کھل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ سوکھا کے لیے یہ گولیاں اکسیر ہیں۔ ایک گولی صبح اور ایک شام کو ماں

کے دودھ میں گھول کر بچہ کو پلائیں۔ جس عورت کے بچے اس مرض میں مبتلا ہو کر مر جاتے ہیں اس عورت کو ایام حمل میں روزانہ ایک گولی صبح

اور ایک شام کھلائیں اور وضع حمل تک اس کا استعمال جاری رکھیں۔ (۳۲) چر چٹا کی پتیاں۔ سہدی کی جڑ ہر ایک ایک تولہ۔ مرج سیاہ

تیس عدد کھل کر کے کالی مرج کے برابر گولیاں بنائیں۔ مذکورہ بالا طریقے پر استعمال کرائیں۔ یہ نسخہ بھی مذکورہ بالا فوائد کا حامل

ہے۔ (۳۳) چر چٹا کی جڑ کو سایہ میں کٹک کر سفوف تیار کریں اور شکر سفید ہوزن ملا کر رکھ لیں بقدر چھ ماشہ صبح اور شام کو گائے کے دودھ

کے ہمراہ کھلائیں۔ رقت مہنی اور استحکام کے لیے مفید ہے۔ (۳۴) اس کے بیج کو کوٹ کر پانی میں پکا کر کھیر بنا کر کھلا دینے سے تقریباً پندرہ

روز تک بھوک نہیں لگتی۔ سادھو اور سناپیوں کا یہ عمل ہے۔

نمک چرچنا

چرچنا کے مسلم پودوں کو خشک کر کے جلا کر پھر اس کی راکھ کو بہت سے پانی میں حل کریں اور رکھ چھوڑیں دوسرے دن صاف پانی ہٹا کر لیں اب اس ہٹا کرے ہوئے پانی کو آگ پر پکا کر خشک کر لیں۔ سفید رنگ کا نمک حاصل ہوگا اس کو بحفاظت رکھ لیں۔ یہ نمک مندرجہ ذیل امراض کے لیے حسب ذیل ترکیب سے نہایت مفید اور مجرب ہے۔

- (۱) یہ نمک دورتی لعوق سپستاں ایک تولہ میں ملا کر صبح اور شام کو چٹائیں۔ (فوائد) نزلادی کھانسی اور نزلادی دمہ کے لیے نہایت مفید ہے۔ (۲) نمک چرچنا تین رتی شہد خالص ایک تولہ میں ملا کر صبح اور شام کو کھلائیں۔ (فوائد) بلفی دمہ کے لیے اکسیر کامل ہے۔ (۳) دو تین رتی یہ نمک شکر سفید ڈیڑھ ماشہ میں ملا کر تازہ پانی سے صبح اور شام کو کھلائیں۔ (فوائد) ہر قسم کی بواسیر کے لیے نہایت مفید ہے۔ (۴) نمک چرچنا چار رتی شربت بزوری معتدل دو تولہ میں ملا کر صبح اور شام کو چٹائیں۔ (فوائد) استقائے لمبی کے لیے بہت مفید ہے۔ (۵) نمک چرچنا چار رتی آٹنی کے دو دوہ ایک پاؤں کے ہمراہ صبح کھلائیں۔ (فوائد) استقائے رتی کے لیے از حد نافع ہے۔ (۶) نمک چرچنا دورتی گل ارمنی ڈیڑھ ماشہ سفوف کر کے تازہ پانی کے ہمراہ کھلائیں۔ (فوائد) کثرت حیض کے لیے نہایت مفید ہے۔ (۷) نمک چرچنا چار رتی عرق کلاب نیم گرم دو تولہ کے ہمراہ دروزہ شروع ہونے کے بعد کھلائیں۔ بچہ آسانی کے ساتھ بہت جلد پیدا ہو جاتا ہے۔ (۸) نمک چرچنا چار رتی کھار شربت بزوری معتدل دو تولہ عرق بادیان ۵ تولہ میں گھول کر نیم گرم پلائیں۔ (فوائد) گردہ اور مثانہ کی پتھری کے لیے نہایت مفید ہے۔

چرچنا کا گچھر: (ترکیب تیاری) چرچنا کا مسلم درخت جڑ کے لے کر مٹی وغیرہ دودھ کر کے نیم کوب کر لیں پھر اس کو دو گنا لکھن (ریکٹی فائیڈ اسپرٹ) میں ایک شیشی کی مضبوط کارک والی شیشی میں بھگو دیں اور اس بول کو اندھیرے سرد کرے میں رکھیں اور اس بوتل کو روزانہ عورت کو ایام حمل میں روزانہ ایک گولی صبح اور ایک شام کو کھلائیں اور وضع حمل تک اس کا استعمال جاری رکھیں۔ (۳۲) چرچنا کی چٹاں۔ سہدی کی جڑ ہر ایک ایک تولہ۔ مرچ سیاہ بیس عدد کھل کر کے کالی مرچ کے برابر گولیاں بنائیں۔ مذکورہ بالا طریقہ پر استعمال کرائیں۔ یہ نسخہ بھی مذکورہ بالا فوائد کا حامل ہے۔

(۳۳) چرچنا کی جڑ کو سیاہی میں خشک کر کے سفوف تیار کریں اور شکر سفید موزن ملا کر رکھیں بقدر چھ ماشہ صبح اور شام کو گائے کے دودھ کے ہمراہ کھلائیں۔ رقت منی اور استحکام کے لیے مفید ہے۔ (۳۴) اس کے بیج کو کوٹ کر پانی میں پکا کر کھیر بنا کر کھلا دینے سے تقریباً پندرہ روز تک بھوک نہیں لگتی۔ سادھو اور سانیوں کا یہ عمل ہے۔

سمر کنڈا

(مختلف نام) سرکنڈا-سپت-سینٹھا۔ (اردو-ہندی) کانہ-سر (پنجابی) تہرکانڈا (گجراتی) ترکانڈے (مرہٹی) قصب (عربی) نہ (فارسی) (شکل و صورت) سرکنڈا مشہور چیز ہے۔ اس کے پودے کی اونچائی آٹھ فٹ سے بارہ فٹ تک ہوتی ہے۔ اس کے بڑے بڑے چھنڈ ہوتے ہیں اس کے اندرونی لکڑی سے قلم بنائے جاتے ہیں۔ یہ چھپر چھانے کے کام آتا ہے۔ اس سے مونڈھے بھی بنتے ہیں۔ اس کی چھال کو مونچ کہتے ہیں۔ موسم برسات کے بعد اس میں پھول لگتے ہیں۔ یہ پھول تقریباً ایک فٹ لمبے ہوتے ہیں ان کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ اس میں کسی قسم کی بو نہیں ہوتی۔ نہ کوئی ذائقہ ہوتا ہے۔

مجموعات

- (۱) سرکنڈا کا پھول ایک تولہ چلم میں رکھ کر جلائیں اور اس کا دھواں کھینچیں۔ روزانہ دو تین بار یہ عمل کریں۔ (فوائد) بواسیر کا خون کتنا ہی آتا ہو اس کے استعمال سے دور وز میں بند ہو جاتا ہے۔
- (۲) اس کی جڑ دو تولہ سوئٹھ ایک تولہ دونوں کو پانی میں پیس کر لگائیں (فوائد) دادا اور مہاسوں کے لیے نہایت مفید ہے۔ نیم گرم لگانے سے دور قحطیل ہو جاتا ہے۔
- (۳) اس کی جڑ کو پانی میں پیس کر مقام ماؤف پر لگانے سے بچھوکا زہر اتر جاتا ہے اور سرکے سچ کے لیے مفید ہے۔
- (۴) اس کے کھلمہ کا منجن دانتوں کو صاف کرتا ہے۔ مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے اور مسوڑھوں کے خون کو بند کرتا ہے۔
- (۵) جلے ہوئے سرکنڈا کے نصف وزن نمک سیاہ ملائیں اور سفوف تیار کر کے رکھ لیں۔ ایک ایک چمکی منہ میں رکھ کر روزانہ کئی بار چوسائیں بلغمی اور زلادی کھانسی کے لیے مفید ہے۔
- (۶) سرکنڈا کے اوپر کے چھلکے جلا کر اس کا حسب معمول نمک تیار کریں۔ یہ نمک دور قحطی جلا کر شربت بزوری معتدل دو تولہ نیم گرم پانی میں گھول کر پلائیں۔ (فوائد) گھوڑا اور مٹھانی کی بھڑی ریزہ ریزہ ہو کر نکل جاتی ہے۔
- نوٹ: نمک بنانے کی ترکیب چرچا کی بحث میں گزر چکی ہے۔
- (۷) سرکنڈا کے اوپر کے چھلکے ایک تولہ لے کر ان کو پھل کر دانت کے وقت گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح مل چھان کر پلائیں۔ اسی طرح صبح بھگو کر شام کو پلائیں۔ (فوائد) ذیابیطس کے لیے اسیر صفت ہے۔
- (۸) سرکنڈا کی جڑ کو کھیل کر بقدر پانچ تولہ پانی ایک سیر میں خوب جوش دے کر خوب مل چھان کر بزوری معتدل چار تولہ شامل کر کے صبح اور شام کو پلائیں۔ (فوائد) اس کے استعمال سے جنس جاری ہو جاتا ہے۔
- (۹) سرکنڈا کو منچ جڑ کے جلا کر سفوف کر کے سرکہ خالص میں ملا کر مقام ماؤف پر لپ کریں۔
- (فوائد) بالچر کی شکایت دور ہو جاتی ہے اور بال نکل آتے ہیں۔
- (۱۰) سرکنڈا کی راکھ کو زخموں پر چھڑکنے سے خون خواہ کتنا بہتا ہو بند ہو جاتا ہے۔

تمام شد۔

رمضان المبارک کے فضائل و برکات

قاضی بہار مفتی محمد ثناء اللہ المصطفیٰ ثناء القادری، مڑپاوی

تمام خوبیاں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے جملہ بنی نوع انس و جن، حیوانات و جمادات کی تخلیق فرمائی اور ہمیں اپنے تمام مخلوقات میں عزت و فضیلت سے سرفراز فرمایا، اور درود و سلام ہو خاتم الانبیاء محمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر کہ جسکی تخلیق ہماری تخلیق سے باعث بنی۔ اور ساتھ ہی رب العزت کا کروٹا کر دوا احسان ہے کہ اس نے ہمیں رمضان جیسی عظیم نعمت سے مالا مال فرمایا، فیضان رمضان کے کیا کہئے کہ اس کی ہر گھڑی، ہر لمحہ فیض و برکات کے لازوال نعمتوں سے معمور ہے۔ اعمال صالحہ کے اجر و ثواب کا حال تو یہ ہے کہ اگر آپ نفل پڑھیں تو ثواب فرض نماز کے برابر اور فرض کی ادائیگی کا ثواب ستر ۷۰ گنا بڑھا دیا جاتا ہے۔

ایک حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی رمضان المبارک میں ایک بار تسبیحان اللہ کہے تو غیر رمضان المبارک کے ایک لاکھ ”سبحان اللہ“ کہنے کے برابر ثواب اس کے نامہ اعمال میں لکھا جاتا ہے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ قرآن حکیم کے سورۃ البقرہ میں ماہ رمضان المبارک کے برکات و حسنات میں سے روزہ کی فریضیت و اہمیت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے: **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ۔ اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں، جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پر ہیروزگار بن سکو، توحید، نماز، حج اور زکوٰۃ کی طرح رمضان کے روزے بھی رکن اسلام سے ہیں۔ یوں تو روزے کو موسوم بھی کہتے ہیں۔ جس کا مطلب رک جانا ہے، لیکن شریعت مطہرہ میں رضائے الہی کے لئے خواہشات نفس کے مذموم محرکوں سے باز رہنے کا نام روزہ ہے۔ رمضان کی فضیلت و برکت اس آیت کریمہ سے بھی خوب عیاں ہو جاتی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ”شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ“ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل ہوا۔**

مفسر شہیر حضرت علامہ مفتی احمد یار خاں عیسیٰ علیہ الرحمہ ”آیت کریمہ“ ”شہر رمضان اللہی“ کے تحت تفسیر نعیمی میں فرماتے ہیں: ”رمضان“ یا تو ”رحمن“ عز وجل کی طرح اللہ کا نام ہے، چونکہ اس مہینہ میں دن رات اللہ عز وجل کی عبادت ہوتی ہے۔ لہذا اسے ”شہر رمضان“، یعنی اللہ کا مہینہ کہا جاتا ہے۔ جیسے مسجد و کعبہ کو اللہ عز وجل کا گھر کہتے ہیں کہ وہاں اللہ عز وجل کے نبی کام ہوتے ہیں۔ روزہ، تراویح وغیرہ تو ہیں ہی اللہ کے۔ مگر بحالت روزہ جو جائز تو کروی اور جائز تجارت وغیرہ کی جاتی ہے وہ بھی اللہ کے کام قرار پاتے ہیں۔ اس لئے اس ماہ کا نام رمضان یعنی اللہ کا مہینہ ہے۔

یابہ ”رمضائی“ سے مشتق ہے ”رمضائی“ موسم خریف کی بارش کو کہتے ہیں جس سے زمین دھل جاتی ہے اور ”ربیع“ کی فصل خوب ہوتی ہے۔ چونکہ یہ مہینہ بھی دھل کے گردوغبار دھو دیتا ہے اور اس سے اعمال کی کھیتی ہری بھری رہتی ہے۔ اس لئے اسے رمضان کہتے ہیں۔ مزید اسکے علاوہ اور بھی کئی وجہ تسمیہ آیت مقدسہ کی روشنی میں رقم فرماتے ہیں: تفصیل کے لئے تفسیر نعیمی ملاحظہ فرمائیں۔

مندرجہ بالا آیات کریمہ سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ مسلمان پر روزے اسی طرح فرض کئے گئے ہیں۔ جیسا کہ پہلے لوگوں پر فرض

کئے گئے تھے۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ روزہ ایک قدیم ترین عبادت ہے جس کی ابتدا تاریخ انسانی کے فرد اول حضرت آدم علیہ السلام سے ہوئی ہے۔ اور اس کی تکمیل و انتہا خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ علیہ الخیرۃ و النشاء کی شریعت مطہرہ پر ہوئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کے زمانہ سے لے کر آخری کتاب قرآن حکیم تک ہر آسمانی کتاب و شریعت میں روزہ کو ایک خاص امتیازی اور بنیادی عبادت کا مقام دیا گیا ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام کا معمول تھا کہ آپ ہر ماہ ایام بیض کے تین روزے رکھتے اور شریعت نوحی میں بھی ہر ماہ کے یہی تین روزے فرض تھے، لیکن شریعت موسوی میں رمضان کے علاوہ ہفتہ اور عاشورہ محرم کے روزے بھی فرض تھے۔ مگر اکابرین دینیہ کی کتابوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ان لوگوں نے حکم الہی میں تحریف کیں۔ اور ماہ رمضان کے بجائے موسم سرما کے دنوں میں روزے رکھتے تاکہ شدتِ پیاس سے محفوظ رہے۔

لیکن دین اسلام نے اس عظیم الشان عبادت کو عین منشاء الہی کے مطابق مکمل فرما کر اپنے فرمانبرداروں کو اس کی لافانی قدروں سے روشناس کیا۔ یہاں تک کہ اسلام نے روزہ کو فضل رب و ذوالجلال کا آئینہ اور عشق مصطفیٰ کا زینہ قرار دیا۔ حتیٰ کہ روزہ کے برکات و حسنات سے بے شمار اولیاء کو ولایت ملی۔ حضرت جلیلہ بغدادی علیہ الرحمہ کا قول ہے کہ روزہ آدمی طریقت ہے۔

چنانچہ سرائکان حق و صداقت روزہ نبی کے ذریعہ اپنے مالکِ حقیقی کو خوش کرتے ہیں۔ اور اسی سے رضائے الہی حاصل کرتے ہیں۔ روزے کے پس پردہ ان گنت دینی و دنیاوی حکمتیں اور رموز و نکات پنہاں ہیں۔ جس کی لذت کا حصول صرف روزہ داری کر سکتا ہے۔ اسی لئے محبوبانِ خدا کثرت سے نقلی روزے رکھ کر فضل الہی کا مزہ لیتے ہیں۔ روزہ ایک ایسی عبادت ہے جو راہِ ہدایت کی دلیل، حصول روحانیت کا ذریعہ، تقویٰ و توبہ کی خاص علامت، اعمالِ صالحہ کی بہار، مردہ دلوں کی حیات کے لئے نسخہٴ کیمیا، جسمانی بیماریوں کا مجرب علاج، انعاماتِ خداوندی و رحمتِ الہی کا وسیلہ، دخولِ جنت کا باب، معرفتِ حق و صداقت کا جام، اور محبوبِ خدا کی شفاعت کا ضامن ہے۔ گویا کہ روزہ اسلامی کی عبادات میں ایک عظیم ترین عبادت ہے جس سے اللہ اور اس کے رسول علیہ السلام خوش ہوتے ہیں۔ اسے روزے کی ادائیگی پر استحکام و استقلال بخشا ہے۔ فضائلِ روزہ سے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

لَوْ يَعْلَمُ الْعِبَادُ مَا فِي رَمَضَانَ لَتَقَبَّلْنَا الصَّيْتِ أَنْ تَكُونَ الْمَسْنَةِ كُلَّهَا رَمَضَانَ، (یعنی، ترغیب)

اگر اللہ کے بندے رمضان کی فضیلت جان لیں تو میری امت تمام سال روزہ رہنے کی خواہش مند ہو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اولادِ آدم کا ہر نیک عمل اس کے لئے بڑھایا جاتا ہے۔ اس طرح کہ ایک نیکی کے بدلے میں دس نیکیوں کا ثواب ملتا ہے۔ جو سات سو نیکیوں تک جا پہنچتا ہے۔ فرمانِ عالی شان ہے کہ روزہ میرے لئے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔ وہ اس لئے کہ روزہ دار اپنی خواہشاتِ نفس اور اپنے کھانے کو میرے لئے چھوڑتا ہے اور روزہ دار کے لئے دو فرحتیں ہیں ایک تو افطار کے وقت دوسری اپنے رب سے ملاقات کے وقت، اور روزہ دار کے منہ کی بواللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ پسند ہے اور روزہ ڈھال ہے پس جب تم سے کوئی روزے سے ہو تو اس میں بدگامی نہ کرے اور نہ دنگ فساد اور اگر کوئی اسے برا کہے یا لڑتا چاہے تو اسے کہہ دو کہ میں روزہ دار ہوں۔ (بخاری شریف)

فضائل رمضان المبارک میں روزہ کی ایک فضیلت یہ بھی منقول ہے، کہ اللہ تعالیٰ روزہ دار کی دعاء مقبول فرماتا ہے۔ بشرطیکہ انکی دعا و پکار میں عجز و انکساری پوشیدہ ہو، ساتھ ہی ساتھ خلوص نیت میں پختہ ہو، عادل ہو جو برہم و ستم سے پرہیز کرتا ہو، کذب و جھٹھلوری کو راہ نہ دیتا ہو، سینہ عشق رسول کا مدینہ ہو۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ رمضان المبارک کی ہر شب و روزہ اللہ کے یہاں سے جہنم کے قیدی چھوڑے جاتے ہیں۔ اور ہر مسلمان کی ہر شب و روزہ میں ایک دعا ضرور قبول کی جاتی ہے۔

اسی طرح رمضان المبارک کی شب قدر میں ایمان و اخلاص کے ساتھ قیام (قیام سے مراد نماز تراویح) کو اللہ رب العزت کے یہاں ایک نمایاں مقام و مرتبت حاصل ہے اور یہ تین چیزیں روزہ، تراویح، اور شب قدر کی رات کا قیام بندوں کو اللہ عز و جل کے قریب کر دیتی ہے۔ اور خلوص نیت کے ساتھ ادائیگی پر اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے ایمان و احتساب کے ساتھ رمضان المبارک کے روزے رکھے اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔ اور جس نے رمضان المبارک میں ایمان و اخلاص سے راتوں میں عبادت کی (یعنی تراویح پڑھی) اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ اور جس نے شب قدر میں ایمان و اخلاص کے ساتھ قیام کیا اس کے گزشتہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔ (بخاری و مسلم)

نیز حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رمضان میں عمرہ کرنے کا ثواب حج کرنے کے برابر ہے۔

حضرت مفتی احمد یار خاں نعیمی نے ماہ رمضان کے تیرہ فضائل بیان فرمائے ہیں جن میں ہم درج کیئے دیتے ہیں۔

(۱) کعبہ معظمہ مسلمانوں کو بلا کر دیتا ہے اور رمضان آکر رحمتیں بابتھا ہے۔ گویا وہ (یعنی کعبہ) کنواں ہے اور یہ (یعنی رمضان) دریا ہے (کعبہ) دریا ہے اور یہ (رمضان) مبارک۔

(۲) ہر مہینہ میں خاص تاریخیں اور تاریخوں میں بھی خاص وقت میں عبادت ہوتی ہے۔ مثلاً بقرہ عید کی چند (مخصوص) تاریخوں میں محرم کی دسویں تاریخ افضل۔ مگر ماہ رمضان میں ہر دن اور ہر وقت عبادت ہوتی ہے، روزہ عبادت، افطار عبادت، افطار کے بعد تراویح کا انتظار عبادت، تراویح پڑھ کر سحری کے انتظار میں سونا عبادت، سحری کھانا بھی عبادت، غرضیکہ ہر آن میں خدا کی شان نظر آتی ہے۔

(۳) رمضان ایک بھیجی ہے جیسے کہ بھیجی رنگ آلودلو ہے کو صاف اور مقبول طرہ بنا کر مشین کے پارٹ پرزے کے قابل بناتی ہے اور سونے کو زیور کے تاپے اور نیک لوگوں کے درجے بڑھاتا ہے۔

(۴) رمضان میں نفل کا ثواب فرض کے برابر اور فرض کا ثواب ستر گنا زیادہ ملتا ہے۔

(۵) بعض علماء فرماتے ہیں کہ جو رمضان میں مرجائے اس سے سوالات قبر بھی نہیں ہوتے۔

تمام شد۔

مکتوبات حضرت سید محمد جمال شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ مکتوب دوم (۲)

نیک طینت برادر عزیز اللہ رب سید مظفر علی زاد اللہ شوق و عرفانہ راہ طلب طے کرنے اور منزل مقصود پر پہنچنے کی دعا کے بعد واضح اور دل میں پیوست ہو کہ جس وقت میں یہ خط تحریر کر رہا تھا تو الطاف الہی کا دل نواز خوشبوئیں اور گل صحت کی عطریں ہوا آتی رہیں اور ہر حال میں شکر باری تعالیٰ کرنے والے کی اور دعا کرتے وقت اپنے تمام مہمان کرام کی خیریت طلب کرتا ہوں، آپ کا پیار و محبت کی خوشبو میں بسا ہوا خط موصول ہوا۔ اور خط کے مضمون سے معلوم ہوا کہ ان سچے طالب نے پہلے کی تحریر سے ترکیب شغل پاس انفاں جان لی ہے اور اب مزید تشریح چاہتے۔ عزیز من ترکیب پاس انفاں کو زبان سون خوا ج حافظ شیرازی سے اپنے اشعار میں قرار دیا ہے، (واضح رہے کہ سون ایک رنگین نیلے رنگ کا پھول ہے شعرا عربان سے تشبیہ دیتے ہیں)

”مژدہ ایدل کہ در گلاب صبا باز آمد
بد ہد خوبراز شریبا باز آمد“

”اے دل مبارک ہو کہ باد صبا دوسری مرتبہ واپسی آئی“

اور بد پر بندہ شہر سب سے دوبارہ خوش خبر لے کر آگیا“

عارف کہتا ہے کہ زبان سون کو چھوہتا کہ چمچ چھو کہو کہ کس لئے اور کیوں گئی اور پھر کیوں آئی۔ یاد رکھو کثرت سے شغل پاس انفاں تمام اشغال سے بہتر اور افضل ہے۔ کیوں کہ جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم مقام نبوت سے سرفراز ہونے سے پیشتر ۲۳ سال تک مسلسل شغل پاس انفاں کرتے رہے اور قرآن شریف میں جابجا اس کی تاکید آئی ہے، یہ آیت کریمہ ہے وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَيْدًا الْعَلَمُكَ تَفْلَحُونَ۔ (پ ۳۸ سورہ جحد) نیز یہ آیت کریمہ بھی ہے فَادْكُرُوا اللّٰهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِكُمْ۔ غرض یہ شغل پاس انفاں اس قدر کثرت سے کرنا چاہئے کہ کھانا پینا تک فراموش کرالے اور خود سے خود کو بھلا دے اور سوتے جاگتے ہر حالت میں برابر ذکر کرتا رہے یہاں تک کہ یہ حالت ہو جائے کہ دل جاگتا رہے اور آنکھیں سوتی ہوں اور ہاں پہ بات طے ہے کہ پیاسا اور تلاش کرنے والا ہی لبریز نہر کے کنارے پہنچتا ہے اور اکابر و موفیہ کرام کی کتابوں کا مطالعہ۔ دنیا کے دوسرے کاموں سے بہتر ہے لیکن پاس انفاں کے شغل کے مقابلہ تصبیح اوقات ہے مگر جب وہ خیر طلب مساکین طریقت اہل تحقیقات سے ہو اور متعلق کو یکا یک ایک بار میں رشہ تعلق کو توڑنا اور ذکر یگانہ مطلق میں ہر لحظہ دل لگانا بہت دشوار ہے اس حالت میں اگر وہ اولیاء اللہ کی کتابوں میں دل لگاتا ہے اور ان کے مطالعہ میں مصروف رہتا ہے تو یہ دنیا کے دوسرے کاموں سے بہتر ہے اور وہ طالب صادق جنہوں نے شغل لا الہ الا اللہ کی اجازت چاہی ہے اس صورت میں کہ پاس انفاں اسم ذات دکھائی دینے لگے اس کی ضرورت نہیں ہے اور شغل پاس انفاں لفظ اللہ درست ہے مگر کلام ربانی میں ذکر اسم کا حکم ہے نہ کہ ضمیر کو اس کی طرف لوٹانا کہ ہوئے اور دوسری صورت یہ ہے کہ ایک اسم کو دو جگہ تقسیم کریں یعنی اللہ کو بغیر لاہوز کے ایک سانس میں کہیں اور ہو کر دوسری سانس میں ہو کہنا درست ہے۔ اور مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ نے جو فرمایا ہے :-

”چشم بند و لب بہ بند و گوش بند
گر نہ بینی سر حق بر ما بخند“

ترجمہ: اپنی آنکھوں، کانوں اور ہونٹوں کو بند کرلو۔ پھر بھی اگر روز حق ظاہر نہ ہو تو میری ہنسی اڑاؤ۔ یہاں چشم و لب و گوش سے ظاہری مرا نہیں ہیں بلکہ اس آیت کریمہ کے ترجمہ کے مطابق ہے۔
ولقد..... ہل ہم الغافلون۔

ترجمہ: ہم نے دوزخ کے لئے جنات اور انسانوں کی ایک بڑی تعداد طے کر رکھی ہے، ان کے دل تو ہیں لیکن وہ سمجھتے نہیں ہیں اور ان کے کان بھی ہیں لیکن وہ سنتے نہیں ہیں اور ان کی آنکھیں بھی ہیں لیکن وہ دیکھتے نہیں ہیں۔ یہ لوگ چوپایوں کی طرح ہیں؛ بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں اور یہی لوگ حق سے غافل ہیں۔ غرض اس کی وضاحت اس مختصر مکتوب میں ممکن نہیں ہے۔

قل لو كان المحر مباحا.....

ترجمہ: اگر حرام دیا روشنائی بن جائیں اور خدا کی حمد و ثنا کہیں تو تمام روشنائی ختم ہو جائے گی؛ لیکن خدائے تعالیٰ کی حمد و ثنا کے کلمات پھر بھی باقی رہ جائیں گے۔ ان آیات کریمہ کا مصداق اسی نے مختصر طور پر لکھ دیا ہے، واضح ہو کہ یہ انفاں اول، اول باطن میں تھے جب ظاہر ہوئے تو آخر ہو گئے اور ظاہریت حق تعالیٰ کا مطلب اس انفاں کی ظاہریت ہے اور محض باطن میں عین حق ہے لہذا اسی عقیدہ کے ساتھ اس شغل عظیم کی پابندی کرنا چاہئے اور مضبوطی سے اس عقیدہ پر قائم رہنا چاہئے کہ متفلس عین حق تعالیٰ ہے۔ مختصر یہ ہے کہ فطرت اور قطبیت اور ابدانیت اسی پاس انفاں پر موقوف ہے اور اسی سے حاصل ہوتی ہے اللہ تعالیٰ ان عزیزی کو اپنا عشق عطا فرمائے۔

ترجمہ مکتوب سوم (۳)

جان سے پیارے عزیز دولت جگر و زہر طالب اسرار مخفی و علی میر مظفر علی زادا علی شوقہ بدری سلام مسنونہ سنت جناب سیدنا خیر الامام صلی اللہ علیہ وسلم پیش کرنے کے بعد عرض خدمت یہ ہے کہ آپ کا محبت بھرا خط نظر نو از ہو اور آپ کے حالات سے باخبر کر کے دل کو مہر و اور روح کو تازگی بخشی اور آپ نے جو استغفار کی قبولیت اور عدم قبولیت کے بارے میں دریافت کیا ہے تو جواباً عرض ہے کہ آیت کریمہ کے تحت ہر مسلمان مرد و عورت کی توبہ اور استغفار درگاہ رب ذوالجلال میں مستجاب اور مقبول ہوتی ہے۔

ان الله يقبل التوبة عن عبده ويأخذ الصدقات وان الله هو الثواب الرحيم

ترجمہ: بے شک خدائے تعالیٰ اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور صدقات کو شرف قبولیت بخشا ہے اور بے شک وہ توبہ قبول کرنے والا اور رحیم و کریم ہے اور کثرت سے استغفار کرتے رہنا رحمت الہی کے طور کے اسباب ہے۔ کیوں کہ یہ اس کی جمالی صفت ہے اور استغفار نہ کرنا خدائے تعالیٰ کے عتاب اور غیظ و غضب کا باعث ہے کہ اس کا قلع صفت جلال سے ہے اس آیت کریمہ کے بموجب: ہماکان اللہ لیعذبہم وانت فیہم۔ و ماکان اللہ معذبہم وھم یستغفرون۔ یعنی اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم خدائے تعالیٰ ان کو (دنیائے) کسی طرح کا عذاب نہیں دے گا جب کہ آپ ان میں موجود ہیں اور اللہ تبارک و تعالیٰ ان کو اس حالت میں بھی عذاب نہیں دے گا جب کہ وہ خدا سے استغفار کرتے رہتے ہیں، اور قطع نظر قبولیت توبہ و استغفار و عدم قبولیت استغفار و توبہ کے خود توبہ اور استغفار مجموعیت حق سبحانہ تعالیٰ کا باعث ہے۔ اس آیت کریمہ کے تحت ان اللہ یحب التوابین و یحب المتطہرین ہے۔ خدائے تعالیٰ توبہ کرنے والوں اور پاک کی حاصل کرنے والوں کو پسند کرتا ہے اور آپ نے جو غلبہ شیطانی سے محفوظ رہنے کا عمل دریافت کیا ہے تو حقیقت حال یہ ہے کہ عالم امکان میں کوئی بھی فرد بشر ایسا نہیں ہے جس پر شیطان کا قبضہ اور تصرف نہ ہو چنانچہ جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کو باوجود دروہ و نبوت اور تین مرتبہ شق صدر کے خدائے تعالیٰ کی طرف سے اسم الہی کی استعانت سے شیطان لعین سے پناہ مانگنے کی تلقین کی گئی ہے۔ ملاحظہ کریں (پ ۱۸، سورہ مومنون، رکوع ۶) قل رب اعوذ بک من ہمزات الشیطان واعوذ بک رب ان یحضر ون۔ کہہ دے اے محمد کہ اے پروردگار میں تجھ

سے شیاطین کے خطرات اور وسوسے سے پناہ مانگتا ہوں اور اے پروردگار اس سے بھی پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔ اور اس اسم باری تعالیٰ کے تَعَوُّذ اور پناہ سے بہتر اور کوئی اس کا تدارک اور علاج نہیں ہے۔ کیوں کہ خدائے تعالیٰ کے اسم مبارک کی تلواریں مقابل شیطان کی حیثیت ایک شکنجے جیسی ہے اور نہ شیطان کی قوت قبض اور تصرف ایسی قدرت فوقی ہے کہ چند دانوں کے غلط ہونے پر گہیوں کے آٹے کو پھینک دیا جائے اور خدائے تعالیٰ اپنے وطن جو مومنوں کا دل ہے چھوڑ دے اس لئے مسلمانوں کو خدائے تعالیٰ سے شیطان کے بھگانے کے لئے استغفار کرنا چاہئے چنانچہ قرآن مجید میں آیا ہے:

واما... من لا شیطان.... هو السميع العليم۔ یعنی اگر تم پر شیطانی حملہ ہو تو خدائے تعالیٰ سے پناہ چاہو بے شک وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔ اس لئے ہر مسلمان کے لئے بہت زیادہ ضروری اور لازم ہے کہ وہ ایک پل کو بھی پاس انفاس سے غفلت نہ کرے کیوں کہ یہی وہ اسم اعظم ہے، جس کے ذریعہ شیطانی خطرات و وسوسے کو دور کیا جاسکتا ہے۔ اور یہ بات کہ بھول چوک ہونا اور وضو کرنا بار بار اور شیطان شک و شبہ میں ڈالنا پاس انفاس کے شغل کے دوران کے بارے میں جو تحریر ہے اس کی حقیقت یہ ہے کہ جب سچا طالب شغل پاس انفاس کی موافقت کرتا ہے تو اس شغل کی برکت سے اس کو بحر و ماحل ہوتی ہے اور اس مقام پر کوئی خطرہ اور دوسرے شیطانی و نفسانی جب ظہور پذیر نہیں ہوتا اور اس حالات محویت کو سہو و بھول نہ جان کر کوئی تاہم بھٹنا چاہئے اور بار بار وضو کرنے کی ضرورت نہیں اور اس شغل مقدس کی پابندی کرنے پر خدائے تعالیٰ کے حکم سے یہ محویت اور زیادہ ہوتی جائے گی اور انشاء اللہ ہفتہ عشرہ میں جو چاہے گا حاصل ہوگا اور یہ شغل کی محویت کا ظہور حرارت انفاس کا باعث ہے اور امور تعلقات و ذکر یہ النظر امر سے وئی وادار کی صورتوں سے نفرت ہونے لگتی ہے اور یہ سب کچھ اس شغل مقدس کے اثر و برکت سے ہوتا ہے۔ اور وہ فرمان جو شیخ علی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے کہ مرد وہ ہے، جس کو کورت کی خواہش اور دنیا کے معاملات انجام دے اور دنیا کی بھیڑ بھاڑ اور شور و غل میں رہ کر کبھی ایک سانس بغیر یاد الہی کے نہ لے اور تم جو اس مرتبہ کے حصول میں مایوسی کا اظہار کر رہے ہو جب کہ حقیقت حال یہ ہے کہ یہ مرتبہ مذکور حالت تدبیر فی اللہ میں حاصل ہوتی ہے اس میں جلدی نہیں کرنا چاہئے اور مایوسی کو دل سے دور کرنا چاہئے انشاء اللہ خدا کے فضل و کرم سے تمہوڑے ہی دنوں میں اس شغل مقدس کے ذریعہ کی مراد حاصل ہوگی۔ اور اس کے علاوہ بہت سے طریقے مراجعت اور سیر کے ہیں جن کی تعلیم درجہ بدرجہ اس عزیز کو حاصل ہوگی اور یہ جو شغل پاس انفاس میں جلدی کرنے کے بارے میں تحریر ہے اس کی حقیقت یہ ہے کہ یہ شغل مذکور انفاس جاریہ کے مطابق کرنا چاہئے۔ اور جو بات تم نے اسم ذات کے حرف ہا کے اختتام کی جگہ کے بارے میں دریافت کی ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ الف اور وہ دونوں حروف خلق ہیں اور حرف لام کا خروج زبان کی جڑ سے لہذا زبان جب لام کے خروج میں چپک جائے، تو اسم مکمل ہو جائے گا اور یہ اسم غیب الغیب میں اپنے مسمیٰ کے پاس پہنچ جائے گا اور انجام حاصل ہوگا اور چاہئے کہ اسم کے اس مقام پر جانے میں دیدہ خواطر اور وسوسوں کو یہاں بالکل دخل نہ دے اور اس کو اس طرح رہنے دے اور شب کے لحاظ سے شغل مذکور پھر سے کرے یعنی بلند آواز میں کرے اور اعتقاد صحیح آمد و رفت پر رکھے اسم مسمیٰ خود مقام غیب الغیب سے کہ قلب رکھتا ہے اور شغل مذکور کو جھر کے نجات دہ کرنے کے بعد اپنے دونوں انگوٹھوں کو کان میں بیوست کرے اور ایسی جگہ پر جہاں ممکن تنہائی اپنے آپ کو ہر طرح سے تنہا اور علاحدہ خیال کرے اور غور کرے کہ یہاں کبھی چلنے یا بارش پڑنے جیسی آواز سنائی دے گی کہ صوفی کرام کی اصطلاح میں اس کو سلطان الاذکار، بانگ، جرس، صورت سمدی اور ذکر کر دھام نام دیتے ہیں۔ وقت زیادہ فرصت نہیں دے رہا ہے خدائے تعالیٰ کی عنایت سے شغل مذکور پابندی سے لے کے جاؤ اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے کرم عام سے تمہارے تمام خطرات اور وسوسوں کو دور فرمائے گا فقط والسلام۔

سالانہ تہنیں مبارک (۱) محرم الحرام

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
1	نیاسال اسلامی شروع	11	عرس امام محمد باقر (عجایور)	21	عرس بھولا شامندر (دہلی)
2	عرس کریم شاہ (پنڈولہ)	12	فاتح سوم خمداد کرلا	22	عرس شاہ جمال (راٹے پور)
3	عرس حضرت معرفت کنوی (بندو شریف)	13	وفات شہید ملت مولانا محمد علی جوہر	23	عرس فرید سہاں (بھٹی احمد آباد)
4	عرس خواجہ شرف الدین (شکوہ)	14	عرس مولانا شمس الدین بھٹی	24	عرس شاہ انور علی لاہوری
5	عرس فرید الدین گنج شکر (پاک پٹن)	15	عرس عین الحق بدایونی	25	عرس شاہ قادری (اتمدنگر)
6	وفات حضرت ذکریا علیہ السلام	16	عرس مولانا شمس الدین دہلوی	26	وفات حضرت عمر بنی المظفر عرس شاہ محمد داس صورت
7	عرس شاہ آفاق (میر ولی شریف دہلی)	17	وفات سیدنا زین العابدین	27	عرس خدوم اشرفی (چھوچھ شریف)
8	عرس سید شاہ (بھٹی)	18	عرس سید یحییٰ شاہ سات تاز (بھٹی)	28	وفات مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلی
9	عرس خواجہ محمد (احمد آباد)	19	عرس مولانا عبدالحق صاحب (بھوپال)	29	عرس سید یحییٰ علی (ناکس)
10	یوم عاشورا	20	عرس ملا علی (دھ پانچ دہلی)	30	عرس مولانا صاحب ہاندرو (بھٹی)

(۲) صفو المظفر

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
1	عرس میر داد	11	عرس بابا فریدی	21	عرس بول الدین (کھنہ)
2	عرس جمال شاہ (دہلی)	12	عرس کالے صاحب (دہلی)	22	عرس حضرت ذوق دہلی
3	عرس کریم شاہ (سورت)	13	عرس امام علی سیالکوٹی	23	عرس شاہ علی (مراد آباد)
4	عرس سوری محمد (بھٹی)	14	عرس مولانا خضر الدین (دہلی)	24	عرس خواجہ سید محمود دہلی
5	عرس بابا فرید گرج	15	عرس باقی شاہ دہلوی	25	عرس پناہ پوری
6	عرس خواجہ سید شاہ	16	عرس باقی شاہ دہلوی	26	عرس خدوم جلیان شاہ قاسم خدوم شاہ دہلی
7	عرس شاہ قاضی (دہلی)	17	عرس میر داد دہلی	27	عرس حضرت محمد دہلی
8	عرس میر عبد السلام	18	عرس رانا جی (دہلی)	28	عرس مولانا سہیل شاہ لاہوری
9	عرس باقی شاہ (بھٹی)	19	عرس خدوم شہیدی (دہلی)	29	عرس سہاں (دہلی)
10	عرس شاہ مداریم	20	عرس سید کرسے سہاں (دہلی)	30	عرس بھولا شامندر (دہلی)

(۳) ربیع الاول

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
1	عرس میر محمد افضل خدوم آبادی	11	عرس مولانا شامق میراں دہلی	21	عرس مولانا عبدالحق محدث دہلی
2	عرس مولانا شامق شاہ بخاری بھٹی	12	عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم	22	عرس مولانا فضل الرحمن
3	عرس شیر محمد	13	عرس میر شفاق سعید آباد	23	عرس شیخ فہیم اللہ جمال آبادی
4	عرس سوری محمد	14	عرس خواجہ بختیار کلاں	24	عرس حضرت جعفر دیوان
5	عرس علاؤ الدین مبارک	15	عرس نظام الدین گنجوی	25	عرس سید مقبول شاہ
6	عرس خواجہ سید محمد الدین اورنگ آباد	16	عرس سید سید قادری درگاہ	26	عرس بولی شاہ قادر پالی پت
7	عرس شاہ عبدالنور قنبر	17	عرس سید کوثر شاہ پانی پت	27	عرس شیخ محمد حسن گرجا
8	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منیہ داخل ہوئے	18	عرس نور قتب عالم	28	عرس خواجہ خدوم نظام الدین اورنگ
9	عرس مفتی یعقوب دہلی	19	عرس حضرت صادق عین دہلی	29	عرس نادر شاہ دہلی
10	عرس مولوی سرمد شہید دہلی	20	عرس مولانا شاہ عین فرخنگر	30	عرس خدوم صاحب

(۳) ربیع الآخر

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
1	عرس قادر شاہ روی تا گور شریف	11	گیاہوں شریف عرس اسحاق بیرون الی انور	21	عرس مسلمان شاہ عرس سید عرفان شاہ
2	عرس خواجہ سید یار و رنگ آباد	12	عرس شاہ فکیل احمد علی پور	22	وفات مولانا نعیم لکھنوی
3	عرس حافظ علی حسین مراد آباد عرس شاد رسول ہدایوں	13	عرس شاہ کمال در پونہ	23	عرس مولانا ظفر علی خان بھٹو والدہ اور
4	عرس رحمت شاہ سبزی منڈی دہلی	14	عرس شاہ عبدالقدوس لکھنوی	24	عرس حضرت بابی باللہ دہلی
5	عرس خدوم فقیر	15	عرس خمد و شاہ ہر دہلی	25	عرس حضرت شیخ احمد درگیاں
6	عرس میراں شاہ کوٹ پٹن	16	عرس شیخ شاہ در باہل کوٹ	26	عرس شاہ رکن بیجا پور
7	عرس میراں شاہ کوٹ پٹن	17	عرس حضرت محبوب الہی نظام الدین اولیاء	27	عرس حکیم محمد باقر چشتی، چشتی
8	عرس شیخ عبدالقادر جیلانی بغداد شریف	18	عرس مولانا حافظ نعم الدین شاہ چور	28	عرس مولانا فخر الدین کی وفات سید احمد خان
9	عرس خدوم جمال سید سکندر منگول	19	عرس گولی جلد چشتی	29	وفات شیخ فرید الدین عطار
10	عرس شاہ عبدالرحیم	20	وفات حضرت خواجہ الطاف حسین حالی		

(۵) جمادی الاول

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
1	عرس بابا عبدالرحمن چشتی مرگ ملک پٹی	11	عرس خواجہ قمر الدین شاہ دہلی پوری	20	عرس اسحاق شاہ
2	عرس عاشق شاہ بخاری شیخ بندہ پٹی	11	وفات قطب شاہ جھڑی خرماد لے لہا پور	21	عرس سید بدالدین حسن حبیب اللہ بیڑی بازار
3	عرس مولانا فکیل الرحمن صاحب قادری ہدایوں	12	وفات حضرت خدوم علی فقیر قلب کن پٹی	22	عرس حاجی تاجان اللہ شاد پور
4	وفات ظیفہ بادون الرید ۱۹۳۷ھ	13	عرس حضرت مولانا عبدالغفور صاحب	23	عرس قمر الدین رفاقی بلدہ دکن
5	وفات خواجہ غلام فرید غفری	14	عرس حسام الدین در رتائے کبریٰ پٹی	24	عرس خواجہ بابی باللہ دہلی
6	عرس خواجہ محمد الدین اورنگ	15	عرس تراب علی پور پٹی	25	عرس سید شاہ سبزی منڈی دہلی حافظہ مولانا لطیف کجاش شاہ ہا پور
7	عرس مولانا عبدالحق صاحب محدث دہلی	16	عرس حضرت دوز	26	عرس کھانا تالاب چشتی
8	عرس شاہ میر جراح کدوئی	17	عرس بھٹو شاہ مارہ دکن عرس گل بازار	27	عرس نورانی بی بی رحمتہ قطب صاحب پٹی
9	عرس سید ولایت حسین	18	عرس شاہ بدالدین قطب الدین علی پور	28	عرس سید عبدالغفار بخاری، نکالی بلدہ دکن
10	عرس مولانا عبدالقادر کھنٹی	19	عرس سید عبدالقادر بادشاہ سالی	29	عرس محمد شاہ لکھنوی

(۶) جمادی الآخر

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
1	عرس مولوی انور الحق خان دکن	11	عرس شاہ بابا شرف الدین ہرار	21	وفات شاہ حضرت قاضی حسن
2	عرس خواجہ ابدال چشتی	12	عرس سید محمد عبدالرب قادری	22	عرس بابا حیات لکھنوی، حضرت حکیم شیخ اسماعیل
3	عرس حافظ علی حسین مراد آباد	13	عرس شاہ قاضی پٹی	23	عرس مولانا عبدالقدوس سنگھ شریف
4	عرس امام شاہ دہلی	14	عرس عالم شاہ پٹی	24	عرس خواجہ بابی باللہ دہلی
5	عرس میر حیدر شاہ جلال پورہ	15	عرس سید عبدالغفری شیخ علی دادر پٹی	25	عرس محبوب الہی مولانا فخر الدین چشتی دہلی
6	عرس خواجہ سید محمد امام نواسہ بابا فرید شکر گنج	16	عرس مولانا یحییٰ الدین دکن	26	عرس بابا فخر الدین مرین لائن چشتی
7	عرس شیخ مہنا کوٹ پٹن	17	عرس حضرت خواجہ محمود حسن پیر ناگور شریف	27	عرس حسام الدین شیخ برہنگہ گبر شریف
8	وفات محمد صالح ابن محمد حسن تاکھسارے اران	18	عرس گولی جلد چشتی	28	عرس شاہ ابوالخیر دہلی
9	عرس عبدالوہاب احمد آباد	19	عرس شاہ محمد کاظم شاہ تراب	29	وفات شاہ قاضی حسن شاہ صدر ظیفہ لرقائی
10	عرس سید قادر شاہ باہل کوٹ	20	وفات حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ		

(۷) رجب المرجب

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
1	عرس شامہ عبدالرزاق قادری بیجا پوری	11	عرس پیر لواز قمرستان سنہ ۱۰۰۰	21	عرس خواجہ سبحان درناٹہ
2	عرس حسام الدین و نظام الدین	12	عرس بڑا اقلہ بنی، عرس حجر مکہ بنی	22	عرس امام جعفر صادق علیہ السلام
3	عرس حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ	13	عرس سید ملا محمد قاضی سید شاہ بابا کوٹ	23	عرس مستوفی ربانی درنگر
4	عرس مولانا بنکین القضاہ عرس بابا چچا شہید	14	عرس مائی محمد چچا علیہ العجمی شریف	24	عرس مختاری خان درناٹہ گاؤں
5	عرس مولانا عبدالحی اسی	15	عرس شامہ ناز کوروی عرس خواجہ موسیٰ	25	عرس کمال الدین در دسورت
6	عرس خواجہ حسین چچی انجمیری	16	عرس میراں شاہ لاہور	26	عرس شہب معراج حضور علیہ السلام
7	عرس مولوی حیدر علی نصیر مولیٰ شیعہ بدایوں	17	عرس تاج الدہا میر شریف درگاہ ہنڈی والی	27	عرس خواجہ ناصر امیر دہمدیان دہلی
8	عرس مولیٰ سہاک احمد عرس خواجہ محمد بنجر سہل پور	18	عرس سیدنا دریس مبارہہ شریف	28	عرس پیر قطب در احمد آباد
9	عرس علی الدین بنی باگل کوٹ	19	عرس یگانا کپاڑہ بنی	29	عرس شامہ کمال الدین در دسورت
10	عرس مبارہہ شریف			30	عرس سید تاباچہ در دسورت

(۸) شعبان المعظم

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
1	وفات امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ	11	عرس باگلی محلہ بنی	21	عرس سید عبداللہ شامہ عرس بیچ بندہ بنی
2	عرس راجندر گول انصاریہ	12	عرس کمال شاہ کمال	22	عرس
3	وفات شیخ عبد اللہ بن علی ۷۱۳ھ	13	عرس مولانا عبدالرحمن شاہ بندہ عرس چوٹی محلہ	23	عرس شامہ کرمان جاپانی ترکمان دروازہ دہلی
4	عرس مولانا عبدالنار سید باپوئی	14	عرس بڑا اقلہ بنی، شب برات	24	
5	ولادت حضرت زین العابدین علیہ السلام	15	عرس شامہ عبدالقادر بنی، شاہ بان الدین	25	عرس خواجہ حسین داہوی
6	عرس شامہ محمود قادری دکن	16	عرس سید محمد میراچ	26	عرس اعظم خان داہوی
7	عرس محمد و شاہ درویش علیا بنارس	17	عرس بی بی فاطمہ شاہ مال سنگھ بنی	27	وفات سیدہ فاطمہ بنت علی رضی اللہ عنہا عرس اکبر بادشاہ دہلی
8	عرس صادق شاہ بنی ناچور	18	عرس ماسق شاہ بدائی بنی	28	عرس حضرت علی بن ابی طالب شریف و سید جمال شاہ فرملاٹے ناچور
9	عرس بندگی شامہ کنہر آباد دکن	19	عرس دلی اللہ شامہ مستوفی قسیر محمود آباد	29	عرس سلطان الملک اورنگ آباد
10	عرس باگلی محلہ بنی، سیدل منشاؤ	20	عرس بابا شرف الدین حیدر آباد	30	عرس سید حسن دوسل ناچوٹی

(۹) رمضان المبارک

تاریخ	عرس	تاریخ	عرس	تاریخ	عرس
1	عرس سلطان علی شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ	11	عرس سید غلام سادات دریاچہ دہلی	21	شہادت حضرت علی رضی اللہ عنہ
2	وفات انور اکن تھانیسری	12	عرس مائی آل محمد درگاہ نظام الدین	22	عرس بنی حسن در پیر اور راجھو تانہ
3	عرس بابا چچا شہید بنک پور اورنگ آباد	13	وفات موسیٰ بنی قاسم بہانی	23	عرس حضرت خواجہ علیہ بغدادی رحمۃ اللہ علیہ
4	عرس مولانا عبداللہ بدایوں عرس میراشرعی پور	14	عرس قلابہ	24	عرس خدوئی دہلی
5	عرس قاضی سید الدین دہلی	15	ولادت حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ	25	عرس شیخ شامی میر بدایوں
6	وفات حضرت اکبر وادی میری، وفات مولوی فتح محمد	16	عرس حضرت غوث گویری	26	
7	عرس شیخ شامہ قادری بیجا پوری، وفات ماسق شامہ بابا سیر باپوئی	17	عرس خواجہ میر الدین چچا دہلی دروزنگ	27	عرس شیخ مسیح بنیچہ شیخ پور سیکری
8	عرس شیخ نجیب الدین سہرولی دہلی	18	وفات آمنت جاہ اول	28	حضور علیہ السلام و سلم پھر اک اتر
9	عرس حضرت غوثی شاہ قادری پانی پت ۱۲۳۹ھ	19	حضرت موسیٰ علیہ السلام پھر شیخ اتری	29	وفات عمر بنی ماس
10	وفات امام الحسنین علیہ السلام عرس شیخ مسری بنی	20	وفات شیخ جمال الدین شاہ بنی عرس یگانا کپاڑہ		

(۱۰) شوال المکرم

تاریخ عرس	تاریخ عرس	تاریخ عرس
1 عید الفطر عید مبارک	11 عرس خزانہ زاد چنگیزی دکن	21 وفات مولانا نظام الدین
2 عرس سکین شاہوں باگی کوٹ	12 وفات مولانا حسرت موہانی	22 وفات حافظہ عبدالرحیم شاہ مایا کوٹ
3 وفات مولانا غوث علی ہوسنگ صدی دوم احمد شاہ مہری مان صاحب (راہپور)	13 عرس شاہ عبدالرحمن بابا باندہ بمبئی	23 عرس کوہ غالب شہید کشتی میں مددگار
4 عرس بیال الدین کشتوی	14 مندریں مبارک دکن	24 عرس نواب انجم کبیر درگاہ ہرن شاہ دہلی
5 عرس حضرت شرف الدین کھٹک	15 عرس شاہ رحمت اللہ	25 عرس ضیاء الدین کوچہ پنڈت دہلی
6 عرس حکیم عید مکر شاہ صاحب	16 عرس یکن شاہ درکنانہ	26 وفات حضرت عبدالعزیز بن کوٹ پاک
7 عرس مولانا شاہ عبدالعزیز محبت دہلی	17 عرس حضرت امیر خسرو نظام الدین اولیاء	27 وفات محمد ارشد شاہ ارشد عثمانی
8 عرس کھٹاڑ احمد حضرت کن انشٹی روی بھٹی	18 عرس بابا تاج الدین دلیان والے بمبئی	28 وفات حضرت بنید ثانی
9 عرس شاہ احمد سرور	19 عرس بسم اللہ شاہ بری بندرا بمبئی	29 وفات محمد حسن ابن محمد گورکھے
10 عرس عبدالحق شاہ ودھلی دکن	20 عرس مراد علی گڑھ پنڈت دہلی	

(۱۱) ذی القعدة الحرام

تاریخ عرس	تاریخ عرس	تاریخ عرس
1 مندریں بیروا پ چندوب بیری منڈی دہلی	11 وفات اورنگ زیب عالمگیر	21 عرس بارہ شہید محبوب گرو دکن
2 وفات مرزا اسد اللہ خان غالب دہلی	12 عرس خواجہ کسور ازکبیر کھنڈل	22 عرس بیروا حاجی دہلی مرشاہ، چھوٹا قبرستان بمبئی
3 عرس مولانا محمد قاسم بمبئی	13 عرس سید شاہ نظام الدین اورنگ آباد	23 عرس مولانا نور محمد شاہ
4 عرس حضرت شاہ قاسم شہید آباد دکن	14 شہادت حضرت سید محمد باقر	24 وفات حافظہ محمد ناصر شاہ باندہ بمبئی
5 عرس رحمت اللہ شاہ	15 عرس سید احمد سیدی جوئی دہلی	25 وفات کمال چشتی رکن چراغ دہلی
6 عرس مولانا پیر میاں احمد آباد	16 عرس باسٹہ شاہ الہ آباد	26 عرس جلال الدین شیخ رواں خلد آباد
7 وفات قاسم نظام علی جناح کراچی	17 عرس مولانا عبداللہ الیگڑ	27 شہادت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ
8 عرس شاہ جید تاجوری پونہ	18 عرس شاہ ولایت آگرہ عرس حافظہ محمد محمد آبادی	28 عرس ضیاء الدین حقانی خلد آباد
9 عرس شاہ علی منگل	19 عرس حضرت بہاؤ الدین شاہ حرن لاکھ پٹن	29 عرس عبدالحق قاسمی
10 عرس عبدالحق شاہ ودھلی	20 عرس اکمل شاہ خیر پور	30 وفات حاجی اسماعیل عبدالرحمن صاحب کسری

(۱۲) ذی الحجہ

تاریخ عرس	تاریخ عرس	تاریخ عرس
1 عرس فاضل شاہ پٹنالہ	11 عرس مخدوم سید ابن بدر چشتی	21 وفات حضرت کرشی
2 عرس شاہ علی بادشاہ دکن	12 عرس بیروا زانی	22 عرس حضرت وارث علی شاہ
3 عرس حضرت خواجہ نور محمد مجاہد پور	13 عرس چھوٹا قلاب	23 عرس بیروا چشتی
4 عرس خواجہ حبیب علی شاہ کھنڈل	14 عرس سید محمد علی شاہ بڑی مارکت	24 عرس نور محمد شاہ دہلی امیری پر علی بمبئی
5 عرس بابا فریدنگر	15 عرس حاجی منگ	25 وفات مولانا انجم الدین مراد آبادی
6 فاتحہ الدہ حضرت نظام الدین اولیاء دہلی	16 عرس سید بدر الدین شیخ بندر بمبئی	26 عرس سید محمد اکبر آبادی
7 عرس شاہ زمان خان	17 عرس قطب عالم ورد پور	27 عرس بادشاہ کلیان
8 عرس حضرت سید سلطان احمد آباد	18 عرس محمد حق نامک	28 عرس خواجہ محمد نذیر چشتی برہان پور
9 کبیر خٹہ شروع (عرفہ)	19 عرس خواجہ محمد دروید پور شریف	29 عرس سید سراج احمد کرشی بمبئی
10 عید الاکبری	20 خلافت سیدنا علی کرم اللہ وجہہ	

[illegible]

تاریخ	روز	پنجشنبه	چهارشنبه	سه شنبه	دوشنبه	یکشنبه	شنبه	پنجشنبه	چهارشنبه	سه شنبه	دوشنبه	یکشنبه	شنبه	پنجشنبه	چهارشنبه	سه شنبه	دوشنبه	یکشنبه	شنبه
08.20	08.34	04.31	02.17	23.00	21.54	19.47	17.34	15.21	13.18	11.31	09.56	8.1							
08.16	08.30	04.27	02.09	23.57	21.50	19.43	17.30	15.17	13.14	11.27	09.52	2							
08.13	08.26	04.23	02.05	23.53	21.48	19.39	17.26	15.13	13.10	11.23	09.48	3							
08.09	06.22	04.19	02.01	23.49	21.42	19.35	17.23	15.09	13.06	11.17	09.44	4							
08.05	06.18	04.15	01.57	23.45	21.38	19.31	17.19	15.05	13.02	11.14	09.40	5							
08.01	06.14	04.11	01.54	23.41	21.34	19.27	17.15	14.01	12.58	11.10	09.36	6							
07.57	06.10	04.07	01.50	23.38	21.30	19.23	17.11	14.57	12.54	11.06	09.32	7							
07.53	06.06	04.03	01.47	23.34	21.28	19.19	17.07	14.53	12.50	11.02	09.28	8							
07.49	06.03	03.59	01.43	23.30	21.22	19.15	17.03	14.49	12.46	10.58	09.24	9							
07.45	05.59	03.58	01.39	23.28	21.18	19.11	16.59	14.45	12.42	10.54	09.20	10							
07.41	05.55	03.52	01.35	23.22	21.14	19.07	16.55	14.41	12.38	10.50	09.17	11							
07.37	05.51	03.48	01.31	23.18	21.11	19.03	16.51	14.37	12.34	10.46	09.13	12							
07.33	05.47	03.44	01.27	23.14	21.07	18.59	16.47	14.33	12.30	10.42	09.09	13							
07.29	05.43	03.40	01.23	23.10	21.03	18.55	16.43	14.30	12.28	10.38	09.05	14							
07.25	05.39	03.36	01.19	23.06	20.59	18.52	16.39	14.26	12.23	10.34	09.01	15							
07.21	05.35	03.32	01.15	23.02	20.55	18.48	16.35	14.22	12.19	10.20	08.57	16							
07.17	05.31	03.28	01.11	22.58	20.51	18.44	16.31	14.18	12.15	10.24	08.53	17							
07.14	05.27	03.24	01.07	22.54	20.47	18.40	16.28	14.14	12.11	10.20	08.49	18							
07.10	05.23	03.20	01.03	22.50	20.43	18.38	16.24	14.10	12.07	10.16	08.45	19							
07.06	05.19	03.16	00.59	22.46	20.39	18.32	16.20	14.06	12.03	10.13	08.41	20							
07.02	05.15	03.12	00.55	22.42	20.32	18.28	16.16	14.02	11.59	10.09	08.37	21							
06.58	05.11	03.08	00.51	22.39	20.31	18.24	16.12	13.58	11.55	10.05	03.33	22							
06.54	05.08	03.04	00.49	22.35	20.27	18.20	16.08	13.54	11.51	10.05	08.29	23							
06.50	05.04	03.00	00.45	22.31	20.23	18.16	16.04	13.50	11.47	10.01	06.25	24							
06.46	05.00	02.57	00.39	22.27	20.19	18.12	16.00	13.46	11.44	09.57	08.21	25							
06.42	04.56	02																	

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ماہ کی تاریخیں													روز	
روز	تاریخ	تاریخ	تاریخ	تاریخ	تاریخ	تاریخ	تاریخ	تاریخ	تاریخ	تاریخ	تاریخ	تاریخ	روز	تاریخ
1	09.21	22.34	20.31	18.18	16.05	14.59	11.51	09.39	07.25	05.22	03.35	02.00	1	09.21
2	00.17	22.30	20.27	18.14	16.01	13.54	11.47	09.35	07.21	05.18	03.35	01.54	2	00.17
3	00.13	22.26	20.23	18.10	15.57	13.50	11.43	09.31	07.17	05.14	03.32	01.52	3	00.13
4	00.09	22.23	20.20	18.08	15.54	13.45	11.39	09.27	07.13	05.10	03.28	01.48	4	00.09
5	00.05	22.19	20.16	18.02	15.50	13.42	11.35	09.23	07.09	05.08	03.24	01.44	5	00.05
6	00.01	22.15	20.12	17.58	15.46	13.38	11.31	09.19	07.05	05.02	03.20	01.40	6	00.01
7	23.57	22.11	20.08	17.54	15.42	13.34	11.27	09.15	07.01	04.59	03.16	01.38	7	23.57
8	23.53	22.07	20.04	17.50	15.38	13.31	11.23	09.11	06.57	04.54	03.12	01.32	8	23.53
9	23.49	22.03	20.00	17.46	15.34	13.27	11.19	09.07	06.53	04.50	03.04	01.28	9	23.49
10	23.45	21.59	19.56	17.42	15.30	13.23	11.15	09.03	06.50	04.46	03.00	01.24	10	23.45
11	23.41	21.55	19.52	17.38	15.26	13.19	11.11	08.59	06.46	04.42	02.56	01.20	11	23.41
12	23.37	21.51	19.48	17.34	15.22	13.15	11.08	08.55	06.42	04.39	02.52	01.16	12	23.37
13	23.34	21.47	19.44	17.30	15.18	13.11	11.04	08.51	06.38	04.35	02.48	01.12	13	23.34
14	23.30	21.43	19.40	17.26	15.14	13.07	11.00	08.47	06.34	04.31	02.44	01.08	14	23.30
15	23.26	21.39	19.36	17.23	15.10	13.03	10.58	08.44	06.30	04.27	02.40	01.04	15	23.26
16	23.22	21.35	19.32	17.19	15.06	12.59	10.52	08.40	06.26	04.23	02.36	00.00	16	23.22
17	23.18	21.31	19.28	17.15	15.02	12.55	10.48	08.36	06.22	04.19	02.33	00.58	17	23.18
18	23.14	21.28	19.24	17.11	14.59	12.51	10.44	08.32	06.18	04.15	02.29	00.52	18	23.14
19	23.10	21.24	19.20	17.07	14.55	12.47	10.40	08.28	06.14	04.11	02.25	00.48	19	23.10
20	23.08	21.20	19.17	17.03	14.51	12.43	10.36	08.24	06.10	04.07	02.21	00.44	20	23.08
21	23.02	21.16	19.13	16.59	14.47	12.39	10.32	08.20	06.06	04.03	02.17	00.40	21	23.02
22	23.58	21.12	19.09	16.55	14.43	12.35	10.28	08.16	06.02	03.59	02.13	00.36	22	23.58
23	22.54	21.08	19.05	16.51	14.39	12.32	10.24	08.12	05.59	03.55	02.09	00.32	23	22.54
24	22.50	21.04	19.01	16.47	14.35	12.28	10.20	08.08	05.54	03.51	02.05	00.28	24	22.50
25	22.46	21.00	18.57	16.43	14.30	12.24	10.17	08.04	05.50	03.48	02.01	00.24	25	22.46
26	22.42	20.56	18.53	16.39	14.27	12.20	10.13	08.00	05.47	03.44	01.57	00.20	26	22.42
27	22.38	20.52	18.49	16.35	14.23	12.16	10.09	07.56	05.43	03.40	01.53	00.16	27	22.38
28	22.35	20.48	18.45	16.31	14.19	12.12	10.05	07.52	05.39	03.36	01.49	00.12	28	22.35
29	22.31	20.44	18.41	16.28	14.15	12.08	10.01	07.48	05.35	03.32	01.45	00.06	29	22.31
30	22.27	20.40	18.37	16.24	14.11	12.04	09.57	07.45	05.31	03.28	01.41	00.04	30	22.27

ماہ کی تاریخیں													روز	
روز	تاریخ	تاریخ	تاریخ	تاریخ	تاریخ	تاریخ	تاریخ	تاریخ	تاریخ	تاریخ	تاریخ	تاریخ	روز	تاریخ
1	11.00	30.01	28.01	18.15	16.02	14.55	11.51	09.39	07.25	05.22	03.35	02.00	1	11.00
2	08.00	34.01	32.01	24.14	22.01	20.00	18.00	16.00	14.00	12.00	10.00	08.00	2	08.00
3	05.00	32.01	30.01	22.14	20.01	18.00	16.00	14.00	12.00	10.00	08.00	06.00	3	05.00
4	02.00	30.01	28.01	20.14	18.01	16.00	14.00	12.00	10.00	08.00	06.00	04.00	4	02.00
5	58.29	28.01	26.01	18.12	16.00	14.00	12.00	10.00	08.00	06.00	04.00	02.00	5	58.29
6	56.29	25.01	23.01	15.12	13.00	11.00	09.00	07.00	05.00	03.00	01.00	00.00	6	56.29
7	52.29	23.01	21.01	13.11	11.00	09.00	07.00	05.00	03.00	01.00	00.00	00.00	7	52.29
8	49.29	20.01	18.01	10.10	08.00	06.00	04.00	02.00	00.00	00.00	00.00	00.00	8	49.29
9	46.29	18.01	16.01	08.10	06.00	04.00	02.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	9	46.29
10	43.29	15.01	13.01	05.09	03.00	01.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	10	43.29
11	39.29	12.01	10.01	02.08	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	11	39.29
12	36.29	10.01	08.01	00.08	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	12	36.29
13	33.29	07.01	05.01	00.08	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	13	33.29
14	30.29	04.01	02.01	00.07	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	14	30.29
15	27.29	01.01	00.01	00.07	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	15	27.29
16	23.29	00.00	00.00	02.07	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	16	23.29
17	20.29	00.00	00.00	01.06	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	17	20.29
18	17.29	00.00	00.00	00.06	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	18	17.29
19	14.29	00.00	00.00	00.05	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	19	14.29
20	11.29	00.00	00.00	00.05	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	20	11.29
21	08.29	00.00	00.00	01.05	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	21	08.29
22	04.29	00.00	00.00	00.05	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	22	04.29
23	01.29	00.00	00.00	00.05	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	23	01.29
24	58.28	00.00	00.00	00.05	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	24	58.28
25	55.28	00.00	00.00	00.05	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	25	55.28
26	52.28	00.00	00.00	00.05	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	26	52.28
27	49.28	00.00	00.00	00.05	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	27	49.28
28	45.28	00.00	00.00	00.05	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	28	45.28
29	42.28	00.00	00.00	00.05	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	29	42.28
30	39.28	00.00	00.00	00.05	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	00.00	30	39.28

77 JULY-2020 . ۱۴۰۳ - ۱۳۸۵ هجری شمسی IST 630

119

[illegible]

ستاره تقویم - مئی																							
روز	تاریخ	روز	تاریخ	روز	تاریخ	روز	تاریخ	روز	تاریخ	روز	تاریخ	روز	تاریخ	روز	تاریخ	روز	تاریخ	روز	تاریخ	روز	تاریخ	روز	تاریخ
1	18.19	18.33	14.30	12.16	10.04	07.55	05.45	03.35	01.25	23.16	21.30	19.54	1	18.15	16.29	14.28	12.12	10.00	07.52	05.45	03.35	01.25	23.12
2	18.11	18.25	14.22	12.08	09.56	07.48	05.40	03.30	01.20	23.08	21.22	19.47	3	18.07	16.21	14.18	12.04	09.52	07.45	05.37	03.27	01.17	23.04
4	18.03	16.17	14.14	12.00	09.48	07.41	05.33	03.23	01.13	23.00	21.14	19.39	5	17.59	16.13	14.10	11.56	09.44	07.37	05.29	03.19	01.09	22.57
6	17.55	16.09	14.06	11.52	09.40	07.33	05.25	03.15	01.05	22.53	21.08	19.31	7	17.51	16.05	14.02	11.48	09.36	07.29	05.22	03.12	01.02	22.49
8	17.48	16.01	13.58	11.44	09.32	07.25	05.17	03.07	00.57	22.45	20.58	19.23	9	17.44	15.57	13.54	11.40	09.28	07.21	05.14	03.04	00.54	22.41
10	17.40	15.53	13.50	11.37	09.24	07.17	05.10	03.00	00.50	22.37	20.50	19.15	11	17.36	15.49	13.46	11.33	09.20	07.13	05.06	02.56	00.46	22.33
12	17.32	15.45	13.42	11.29	09.16	07.09	05.02	02.52	00.42	22.29	20.43	19.07	13	17.28	15.42	13.38	11.25	09.12	07.05	04.58	02.48	00.38	22.25
14	17.24	15.38	13.34	11.21	09.09	07.01	04.54	02.44	00.34	22.21	20.35	18.99	15	17.20	15.34	13.31	11.17	09.05	06.57	04.50	02.40	00.30	22.17
16	17.16	15.30	13.27	11.13	09.01	06.53	04.46	02.36	00.26	22.13	20.27	18.51	17	17.12	15.26	13.23	11.09	08.57	06.50	04.42	02.32	00.18	22.09
18	17.08	15.22	13.19	11.05	08.53	06.45	04.38	02.28	00.14	22.05	20.19	18.44	19	17.04	15.18	13.15	11.01	08.49	06.42	04.34	02.22	00.10	22.01
20	18.00	15.14	13.11	10.57	08.45	06.36	04.30	02.18	00.06	21.57	20.11	18.36	21	18.56	15.10	13.07	10.53	08.41	06.34	04.27	02.14	00.02	21.53
22	18.52	15.06	13.03	10.49	08.37	06.30	04.23	02.10	00.00	21.50	20.05	18.29	23	18.49	15.02	12.59	10.45	08.33	06.26	04.19	02.06	00.00	21.46
24	18.45	14.58	12.55	10.42	08.30	06.22	04.15	02.00	00.00	21.45	19.59	18.24	25	18.41	14.54	12.51	10.38	08.25	06.18	04.11	01.56	00.00	21.38
26	18.37	14.50	12.47	10.34	08.21	06.14	04.07	01.52	00.00	21.34	19.48	18.12	27	18.33	14.47	12.43	10.30	08.18	06.10	04.03	01.49	00.00	21.30
28	18.29	14.43	12.39	10.26	08.14	06.06	03.59	01.45	00.00	21.29	19.40	18.04	29	18.25	14.39	12.35	10.22	08.10	06.02	03.54	01.41	00.00	21.22
30																							

SEPTEMBER-2020

تاریخ	ش	ق	ج	د	ر	ک	ب	ا	ح	ط	م	ث
14.19	12.33	10.30	08.16	06.01	03.57	01.42	00.00	00.00	19.16	17.30	15.55	1
14.15	12.29	10.28	08.12	06.00	03.53	01.43	00.00	00.00	19.12	17.28	15.51	2
14.11	12.25	10.22	08.08	05.56	03.49	01.39	00.00	00.00	19.08	17.22	15.47	3
14.07	12.21	10.18	08.04	05.52	03.45	01.35	00.00	00.00	19.05	17.18	15.43	4
14.03	12.17	10.14	08.00	05.48	03.41	01.31	00.00	00.00	19.01	17.14	15.39	5
13.59	12.13	10.10	07.56	05.44	03.37	01.27	00.00	00.00	18.57	17.10	15.35	6
13.56	12.09	10.06	07.52	05.40	03.33	01.23	00.00	00.00	18.53	17.06	15.31	7
13.52	12.05	10.02	07.49	05.36	03.29	01.19	00.00	00.00	18.49	17.02	15.27	8
13.48	12.01	09.58	07.45	05.32	03.25	01.15	00.00	00.00	18.45	16.58	15.23	9
13.44	11.57	09.54	07.41	05.28	03.21	01.11	00.00	00.00	18.41	16.55	15.19	10
13.40	11.53	09.50	07.37	05.24	03.17	01.07	00.00	00.00	18.37	16.51	15.15	11
13.36	11.50	09.46	07.33	05.21	03.13	01.03	00.00	00.00	18.33	16.47	15.11	12
13.32	11.46	09.42	07.29	05.17	03.09	00.59	00.00	00.00	18.29	16.43	15.07	13
13.28	11.42	09.39	07.25	05.13	03.05	00.55	00.00	00.00	18.25	16.39	15.03	14
13.24	11.38	09.35	07.21	05.09	03.01	00.51	00.00	00.00	18.21	16.35	14.99	15
13.20	11.34	09.31	07.17	05.05	02.58	00.47	00.00	00.00	18.17	16.31	14.95	16
13.16	11.30	09.27	07.13	05.01	02.54	00.43	00.00	00.00	18.13	16.27	14.91	17
13.12	11.26	09.23	07.09	04.57	02.50	00.39	00.00	00.00	18.09	16.23	14.87	18
13.08	11.22	09.19	07.05	04.53	02.46	00.35	00.00	00.00	18.05	16.19	14.83	19
13.04	11.18	09.15	07.01	04.49	02.42	00.31	00.00	00.00	18.01	16.15	14.79	20
13.00	11.14	09.11	06.57	04.45	02.38	00.27	00.00	00.00	17.57	16.11	14.75	21
12.57	11.10	09.07	06.53	04.41	02.34	00.23	00.00	00.00	17.53	16.07	14.71	22
12.53	11.06	09.03	06.50	04.37	02.30	00.19	00.00	00.00	17.49	16.03	14.67	23
12.49	11.02	08.59	06.46	04.33	02.26	00.15	00.00	00.00	17.45	16.00	14.63	24
12.45	10.58	08.55	06.42	04.29	02.22	00.11	00.00	00.00	17.41	15.56	14.59	25
12.41	10.54	08.51	06.38	04.25	02.18	00.07	00.00	00.00	17.37	15.52	14.55	26
12.37	10.51	08.47	06.34	04.22	02.14	00.03	00.00	00.00	17.33	15.48	14.51	27
12.33	10.47	08.44	06.30	04.18	02.11	00.00	00.00	00.00	17.30	15.44	14.47	28
12.29	10.43	08.40	06.26	04.14	02.07	00.00	00.00	00.00	17.26	15.40	14.43	29
12.25	10.39	08.36	06.22	04.10	02.03	00.00	00.00	00.00	17.22	15.36	14.39	30

تاریخ	ش	ق	ج	د	ر	ک	ب	ا	ح	ط	م	ث
01	22	13	26	46	04	02	21	01	09	01	09	1
02	22	13	26	46	04	02	21	01	09	01	09	2
09	21	19	26	42	07	19	21	01	11	01	11	3
05	21	22	26	38	06	28	21	01	12	01	12	4
02	21	29	26	38	06	37	21	01	13	01	13	5
49	21	29	26	31	10	46	21	01	14	01	14	6
46	21	33	26	05	12	06	21	01	15	01	15	7
43	21	37	26	16	13	04	22	01	16	01	16	8
40	21	41	28	32	14	13	22	01	17	01	17	9
38	21	45	26	45	15	06	22	01	18	01	18	10
33	21	49	26	58	16	06	22	01	19	01	19	11
30	21	53	26	13	18	42	22	01	20	01	20	12
27	21	57	26	26	19	52	22	01	21	01	21	13
24	21	01	27	40	20	02	23	01	22	01	22	14
21	21	05	27	54	21	12	23	01	23	01	23	15
17	21	10	27	08	23	23	23	01	24	01	24	16
14	21	14	27	22	24	33	23	01	25	01	25	17
11	21	19	27	38	25	43	23	01	26	01	26	18
08	21	23	27	50	26	54	23	01	27	01	27	19
05	21	28	27	04	28	06	24	01	28	01	28	20
01	21	33	27	18	29	15	24	01	29	01	29	21
58	20	37	27	32	00	26	24	01	30	01	30	22
55	20	42	27	47	01	37	24	01	31	01	31	23
52	20	47	27	01	03	48	24	01	32	01	32	24
49	20	52	27	15	04	59	24	01	33	01	33	25
46	20	57	27	30	05	11	25	01	34	01	34	26
42	20	03	28	44	06	22	25	01	35	01	35	27
39	20	08	28	58	07	33	25	01	36	01	36	28
36	20	13	28	13	09	45	25	01	37	01	37	29
33	20	18	28	27	10	57	25	01	38	01	38	30

[illegible]

☆ DECEMBER-2020 سہ ماہی حساب ۲۰۲۰ IS 5:30T ☆

124

سلسلہ	شہر	حاصل	نور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
134	Gulbarga (Karnataka)	-15	-13	-13	-13	-14	-16	-18	-19	-23	-18	-16	-16
135	Gulmarg (Kashmir)	-15	-24	-30	-32	-19	-9	+2	+12	+17	+15	+6	+4
136	Guntur (A.P.)	-28	-26	-25	-26	-28	-30	-32	-34	-39	-35	-33	-30
137	Gundaspur (Panjab)	-19	-31	-38	-35	-25	-12	-1	-13	-20	-17	-10	-6
138	Gurgaon (Haryana)	-24	-32	-37	-35	-28	-19	-10	+1	-3	-1	-6	-14
139	Guwahati (Assam)	-79	-85	-88	-87	-82	-77	-71	-66	-67	-64	-68	-74
140	Gwalior (M.P.)	-28	-33	-36	-35	-30	-23	-16	-10	-6	-8	-13	-19
141	Hapur (U.P.)	-28	-36	-40	-39	-31	-22	-13	-4	-11	-1	+8	+18
142	Hardoi (U.P.)	-36	-43	-47	-46	-39	-31	-23	-16	-16	-14	-20	-27
143	Haridwar (Uttaranchal)	-50	-39	-45	-43	-34	-24	+13	-3	+2	Non	-8	-19
144	Hazaribag (Jarkhand)	-54	-58	-60	-60	-56	-51	-47	-42	-44	-41	-45	-69
145	Hirakund (Orissa)	-46	-48	-49	-49	-47	-45	-43	-40	-43	-40	-42	-43
146	Hooley (W.B.)	-65	-68	-70	-70	-67	-63	-59	-56	-58	-65	-58	-61
147	Hoshiarpur (Panjab)	-23	-33	-39	-37	-27	-15	-2	+9	+15	+12	+2	-9
148	Howrah (W.B.)	-65	-67	-69	-69	-66	-63	-60	+56	-59	-55	-58	-61
149	Hubli (Karnataka)	-7	-2	-2	-3	-5	-8	-12	-15	-20	-15	-13	-9
150	Hydrabad (A.P.)	-22	-20	-20	-20	-21	-22	-24	-25	-29	-25	-25	-23
151	Imphal (Manipur)	-89	-93	-96	-95	-91	-85	-80	-75	-76	-73	-78	-83
152	Indor (M.P.)	+15	-18	-20	-19	-16	-13	-10	-6	-5	-5	-8	-11
153	Itanasi (M.P.)	-32	-25	-27	-27	-24	-21	-17	-14	-17	-13	-26	-19
154	Jabalpur (M.P.)	-32	-35	-37	-36	-33	-29	-26	-22	-24	-21	-24	-27
155	Jagdalpur (C.G.)	-37	-37	-37	-37	-37	-36	-37	-27	-40	-36	-37	-36
156	Jalpur (R.J.)	-18	-25	-28	-27	-24	-14	-8	+1	+4	+3	-3	-10
157	Jesalmir (R.J.)	+2	-6	-9	-7	-1	+5	+14	+31	+24	+22	+17	+9
158	Jhalgaon (M.S.)	-13	-14	-15	-15	-14	-12	-10	-8	-7	-7	-8	-10
159	Jalandhar (Panjab)	-21	-32	-38	-35	+26	-14	-1	+10	+16	+13	+3	-8
160	Jalpaiguri (W.B.)	-70	-76	-79	-78	-72	-65	-58	-52	-52	-49	-55	-62
161	Jammu (Kashmir)	-19	-31	-38	-24	-25	-11	-3	+15	-22	-19	+8	-5
162	Jamnagar (Gujrat)	+8	+6	+4	+4	+7	+10	+13	+16	+18	+17	+14	+12
163	Jamshedpur (Jarkhand)	-56	-59	-61	-61	-58	-54	-51	-47	-50	-46	-49	-52
164	Jampur (U.P.)	-45	-60	-53	-52	-47	-41	-35	-29	-29	-27	-42	-38
165	Jhansi (U.P.)	-28	-33	-36	-35	-31	-24	-15	-13	-10	-11	-16	-21
166	Jhansuaga (Orissa)	-47	-49	-50	-50	-48	-45	-43	-40	-43	-39	-42	-44
167	Jodhpur (R.J.)	-7	-12	-16	-15	-9	-2	+5	+11	+14	+13	+7	+3
168	Jorhat (Assam)	-92	-98	-102	-100	-95	-87	-80	-73	-72	-71	-67	-84
169	Junagadh (Gujrat)	-7	+8	+4	+4	+6	+9	+13	+14	+14	+14	+12	+10
170	Kanauj (U.P.)	-36	-41	-45	-44	-38	-30	-22	-15	-18	-13	-20	-16
171	Kanchipuram (T.N.)	-23	-18	-16	-17	-21	-26	-32	-37	-43	-38	-34	-26
172	Kandala (Gujrat)	+7	+4	+2	+2	+5	+9	+13	+16	+18	+17	+14	+18
173	Kanpur (U.P.)	-36	-44	-45	-44	-39	-32	-25	-18	-19	-16	-22	-15
174	Karad (M.S.)	-4	-3	-2	-3	-4	-17	-1	-4	+21	+18	+5	-10
175	Kargil (Kashmir)	-27	-40	-22	-45	-33	-17	-1	-4	+21	+18	+5	-10
176	Karnar (Karnataka)	-3	+1	+3	+1	+1	+5	-9	-12	-17	-12	-10	-6
177	Katihar (Bihar)	-54	-59	-72	-71	-66	-60	-54	-48	-49	-46	-52	-57
178	Katra (M.P.)	-34	-38	-40	-39	-36	-31	-27	-23	-24	-21	-25	-29
179	Kedamath (U.P.)	-25	-44	-50	-48	-39	-27	-18	-5	Non	-2	-11	-22
180	Khajuraho (M.P.)	-80	-35	-37	-37	-32	-25	-21	-16	-17	-14	-19	-24
181	Khadakpur (W.B.)	-69	-62	-64	-64	-62	-5	-60	-53	-55	-52	-54	-57
182	Kohima (Meghalaya)	-90	-95	-99	-96	-93	-88	-80	-74	-75	-72	-78	-83
183	Kolam (Karnataka)	-53	-48	-48	-47	-51	-58	-61	-66	-72	-67	-63	-58
184	Kolkata (W.B.)	-65	-67	-69	-69	-66	-65	-60	-57	-69	-55	-58	-61
185	Kota (R.J.)	-17	-22	-25	-24	-19	-14	-8	-2	Non	-1	-6	-11
186	Karmul (A.P.)	-19	-16	-15	-15	-18	-20	-23	-36	-31	-26	-25	-21
187	Kurukshetra (Haryana)	-25	-34	-39	-37	-28	-18	-6	-2	+7	+5	-3	-13
188	ledo (Assam)	-58	-105	-109	-107	-101	-93	-85	-84	-78	-76	-82	-69
189	Leh (J&K)	-32	-45	-53	-5	-38	-22	+17	+7	+15	-11	+1	+15
190	Lucknow (U.P.)	-39	-45	-49	-48	-42	-34	-27	-20	-20	-18	-24	-31
191	Ludhiana (Panjab)	-22	-32	-38	-38	-26	-15	-3	+6	+14	+1	+2	-9
192	Madhapur (Jarkhand)	-59	-62	-66	-65	-61	-56	-51	-47	-48	-45	-49	-54
193	Madurai (T.N.)	-15	-8	-4	-8	-12	-20	-28	-34	-42	-36	-31	-22
194	Mehboobnagar (A.P.)	-19	-17	-16	-17	-18	-22	-22	-24	-29	-24	-23	-21
195	Malda (W.B.)	-66	-71	-74	-73	-68	-63	-57	-52	-53	-50	-55	-60
196	Menglor (Karnataka)	+4	+1	+3	+2	-7	-13	-17	-24	-18	-15	-9	-6
197	Manwad (R.J.)	-8	-17	-17	-15	-11	-4	+2	+8	+11	+9	+4	-1
198	Mathura (U.P.)	-26	-33	-37	-36	-28	-21	-13	-16	-2	-3	-10	-17
199	Midnapur (W.B.)	-61	-62	-65	-64	-62	-59	-56	-53	-55	-52	-54	-57
200	Mini (M.S.)	-8	-4	-2	-3	-5	-7	-9	-11	-11	-11	-10	-7
201	Mirzapur (U.P.)	-44	-48	-51	-51	-48	-40	-34	-29	-30	-27	-32	-37
202	Moradabad (U.P.)	-32	-40	-44	-43	-35	-26	-16	-8	-3	-5	-13	-21
203	Morbi (Gujrat)	-5	+2	+1	+1	+4	+7	+9	+11	+16	+15	+12	+9
204	Mughalsarai (U.P.)	-46	-51	-54	-53	-48	-42	-36	-31	-32	-29	-34	-39
205	Munger (Bihar)	-59	-64	-67	-66	-62	-56	-50	-44	-45	-42	-48	-53
206	Mumukshabadi (W.B.)	-66	-70	-72	-72	-68	-63	-58	-54	-55	-52	-56	-60
207	Muzaffarnagar (U.P.)	-26	-37	-42	-40	-32	-22	-11	-2	+3	+1	-8	-17

نمبر	شہر	حوت	دلو	جہدی	قوس	عقرب	بزجہ	سنبلہ	میزان	ثور	حمل
208	Muzaffarpur (Bihar)	-46	-42	-37	-39	-39	-35	-35	-35	-35	-35
209	Myoor (Karnataka)	-16	-23	-29	-32	-25	-25	-25	-25	-25	-25
210	Nalgonda (A.P.)	-26	-26	-29	-33	-29	-29	-29	-29	-29	-29
211	Nagpur (M.S.)	-28	-25	-21	-21	-21	-21	-21	-21	-21	-21
212	Nalanda (Bihar)	-49	-44	-39	-42	-35	-35	-35	-35	-35	-35
213	Nanded (M.S.)	-17	-18	-17	-15	-15	-15	-15	-15	-15	-15
214	Nasik (M.S.)	-4	-3	-4	-2	-2	-2	-2	-2	-2	-2
215	Nelloor (A.P.)	-29	-34	-34	-41	-36	-34	-34	-34	-34	-34
216	Nizamabad (A.P.)	-21	-22	-22	-21	-23	-21	-21	-21	-21	-21
217	Nizampur (R.J.)	-1	-1	-12	-14	-12	-11	-11	-11	-11	-11
218	Osha jam (Gujrat)	+10	+14	+14	+18	+17	+14	+14	+14	+14	+14
219	Osmabad (M.S.)	-13	-16	-13	-18	-14	-12	-12	-12	-12	-12
220	Palghat (Kamatak)	-17	-24	-24	-29	-24	-21	-21	-21	-21	-21
221	Panjim (Gos)	-4	-8	-4	-11	-8	-7	-7	-7	-7	-7
222	Paripat (Haryana)	-16	-14	-14	-15	-13	-12	-12	-12	-12	-12
223	Pathankot (Panjab)	-6	-6	-15	-14	-15	-14	-14	-14	-14	-14
224	Pathiyala (Panjab)	-8	-1	-8	-9	-5	-5	-5	-5	-5	-5
225	Patna (Bihar)	-47	-42	-37	-39	-39	-37	-37	-37	-37	-37
226	Pilibhit (U.P.)	-26	-17	-17	-11	-6	-11	-11	-11	-11	-11
227	Pondichori (T.N.)	-29	-36	-36	-45	-40	-33	-33	-33	-33	-33
228	Porbandar (Gujrat)	+15	+14	+18	+18	+17	+15	+15	+15	+15	+15
229	Pune (M.S.)	-4	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5	-5
230	Puri (Orissa)	-51	-51	-51	-54	-51	-51	-51	-51	-51	-51
231	Purnia (Bihar)	-57	-57	-48	-49	-48	-49	-48	-48	-48	-48
232	Purulia (W.B.)	-53	-50	-50	-53	-47	-49	-46	-46	-46	-46
233	Raebareilly (U.P.)	-26	-26	-26	-22	-22	-22	-22	-22	-22	-22
234	Raichur (Kamatak)	-18	-21	-21	-27	-23	-23	-23	-23	-23	-23
235	Raipur (C.G.)	-33	-33	-33	-32	-35	-31	-31	-31	-31	-31
236	Rajkot (Gujrat)	-11	+11	+14	+15	+14	+13	+13	+13	+13	+13
237	Rampur (U.P.)	-23	-14	-6	-4	-6	-14	-14	-14	-14	-14
238	Ranchi (Jardhand)	-49	-45	-45	-42	-45	-42	-42	-42	-42	-42
239	Raniganj (W.B.)	-56	-52	-52	-54	-50	-52	-48	-48	-48	-48
240	Ranikhet (C.G.)	-14	-14	-8	-3	-8	-18	-18	-18	-18	-18
241	Ratlam (M.P.)	-8	-1	-1	Non	-1	-10	-10	-10	-10	-10
242	Ratnagiri (M.S.)	+1	+1	+2	+1	Non	-2	-4	-5	-6	-6
243	Raxaul (Bihar)	-34	-39	-39	-35	-33	-39	-39	-39	-39	-39
244	Rohitak (Haryana)	-33	-36	-34	-27	-17	-8	+1	+6	+4	+11
245	Raunkela (Orissa)	-51	-53	-54	-54	-52	-49	-48	-45	-42	-45
246	Rudrapur (Utranchal)	-27	-43	-49	-47	-38	-27	-16	-6	Non	-3
247	Sagar (M.P.)	-27	-31	-33	-33	-28	-25	-20	-16	-18	-15
248	Savarwadi (Ratnagiri) (M.S.)	-1	Non	+1	Non	+5	-5	-8	-5	-9	-7
249	Saharanpur (U.P.)	-27	-37	-42	-40	-32	-21	-10	-1	+5	+2
250	Samastipur (Bihar)	-67	-62	-66	-65	-60	-53	-47	-41	-42	-39
251	Sanchi (M.P.)	-23	-26	-28	-28	-25	-20	-16	-13	-10	-11
252	Sangli (M.S.)	-6	-4	-2	-3	-5	-7	-9	-10	-11	-10
253	Satara (M.P.)	-4	-2	-2	-3	-3	-6	-6	-7	-7	-6
254	Satna (M.P.)	-36	-40	-43	-42	-38	-33	-28	-23	-24	-21
255	Secandrabad (A.P.)	-22	-20	-20	-21	-19	-23	-24	-25	-30	-25
256	Shilong (Meghalay)	-81	-86	-90	-88	-84	-67	-71	-66	-66	-64
257	Shilpuri (Assam)	-68	-75	-78	-67	-71	-64	-56	-50	-47	-54
258	Simla (Himachal Pradesh)	-27	-38	-43	-41	-32	-20	-8	+3	+9	+4
259	Slamsdhi (Bihar)	-57	-62	-66	-66	-59	-52	-48	-38	-39	-36
260	Shrinagar (J&K)	-43	-34	-41	-39	-26	+1	+4	+18	+23	+10
261	Sulampur (U.P.)	-43	-49	-52	-51	-45	-39	-32	-25	-26	-23
262	Surai (Gujrat)	-2	-2	-4	-3	-4	-1	+3	+4	+4	+2
263	Tinsukia (Assam)	-97	-104	-108	-106	-106	-100	-94	-76	-74	-68
264	Tinsukia (T.N.)	-12	-4	-1	-3	-9	-17	-27	-35	-46	-30
265	Tiruchirappalli (A.P.)	-23	-18	-16	-17	-21	-25	-30	-34	-40	-35
266	Tiruchirappalli (Kerala)	-8	-1	+2	-2	-5	-12	-20	-26	-29	-23
267	Tiruvandram (Kerala)	-9	-1	-3	-1	-8	-15	-24	-32	-36	-41
268	Tiruvannamalai (T.N.)	-14	-6	-3	-5	-11	-20	-29	-35	-40	-39
269	Tiruvannamalai (T.N.)	-8	-12	-15	-14	-14	-5	Non	+6	+8	+7
270	Tiruvannamalai (J&K)	-21	-33	-39	-37	-26	-12	+2	+15	+21	+18
271	Tiruvannamalai (Karnataka)	-4	-19	+3	+1	-2	-7	-12	-16	-18	-17
272	Tiruvannamalai (M.P.)	-15	-18	-20	-20	-17	-13	-9	-5	-3	-4
273	Tiruvannamalai (M.P.)	-4	-8	-10	-8	-5	-2	-1	+3	+5	+2
274	Tiruvannamalai (M.P.)	-45	-50	-53	-53	-48	-42	-36	-31	-32	-29
275	Tiruvannamalai (M.P.)	-8	+7	+6	+8	+8	+9	+11	+10	+14	+11
276	Tiruvannamalai (M.P.)	-29	-27	-29	-28	-25	-21	-17	-13	-11	-12
277	Tiruvannamalai (M.P.)	-25	-27	-28	-27	-26	-31	-33	-35	-40	-35
278	Tiruvannamalai (M.P.)	-25	-25	-29	-40	-41	-42	-43	-44	-48	-44
279	Tiruvannamalai (M.P.)	-15	-15	-25	-27	-26	-23	-22	-30	-23	-20
280	Tiruvannamalai (M.P.)	-25	-23	-23	-24	-23	-22	-20	-19	-22	-20

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فہرست مضامین

نمبر	مضمونات	صفحہ
21	سیارگان کے نظرات	65
22	نایاب عملیات	70
23	دودھ دوا بھی ہے اور زہر بھی	78
24	نایاب لہجہ جات	80
25	لہرول	84
26	ادب	89
27	زیر تہی پوئی	91
28	بھوکہ	93
29	بندیاں	95
30	بھوپالی	96
31	پوہ پتہ	97
32	چھ چٹا	98
33	عزیز کھڑا	101
34	رمضان المبارک کے فضائل و برکات	103
35	کتوبات حضرت سید محمد جمال شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ	106
36	سالانہ عرس مبارک	109
37	یونانی گن و 05.30 بجے	113
38	تفرقہ	127
39	فہرست مضامین	128

نمبر	مضمونات	صفحہ
1	وضاحت ستارہ تقویم	2
2	مناجات	3
3	تعارف جموں	4
4	عمل "لوح تخییر"	5
5	کلینڈر، داخلہ قمر و برج و منازل، حساب یونانی و ہندی	6
6	چاند رات، اماں، پوریاں و کھن	30
7	رویت ہلال فلکیاتی نقطہ نظر سے	31
8	ہندی طالع گن و 05.30 بجے	35
9	آپ کے کونساں کے نام	47
10	تفرقہ	48
11	مرض دہلہ	49
12	منازل کے خواص	51
13	خواص سیارگان و سماعت	52
14	اعاد و سیارگان و مناجات	53
15	ستاروں کے حالات و شرہ	54
16	منسوبات سیدہ سیارہ	55
17	شرف بات کو اکب	58
18	داخلہ سیارگان و بروج	59
19	سیارگان مستقیم و رجعت	62
20	روحانی عمل کے ادکات	63

ستارہ اسلامی تقویم - مہی

ستارہ اسلامی تقویم - مہی

لَا يَعْلَمُ الْغَيْبَ إِلَّا هُوَ



Printed & Published By : Mohammed Iqbal Usman Memon

Printed At Minarva Arts: Ban Dungri, Ashok Nagar, Kandivali (East) Mumbai -400 101.

Published At: Room No3, Abdul Sattar Chawl, Malkani Estate,

Ban Dungri, Ashok Nagar, Kandivali (East) Mumbai -400 101.

Editor: Mohammed Iqbal Usman Memon

کیف فارمسی (یونانی)

جلد ہی منظر عام پر ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ

KAIF PHARMACY (UNANI)

کائف فارمسی ڈسٹریکٹ (یونانی)

M. Iqbal Memon

9324626114

Irfan I Memon

9321523569

